بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نعت نبی ﷺ میں شعر جو منہ سے نکل گیا
خرمن میرے گناہوں کا فی الفور جل گیا

غنچۂ معرفت حصہ چہارم

کلامِ ریاض

کڑوی بعدہٗ فتحپوری رحمۃ اللہ علیہ

اعلحضرت مولانا شاہ صدر العالم فقیر
جناب سید محمد ریاض احمد صاحب حسینی حسنینی رحمۃ اللہ علیہ
حنفی۔ نقشبندی۔ مجددی۔ انجمی۔ رہبر۔ مجذوب و سالکین

artech 7248726

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نعت نبی ﷺ میں شعر جو منہ سے نکل گیا
خرمن میرے گناہوں کا فی الفور جل گیا

غنچۂ معرفت حصہ چہارم

کلامِ ریاض

کڑوی بعدہٗ فتحپوری رحمۃ اللہ علیہ

ذخیرہ
صاحبزادہ میاں جمیل احمد ... نقشبندی
لاہور پاکستان

اعلیٰحضرت مولانا شاہ صدر العالم فقیر
جناب سید محمد ریاض احمد صاحب حسینی رحمۃ اللہ علیہ
حنفی نقشبندی۔ مجددی۔ انجمی۔ رہبر۔ مجذوب و سالکین

artech

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

84678

مصنف: صدر العالم فقیر جناب سید محمد ریاض احمد صاحب حسینی رحمتہ اللہ علیہ

نام کتاب: غنچہ معرفت حصہ چہارم کلام ریاض کڑوی بعدہٗ فتحپوری رحمتہ اللہ علیہ

ناشر: فقیر سید امین احمد حسینی عرف قاسم ریاض

طبع اول: نومبر 2005ء

مطبع: کنگز پرنٹرز لاہور پاکستان

تعداد اشاعت: -/500

ہدیہ: -/155

Marfat.com

فہرست نمبر شمار

نمبر شمار	مصرعہ اولیٰ	زبان	صفحہ نمبر
۱	للّٰہ الحمد کہ اک بندۂ شیدا نکلا	اُردو	۱
۲	بحمد اللہ کیا رتبہ ہے نجم الدینؒ احمدؒ کا	اُردو	۴
۳	احدیت کے لئے لازم تھا ہو مظہر پیدا	اُردو	۶
۴	جو کچھ کیا خدا نے خود کو ھی سب دکھایا	اُردو	۹
۵	اللہ یا محمدؐ کنزِ خفی واخفا	اُردو	۱۱
۶	علومِ وسوسہ پڑھکر کہیں شیطان نہ بن جانا	اُردو	۱۲
۷	مرحبا صلِ علیٰ چمکا ستارا نور کا	اُردو	۱۳
۸	بحمد اللہ قراں میں خدا کو نور جان پایا	اُردو	۱۶
۹	عدم جس کو دل میں چھپا تا رہا	اُردو	۱۸
۱۰	اگر اللہ خود چھپ کر نہ آتا	اُردو	۲۳
۱۱	صلِ علیٰ ہے پرچم تبلیغ پُر ضیا کا	اُردو	۲۵
۱۲	سادھو سنت سبھی سراہیں اُدم بموجب جانا	ہندی	۲۸

Marfat.com

۱۳	احد سے احمدؐ نور محمدؐ برہم روپ پہچانا	ہندی	۳۱
۱۴	نبیؐ محمدؐ برہم اوتارا	ہندی	۳۴
۱۵	گیانی متروتنی بتاؤ کیسے بہیو جگت میں آنا	ہندی	۴۲
۱۶	واللہ آپ ہی نے قرآن سنا کے مارا	اُردو	۴۴
۱۷	دل نے اپنے خدا کو دیکھ لیا	اُردو	۴۶
۱۸	اللہ لا الٰہ عالم میں چھپکے آیا	اُردو	۴۷
۱۹	دلوں میں جو پردہ پڑا ہی رہیگا	اُردو	۴۸
۲۰	کوئی بوجھے دریا میں قطرہ ہے کیا	اُردو	۵۰
۲۱	عدم کو فنا میں خدا گر نہ لاتا	اُردو	۵۲
۲۲	پہلی منزل ہے دنیا میں آجانا	اُردو	۵۵
۲۳	جُبّہ و دستار و تسبیح میں رہے مخمورِ خواب	اُردو	۵۸
۲۴	توحید کے ثبوت میں روشن ہے آفتاب	اُردو	۶۰
۲۵	زِ اخفٰی خفی مظہر سرِّ وحدت	اُردو	۶۲
۲۶	خدائے برتر کا حکم مانو کرو نبیؐ سے پریت	اُردو	۶۳
۲۷	اے رب بُرُوحِ پاک دَرُود و سلام بھیج	اُردو	۶۴

Marfat.com

۲۸	بقائے خدا ہے قیامِ محمدؐ	اُردو	۶۹
۲۹	زندگی ملتی نہیں دنیا میں مرجانے کے بعد	اُردو	۷۰
۳۰	جلال و جمال وکمالِ محمدؐ	اُردو	۷۱
۳۱	دو عالم میں شمس الضحیٰ ہے محمدؐ	اُردو	۷۲
۳۲	جینا مرنا روز و شب ہے اُس قیامت کی خبر	اُردو	۷۴
۳۳	آدمؑ آئے موسیٰؑ آئے برہم جوت اوتار	ہندی	۷۵
۳۴	برہم روپ اوتار محمدؐ اُعم نموسرکار	ہندی	۷۶
۳۵	حبیبِؐ خدا نور اللہ اکبر	اُردو	۷۷
۳۶	بند کر مونہہ کو تو اپنے اے خبیث نابکار	اُردو	۷۹
۳۷	دو عالم میں ہے ایک اللہ اکبر	اُردو	۸۲
۳۸	احد کے عین دل میں میم احمدؐ مصطفےٰؐ ہو کر	اُردو	۸۵
۳۹	بحمداللہ الااللہ محبوبِؐ خدا ہو کر	اُردو	۸۶
۴۰	اے خداوندِ جہاں اے مظہرِ نعم الوکیل	فارسی	۸۷
۴۱	گھونگھٹ کے پٹ کھول دُلہنیا گھونگھٹ کے پٹ کھول	ہندی	۹۰
۴۲	چلا نور خدا منزل بہ منزل	اُردو	۹۳
۴۳	نمی دلم چوں بود شب جائے کہ من بودم	فارسی	۹۵
۴۴	نیند جھوٹی موت ہے روزانہ جو سوتے ہیں ہم	اُردو	۹۷

Marfat.com

۴۵	بے خودی میں اگر اے یار خدا یاد نہیں	اُردو	۹۸
۴۶	للحمد ز ہے ہمتِ مردانہ جگر میں	اُردو	۱۰۵
۴۷	ہے مدنظر کیا تجھے اے یار سفر میں	اُردو	۱۰۷
۴۸	خبر لو دوستو شیطان نہ گھس جائے کہیں دل میں	اُردو	۱۱۴
۴۹	سرِ اخفیٰ و خفی با مرد و زن	فارسی	۱۱۶
۵۰	دوستو آؤ ادھر اللہ کی باتیں کریں	اُردو	۱۱۸
۵۱	مرحبا صلِ علیٰ شمس الضحیٰ کی یاد میں	اُردو	۱۲۱
۵۲	مبارک ہے وہی محفل خدا کا ہو کلام اُس میں	اُردو	۱۲۳
۵۳	مسلمانوں کے دل سے اے خدا خطرے نکل جائیں	اُردو	۱۲۶
۵۴	اے خدا الحمد ربُّ العالمین	اُردو	۱۳۱
۵۵	ہوش میں آجاؤ جاگو غافلو اہلِ زمیں	اُردو	۱۴۰
۵۶	مسلمان ہیں جو کلمہ گو وہ دنیادار ہوتے ہیں	اُردو	۱۴۲
۵۷	شر کو مہلت بخشدی خالق نے تا یوم الیقیں	اُردو	۱۴۶
۵۸	جس پردہ نشین کا ہے سراپا مرے دل میں	اُردو	۱۴۷
۵۹	بحمد اللہ ہم اللہ کو اللہ کہتے ہیں	اُردو	۱۴۹
۶۰	شرافت کون سی شے ہے شرافت کس کو کہتے ہیں	اُردو	۱۵۲
۶۱	جو عاقل ہیں عالم میں نیکی کمالیں	اُردو	۱۵۳

Marfat.com

۶۲	دنیا میں خود جو آ کر کلمہ پڑھ رہے ہیں	اُردو	۱۵۴
۶۳	کلمۂ توحید ہے واللہ جانِ مرسلاںؐ	اُردو	۱۵۵
۶۴	بحمد اللہ آدمؑ کو صفی اللہ کہتے ہیں	اُردو	۱۵۶
۶۵	ہمارے جسم و جان و دل کو عبد اللہ کہتے ہیں	اُردو	۱۵۸
۶۶	جو عُلمائے ظاہر ہیں ڈھلمل یقیں	اُردو	۱۵۹
۶۷	اندھیری رات کو غفلت میں غیر اللہ کہتے ہیں	اُردو	۱۶۱
۶۸	جو نادان ہیں سمجھتے ہی نہیں اہلِ شریعت کو	اُردو	۱۶۳
۶۹	خدا کو ایک ہی مانو قسم لیلو یقیں جانو	اُردو	۱۶۴
۷۰	بندۂ حق کیا فکر ہے تجھ کو	اُردو	۱۶۵
۷۱	بشر کے جان و دل کو بالیقیں خیر البشرؐ جانو	اُردو	۱۶۸
۷۲	فنا کی بستی ہے اپنی ہستی عدم سے لائے ہیں جان و تن کو	اُردو	۱۶۹
۷۳	مَرے تم نہیں ہو جلائے گئے ہو	اُردو	۱۷۱
۷۴	سارا عالم ہے خدا کا ابتدائی آئینہ	اُردو	۱۷۴
۷۵	لِلّٰہ الحمد اے سبحان اللہ	اُردو	۱۷۵
۷۶	لِلّٰہ الحمد یا رسولؐ اللہ	اُردو	۱۷۷
۷۷	وفورِ محبت خوشی کا زمانہ	اُردو	۱۸۰
۷۸	اللہ اکبر کتنا سُہانا	اُردو	۱۸۳

Marfat.com

۷۹	خلاقِ دو جہاں کا ہے ایک ہی سفینہ	اُردو	۱۸۶
۸۰	وحدہٗ لا الٰہ الا اللہ	اُردو	۱۸۷
۸۱	لا الٰہ اور الا کا بنا کر آئینہ	اُردو	۱۸۹
۸۲	لا الٰہ غیر کہ ہے خود نمائی آئینہ	اُردو	۱۹۰
۸۳	سگ درگاہِ جیلان شو چو خواہی قرب ربانی	فارسی	۱۹۲
۸۴	نفس بیمار کی افسوس خبر لی نہ گئی	اُردو	۱۹۳
۸۵	خدائے باطن خدائے ظاہر رسولؐ برحق ہے پاک ہستی	اُردو	۱۹۴
۸۶	دُودھ ہے اللہ اکبر بندۂ مسکین دہی	اُردو	۱۹۵
۸۷	ذاتِ حق الیقین ہے ہاہوتی	اُردو	۱۹۷
۸۸	مسلمانوں ذرا سوچو کرو باتیں شرافت کی	اُردو	۱۹۸
۸۹	شریعت سے ادب سیکھو طریقت سے حیاداری	اُردو	۲۰۴
۹۰	شرافت کی اولوالعزمی و رفعت چھپ نہیں سکتی	اُردو	۲۰۶
۹۱	مسلمانوں سنبھل جاو بڑی تم نے حماقت کی	اُردو	۲۰۸
۹۲	اگر دل میں نجاست ہے بخالت جا نہیں سکتی	اُردو	۲۱۰
۹۳	نورِ نبی سے پیارے خواجہ بھر دے موری جھولی	اُردو	۲۱۱
۹۴	رام کی تفسیر میں ہے رسولؐ اللہ کی	اُردو	۲۱۵
۹۵	نیا و نہ کینو کیں ٹھکرائی	اُردو	۲۱۷

Marfat.com

۹۶	اہلِ باطل ہیں صاف دجّالی	اُردو	۲۲۱
۹۷	سیدھی گیل نہ کوئی پائی	ہندی	۲۲۲
۹۸	سنبھل گرام چلو سب بھائی	اُردو	۲۲۴
۹۹	آؤ بچو تمہیں سنائیں باتیں کچھ شیطان کی	اُردو	۲۲۶
۱۰۰	نبی کے ہجر و غم میں سوزِ دل ہے زندگی اپنی	اُردو	۲۲۹
۱۰۱	قسمت بدل گئی جو شرافت نہیں رہی	اُردو	۲۳۱
۱۰۲	لاجوابی کا ہے جواب وہی	اُردو	۲۳۲
۱۰۳	واللہ دو عالم میں رفعت ہے محمدؐ کی	اُردو	۲۳۴
۱۰۴	اللہ اللہ تری شان رسولِؐ عربی	اُردو	۲۳۵
۱۰۵	ہے جینا و مرنا محض اک پہیلی	اُردو	۲۳۶
۱۰۶	واللہ چیستاں ہے مولے تیری خدائی	اُردو	۲۳۷
۱۰۷	لِلّٰہ الحمد احمدِؐ عربی	اُردو	۲۳۹
۱۰۸	خدا کا اسم اعظم یا نبی اللہ اکبر ہے	اُردو	۲۴۲
۱۰۹	ذات ربُّ العالمین باخود فنا فی اللہ ہے	اُردو	۲۴۴
۱۱۰	ذوالجلالی شان میں نورِ خدا اسلام ہے	اُردو	۲۴۵
۱۱۱	وہیں جلوہ ہے مرشد کا جہاں اللہ اکبر ہے	اُردو	۲۴۶
۱۱۲	خدا جس سے ناخوش ہے وہ گندگی ہے	اُردو	۲۴۹

Marfat.com

۱۱۳	مجھ میں تو جو چیز ہے واللہ وہ اک چیز ہے	اُردو	۲۵۰
۱۱۴	عالم ہستی کا جو اک راز ہے	اُردو	۲۵۲
۱۱۵	عالمِ فانی میں یارو چشم بینا چاہئے	اُردو	۲۵۳
۱۱۶	رب العزت کی جہاں میں کیا نرالی شان ہے	اُردو	۲۵۴
۱۱۷	بحمد اللہ کیا اعجاز نورِ باکمالی ہے	اُردو	۲۵۷
۱۱۸	یہاں سب آئے ہیں مرنے کو جب مرنا ضروری ہے	اُردو	۲۵۸
۱۱۹	بحمد اللہ عالم میں جو ختم الانبیاً ٹھہرے	اُردو	۲۶۰
۱۲۰	سلام اُس پر خدائے پاک کا جو نور اطہر ہے	اُردو	۲۶۳
۱۲۱	جسے کہتے ہیں دینداری فقط دل کی طہارت ہے	اُردو	۲۶۵
۱۲۲	اے رب تو ہے کریم کرامت کے سامنے	اُردو	۲۶۷
۱۲۳	شجرہ شریف نسبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	اُردو	۲۶۹

Marfat.com

۷۸۶
۹۲

نَحۡمَدُهٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡکَرِیۡم ط

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

"تحدیث نعمت"

جو دنیا اور مافیہا سے دل کو موڑ لیتے ہیں
خودی کو نفس امارہ سے حق پر توڑ لیتے ہیں
وہی اللہ والے اہل جنّت ہیں حقیقت میں
خدا کی راہ میں رشتے نبی سے جوڑ لیتے ہیں

وَالۡعَصۡرِ ۝ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِیۡ خُسۡرٍ ۝ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۬ۙ وَ تَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ۝ (قسم ہے زمانے کی (جس میں نفع ونقصان واقع ہوتا ہے) بیشک آدمی ضرور نقصان میں ہے (بوجہ تضیع عمر کے) مگر سوائے ان لوگوں کے جوایمان لائے اوراچھے کام کیے اورایک دوسرے کوحق کی تاکید کی اورایک دوسرے کوصبر کی وصیّت کی یعنی ایمان اورعمل صالح کی پابندی کی فہمائش کرتے رہےاور تکلیف برداشت کرتے رہے دین کی راہ میں)۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کاارشاد ہے کہ قُلۡ اِنَّ صَلَاتِیۡ وَ نُسُکِیۡ وَ

ط

Marfat.com

مَحۡیَایَ وَ مَمَاتِیۡ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ٥

حضور نبی اکرم ﷺ سے مسلک نبوی اور اسی طرح مسلک اہل ایمان کا اعلان واظہار فرمایا یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ مومن بہرحال اور بہر شان اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کے خلعت سے مستفید فرمایا گیا ہے اور اسی خاص شرف کے باعث ہی اس کی زندگی کا ہر لمحہ اللہ کے اور اس کے رسول کے پسند کردہ قاعدہ اور ضابطہ کے ماتحت ہے۔ اس دنیا سے جانے اور اسکے بعد کے مراحل ناواقفیت کے سبب صحیح طرز عمل نہیں اختیار کرتے جو اللہ کے رسول ﷺ اور اس کے برگزیدہ بندوں کا طرز عمل رہا ہے۔

ہمارے پیرومرشد واقف اسرار کاملی مخزن معرفت محبوبی محو حق بالذات یداللٰہی رہبر مجذوب وسالکین مولائی وملجائی اعلیٰ حضرت صدر العالم فقیر سید محمد ریاض احمد حسینیؒ میاں صاحب قبلہ حنفی نقشبندی مجدّدی انجمی ایک بزرگ اور سادات گھرانے سے تعلق رکھتے تھے آپ کے آباؤاجداد عرب شریف سے بغرض تعلیمات دینی اور تبلیغ اسلام ہجرت کر کے بخارا، مشہد، سمرقند ہوتے ہوئے ملتان پہنچے اور ملتان میں تعلیمات دیتے ہوئے اپنے قافلہ کے لوگوں کو مختلف مقامات پر منتقل کرتے رہے کچھ کوڑا، کڑا، کرہ، مکن پور، اجھوا، ارایاں، دمگڑھا، بارہ بنکی، پھولپور، رسولپور، گونتی وغیرہ منتقل ہوئے اور پیرومرشد کے مورثِ اعلیٰ جناب سید

Marfat.com

شاہ ہیبت اللہ حسینیؒ گونتی کے آبادی سے کافی دور ایک ٹیلہ پر مع اپنے اہل وعیال کے قیام پذیر ہوئے اور اسی مناسبت سے اس مقام کا نام ہیبت پور گونتی پڑ گیا آپ کے خاندان میں کافی جلیل القدر بزرگ گزرے ہیں ایک بزرگ جن کا نام سید شاہ محمد سلیمانؒ ہے جن کا لقب کفر شکن تھا۔ آپ کے لئے کہا گیا ہے کہ آپ جنگ کرتے ہوئے جس مقام تک پہنچے اس مقام تک کفر کا خاتمہ ہو گیا آپ ہی کے خاندان کے ایک بزرگ سید ابوالخیر محمد فریدالدین مشہدیؒ نے آکر کڑے میں قیام کیا ان ہی دونوں خاندانوں میں شادیاں ہوتی رہیں۔

آپ کی جائے پیدائش بنارس ہے یہ اس وقت کی بات ہے جب اشاعتِ اسلام کے سلسلہ میں آپ کے والد بزرگوار سیّد محمد فیّاض احمدؒ بنارس گئے اور وہیں ایک ہاسپٹل میں سب اسسٹنٹ سرجن کے عہدہ پر فائز ہو گئے اور اپنے بچّوں کو اپنے ساتھ رکھا وہیں ۱۸۸۹ء میں محلّہ مدن پورہ میں پیدا ہوئے ابتدائی تعلیم بنارس میں ہوئی بعدہٗ وہ اپنے ماموں جو بعد میں خُسر بھی ہو گئے ان کے پاس بیانا میں تعلیم حاصل کی آپ کے ماموں بیانا میں شہر کوتوال تھے آپ نے اپنی دینی اور دُنیوی تعلیم حاصل کرنے کے بعد ریلوے میں اسٹیشن ماسٹر کے عہدہ پر فائز ہو گئے چونکہ دینی تعلیم اور گھر کا ماحول بزرگانہ تھا اور ساتھ ہی ساتھ سینہ بہ سینہ تعلیم ملتی ہی رہتی تھی وہ رنگ لائی اور آپ کا رجحان حمد، نعت، منقبت، معارف،

Marfat.com

تصوف کی طرف ہو گیا اور اشعار کی شکل میں گوہر نایاب ہم لوگوں کے سامنے آیا۔
ایک وقت ایسا آیا جب کہ آپ فتحپور کے روشن ضمیر صوفی منش سید شاہ نجم الدینؒ صاحب کے خدمت بابرکت میں حاضری دی انھوں نے دُرِ انمول کو ایک ہی نظر میں پہچان لیا اور سینہ سے لپٹا کر روحانی تصرّفات سے معمور کر دیا اور ایسا مخمور کیا جسکی مثال آپ کے ہمعصروں میں نہیں پائی جاتی۔ کہاں تو نجم الدین شاہ صاحبؒ کسی سے ملتے نہ تھے اور کہاں یہ حال ہو گیا کہ وہ آپ کو دیکھنے کے لئے بے چین رہتے تھے اور آخر کار محبت کا جذبہ اس حد تک پہنچا کہ آپ کو تمام مدارج طے کرا دیئے اور آپ کو صدر العالم کے عہدہ سے سرفراز فرمایا اللہ الصمدی صدر العالم کا درجہ دُنیا میں صرف ایک ہی فرد ہوتا ہے اور وہ مقام آپ کے پیر مُرشد نے مرحمت فرمایا اور ساتھ ہی ساتھ ۲۷ اکتوبر ۱۹۳۳ء کو اپنا قائم مقام و خلیفہ اکبر منتخب کیا۔

آپ کی حیات کا ایک لمحہ بھی ایسا نہ تھا جو عبادت، ریاضت، رُشد و ہدایت، تصنیف و تالیف، نصائح، پند و عبرت، آئینہ عبرت نسواں میں صرف نہ ہوتا۔

آپ نے اپنی زندگی اللہ و رسول اور اپنے پیر کے فکر میں منہمک ہو کر عبادت الٰہیہ میں وقف کر دی یہاں تک کہ اپنی جائداد جو کڑا اور ہیبت پور میں تھی

Marfat.com

اس تک کو نہ دیکھا دیگر لوگ اس سے افادہ حاصل کرتے رہے اور کرتے رہیں گے آپ سادہ لوح مزاج اور بہت کم سخن تھے زبان مبارک کھلتی تو وہ اپنے پیر کی توصیف میں ہی کھلتی زندگی کے مجاہدہ ظاہری و باطنی بہت کیے ۱۲ برس تک روزہ صرف ایک پیالی چائے کے افطار پر رکھا جس کے باعث آپ کی اہلیہ بہت پریشان تھیں جس کی عرضداشت آپ کے پیر جواُن کے بھی پیر تھے کی۔ اس وقت آپ کو اپنے پاس روک لیا اور تھوڑی غذا اپنے ہی ہاتھوں سے کھلاتے رہے یہی طریقہ آپ نے اپنے مریدین اور بچّوں کے ساتھ رکھا اگر آپ کے کھانے کے وقت کوئی بھی آجاتا تو اس کو اپنے ہی ہاتھوں سے کھلاتے اور اسی ہاتھوں سے خود بھی کھاتے سبحان اللہ یہ ہیں اللہ والے جس کے لئے اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ○

آپ کی شادیاں یکے بعد دیگرے تین ہوئیں دو اہلیہ سے اولادیں ہوئیں پہلی اور تیسری بیوی حقیقی بہنیں تھیں۔ اب آپ کی اولادِ پاک پانچ ہیں جن میں تین صاحبزادے اور دو صاحبزادیاں ہیں۔ سید سعید احمد، سیدہ بنی فاطمہ، سید صدیق احمد، سیدہ ریاض النساء، سید امین احمد عرف قاسم ریاض۔ یہ پانچوں اولادیں پاک اور دونوں داماد سلسلہ میں داخل ہو کر فیوض و برکات سے مستفیض ہو رہے ہیں۔

م

Marfat.com

آپ نے اپنے منجھلے صاحبزادے جناب ڈاکٹر سید صدیق احمد حسینی کو ۱۹۷۸ء میں خلافت دے کر بحیثیت خلیفہ اکبر فائز کیا اور اپنے بڑے داماد جناب سید افتخار حسین صاحب کو جن کو آپ نے اپنے اولادوں پر بھی ترجیح دی ان کو بھی دستار فضیلت سے مزّین کیا۔ بڑے صاحبزادے بھی بہت عبادت گزار اور فقیر منش آدمی ہیں ان کو بھی اللہ تبارک وتعالیٰ نے حج کے فریضہ سے سبکدوش کیا اور سبھی اولادیں اپنے پیر و مُرشد کے بتائے ہوئے اصول اور ارشادات پر گامزن ہیں۔

آپ کے مریدین کی تعداد بے شمار ہیں جن میں کثیر تعداد اُتر پردیش، مدھ پردیش، پاکستان خاص کر جبلپور میں ہیں۔ یہ تمامی لوگ بھی اپنے پیر کے بتائے ہوئے اُصول اور طریقہ پر عمل پیرا ہیں۔

آپ کی حضوری جن خوش نصیبوں کو حاصل ہے ان کا کیا کہنا وہ تو حضور میاں صاحب قبلہ کے فیوض و برکاتِ لامتناہی سے متمتع ہوتے ہی رہتے ہیں لیکن ان لوگوں کو بھی فیضان و برکات سے محروم نہیں ہونے دیا جاتا جو آپ سے یا آپ کے کسی مُرید سے عقیدت ومحبت رکھتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک احمد مصطفیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کے تصدق اور بزرگان دین سلسلہ عالیہ نقشبندیہ و جملہ سلاسل کے طفیل میں تمامی بھائیوں کو

Marfat.com

قصیدہ

بحمد اللہ کیا رتبہ ہے نجم الدینؒ احمدؒ کا
کہ چرچا عرش پر رہتا ہے نجم الدینؒ احمدؒ کا

رسالت کے صدف میں گوہر مقصود عرفان سے
بقا باللہ کا درجہ ہے نجم الدینؒ احمدؒ کا

زمین و آسمان و عرش و کرسی اور خلوت میں
مجلّٰی حسن سر تاپا ہے نجم الدینؒ احمدؒ کا

رسولؐ اللہ کے جلوے میں حق اللہ کی شانیں
ظہورِ حسن بے سایہ ہے نجم الدینؒ احمدؒ کا

رخِ روشن میں بے پردہ جمالِ مصطفائیؐ ہے
خدا چھپ کر نظر آتا ہے نجم الدینؒ احمدؒ کا

زہے طرزِ خرامانی ملک چومیں قدم جس کے
ضیا پاشی میں اک شہرا ہے نجم الدینؒ احمدؒ کا

Marfat.com

بہاء الدین احمدؒ میں جلال الدین احمدؒ میں
دُرِ انمول پوشیدہ ہے نجم الدینؒ احمدؒ کا

مقدر اوج پر کیوں کر نہ ہو نوریؔ و نصیریؔ کا
منور ہو بہو نقشہ ہے نجم الدینؒ احمدؒ کا

ستارے ہیں یہ چاروں جلوہ گر آغوش رحمت میں
مرقعِ نور ہر غنچہ ہے نجم الدینؒ احمدؒ کا

نوابیؔ شان رکھتی ہے رفیق اللہ کی شاہی
درِ بخشش کھلا رہتا ہے نجم الدینؒ احمدؒ کا

گلوں سے عندلیبوں کو محبت کیوں نہ ہو نجمیؔ
وفورِ عشق میں جلوہ ہے نجم الدینؒ احمدؒ کا

ریاضؔ خلد کے سیراب کرنے کو ریاضِ احمدؒ
ترا ہر شعر اک دریا ہے نجم الدینؒ احمدؒ کا

Marfat.com

تصوف

احدیت کے لئے لازم تھا ہو مظہر پیدا
صورتِ خلق میں ہو خالقِ اکبر پیدا

لام الف پر جو الف لام کا نقشہ کھینچا
لِلّٰہ الحمد ہوا نورِ مظفر پیدا

نور ایماں ہے وہی نور مقدر ہے وہی
کُل نبیوںؑ میں ہوا جانِ پیمبرؐ پیدا

راز باطن ہے جو امیؐ لقبی روحِ رواں
حق تعالیٰ کا ہوا حُسن منور پیدا

ذروں سے کوہِ گراں قطروں سے لاکھوں دریا
فہم و ادراک کا ہے دل میں سمندر پیدا

Marfat.com

باغِ ہستی میں جو اک غنچۂ بے مثل کھِلا
سارا عالم ہوا اُس گل سے معطر پیدا

اپنا عاشق ہوا معشوق بنام احمدؐ
میم کے پردہ میں ہے ایک گلِ تر پیدا

بے نشان ہو کے نشان حق نے بتایا سب کو
جس قدر ہوتے رہے پیر و پیمبرؑ پیدا

چاند و سورج کی شعاعوں سے پتہ صاف ملا
جگمگاتے ہوئے تاروں میں ہے سرورؐ پیدا

دور کرنے کے لئے شرک و نفی کو بخدا
کردیا حق نے حقیقت کا یہ گوہر پیدا

Marfat.com

توفیق نیک عطا فرمائے تا کہ اس کتاب سے کما حقہٗ مستفیض ہوں اور اپنی زندگی کو میاں حضور کی تعلیمات کے سانچے میں ڈھال سکیں۔

اللہ پاک ہم لوگوں کا خاتمہ بالخیر بزرگان دین کے عقائد پر کرے تاکہ حشر کے دن بطفیل حضور نبی کریم ﷺ اپنے مرشد کامل محوحق بالذات ید اللّٰہی جناب شاہ صدر العالم سیّد محمد ریاض احمد حسینی میاں صاحب نقشبندی مجدّدی انجمی کے دامنِ رحمت کے سایہ میں الطاف خداوندی سے سرفراز فرمائے۔ آمین ثُمّ آمین۔ ساتھ ہی ساتھ اللہ پاک ان لوگوں کو بھی جزائے خیر عطا فرمائے جن کی کاوشوں کے باعث یہ جواہر پارے ہمارے اور آپ کے سامنے آئے۔ اللہ پاک تمامی مُریدین، مُعتقدین کو تمامی مراحل دینی و دُنیاوی جلد سے جلد طے کرائے تاکہ اپنے پیر و مُرشد کے روبرو سُرخروئی نصیب ہو۔ آمین اور اس فقیر کو بھی دعائے خیر میں یاد کرتے رہیئے۔

وَالسَّلَامُ عَلیٰ مَنِ اتَّبَعَ الْھُدیٰ ○

فقیر سید امین احمد حسینی عرف قاسم ریاض عفی عنہ

خلف و سجادہ نشین آستانہ عالیہ ریاض المعارف

۱۴۶ ریاض منزل سیدواڑہ شہر فتح پور (یو۔پی) انڈیا ۲۱۲۶۰۱

فون نمبر ۲۲۵۲۰۵ ۔ ۰۵۱۸۰ ۔ ۰۰۹۱

Marfat.com

نعتیہ قصیدہ

لِلّٰہ الحمد کہ اک بندۂ شیدا نکلا
ہند سے سوئے عرب جانے کو تنہا نکلا

پاپیادہ ترے کوچہ میں قدم رکھا ہے
دل میں لے کر یہ ترا عشق و تمنا نکلا

چوٹ کھا کر غمِ فرقت میں یہ مجنوں تیرا
جستجو میں ترے اب جانب بطحا نکلا

معرفت کا جسے اک ذرّہ بھی رحمت سے ملا
تیرے گلیوں میں مدینہ کے وہ پھرتا نکلا

ہجر احمدؐ میں کوئی جان و جگر کو کھوکر
اشک آنکھوں سے بہاتا سوئے طیبہ نکلا

عشق کے تیر نے زخمی کیا جس کے دل کو
دربدر ٹھوکریں کھاتا ہوا روتا نکلا

شکر صد شکر تو ہی نور مجسم ہوکر
کنت کنزاً سے چلا جانب بطحا نکلا

Marfat.com

مصحف رخ سے عیاں سورۂ والنجم ہوئی
فضل و رحمت کے ستاروں میں تو یکتا نکلا

سارے اوصاف جلالی و جمالی لے کر
مظہر ذات احد نور مجلیٰ نکلا

تو وہ گل ہے کہ نہیں مثل ترا گلشن میں
باغباں خود ہی ترے حسن کا شیدا نکلا

امی و ختم رسل ہو کے رسولؐ عربی
عبد کی شان میں واللہ تو یکتا نکلا

پردہ غیروں سے کیا آ کے نبیوںؑ میں چھپا
حسن انسان میں ترے نور کا جلوہ نکلا

حق تعالےٰ کا تو ہی مظہر مقصود بنا
م کے پردہ میں مرسل ہوا مولیٰ نکلا

جس نے جانا بھی تجھے وہ رہے خاموش وہیں
تیرے ہر رمز کو غیروں سے چھپاتا نکلا

Marfat.com

آنکھیں کس کام کی جس میں نہیں جلوہ تیرا
دل وہ مردہ ہے اگر تیرا نہ شیدا نکلا
زندگی موت سے ہوتی ہے میسر یارو
مر کے جینا ہی جوان مردوں کا شیوا نکلا
دم بخود ہوگیا ششدر رہا حیران ہوکر
تیرا ہمراز شریعت میں لرزتا نکلا
کھال کھنچوائی کسی کی کوئی سولی پہ چڑھا
رازِ باطن کا زبان سے جو اشارا نکلا
شمسؒ و منصورؒ بھی لرزاں ہیں تری عظمت پر
قم باذنی و اناالحق کا جو نعرہ نکلا
ہم گنہگاروں کا واللہ نصیبا چمکا
گل رخوں میں جوں ہی وہ نور کا پتلا نکلا
مل گیا شانِ ولایت کہ ریاضِؔ نجمیؒ
تیرے محبوبؐ کے قدموں میں یہاں آنکلا

Marfat.com

تبلیغ

علومِ وسوسہ پڑھکر کہیں شیطان نہ بن جانا
بہت تقویٰ جتا کر تم بزرگوں سے نہ بڑھ جانا

بہ غفلت مان کر ابلیس کی گمراہ باتوں کو
گرفتارِ بلا ہو کر گناہوں میں نہ پھنس جانا

غضب سے قہر سے اللہ کے بچنا اگر چاہو
خودی کے زعم میں آ کر نبیوںؑ سے نہ ٹکرانا

بڑا مغرور تھا ابلیس اپنے علم و دانش پر
خلافت سے ہوا منکر نبیوںؑ کو عدو جانا

خودی کبر و حسد نے کر دیا گمراہ شیطان کو
خباثت نفس موذی کی ہے حق پوشی پہ اِترانا

خدا کے حکم پر ترجیح دی اپنی جہالت کو
رسولِ پاکؐ کو مردود نے ہرگز نہ پہچانا

ریاضِؒ نجمؒ کی باتوں میں در پردہ نصیحت ہے
جو عاقل ہیں انہیں ہوتا نہیں آخر کو پچھتانا

Marfat.com

پیدائش

مرحبا صلِّ علیٰ چمکا ستارا نور کا
زندہ عالم ہو گیا نکلا جو تارا نور کا

تھی ازل کو جستجو جس وحدۃ المقصودؐ کی
عرش اعظم پر اُتر آیا ستارا نور کا

اک وہی سبحان ہے الحمد اللہ الصمد
حقہٗ بالذّات ہے روشن ستارا نور کا

پھر رُجوع بندوں کی جانب ہوتے ہی حق الیقین
سارے عالم پر ہوا ظاہر ستارا نور کا

حضرتِ آدمؑ صفّی اللہ کہلانے لگے
ابتدائے افرینش ہے ستارا نور کا

منتقل ہونے لگا اعلیٰ سے اسفل کی طرف
تا ظہور حق تعالیٰ ہو ستارا نور کا

نوحؑ و ابراہیمؑ و موسیٰؑ اور عیسیٰؑ تک چلا
منتقل ہوتا رہا یوں ہے ستارا نور کا

Marfat.com

رحمتہ اللعالمینؐ ہو کر وہ نورِ کبریا
مُطّلِب ہاشم میں پھر آیا وہ تارا نور کا

پھر وہ عبدؑاللہ سے چل کر بسوئے آمنہؓ
عین رب آیا عرب میں بن کے تارا نور کا

ہے نبیّوںؑ میں فقط اللہ کا مظہر یہی
ہو شفیع المذنبین کیونکر نہ تارا نور کا

اوٹھہ کھڑے ہو مومنو ظاہر ہوئے خیرالبشرؐ
ہو کے ختم المرسلینؐ آیا ستارا نور کا

اشرفِ انسان ہے وہ بے سایہ نورِ مصطفٰےؐ
اعلیٰ ارفع حق کا مظہر ہے یہ تارا نور کا

گوہر مقصود ہے وہ دُرِّ مکنونِ اَحد
کیا مُصفّا کیا مجلّیٰ ہے ستارا نور کا

بخت خُفتہ جاگ اُٹھے بیدار قسمت ہو گئی
شور عالم میں ہوا چمکا ستارا نور کا

Marfat.com

بس اسی اک نور سے عالم منوّر ہو گیا
بدرِ کامل ہو کے جب نکلا ستارا نور کا

حق کی وحدت ہے جو کثرت میں بشانِ احدیت
خوب ظاہر کر دیا خالق نے تارا نور کا

جان و دل سے ہیں فدا جن و بشر حور و ملک
خود خدا عاشق ہے جس پر ہے وہ تارا نور کا

جب ہوئی معراج خلوت میں نہ تھا غیر از خدا
مل گیا اللہ سے واللہ تارا نور کا

ساری دُنیا سے مقدّر میں مدینہ ہے فُزوں
قبلۂ عالم بنا مکہ میں تارا نور کا

ماہتابِ حُسنِ خوباں آفتابِ لم یزل
ہے ریاضِؒ نجمِؒ دین کے دل میں تارا نور کا

پڑھ سلامِ شوقِ دل سے اے ریاضِؒ خستہ جان
آیا پیغمبرؐ ترا بن کر ستارا نور کا

Marfat.com

غیر ممکن ہے کوئی غیر ہو محبوبؐ خدا
مصطفٰےؐ ہے بخدا داور محشر پیدا

اشرفِ خلق حبیب شہ لولاکؐ لَمَا
ہم گنہگاروں کی خاطر ہوا اختر پیدا

نور ہے ایک اُسی نور سے نوری جامہ
عبد و مرسل ہے شہنشاہ مقدر پیدا

اللہ اللہ عجب شان رسول اکرمؐ
سارے بندوں میں ہوا نور کا پیکر پیدا

لطف واحسان وکرم خُلق وسخاوت میں ریاضؔ
با خدا ہوگیا اللہ کا دلبر پیدا

Marfat.com

تصوف

جو کچھ کیا خدا نے خود کو ھی سب دکھایا
ہر چیز کو خدا نے حق کیلیئے بنایا

اللہ ایک حق ھے بیمثل نور اطہر
زندہ کیا اُسی نے ہم سبکو وہ ہی لایا

صنعت گری ھے اُسکی عقل و حواس خمسہ
جس نے نبیؐ کو دیکھا اُس نے خدا کو پایا

جانوں میں روح بن کر دلمیں وھی سما کر
آنکھوں کے پتلیوں میں سردار بنکے آیا

پُر نور آئینوں میں ھے رحمتِ دو عالم
مظہر بشکل نوری بندوں میں چھپکے آیا

Marfat.com

اللہ پاک و برتر باحُسن ذوالجلالی
ہر شے میں جلوہ گر ہے پردوں میں حق کے آیا

دو ہی قدم میں فوراً ملتا ہے رب العزت
انوارِ امرِ منکم جس نے نبیؐ سے پایا

اپنی خودی بری ہے دنیا میں کبر و لالچ
ہر شخص نے بہ غفلت دھوکا اسی سے کھایا

نجمؒ السلامؒ ہو کر آخر ریاضِؒ احمدؐ
واللہ اپنا بندہ حق نے تجھے بنایا

Marfat.com

تصوف

اللہ یا محمدؐ کنزِ خفی و اخفا
ہا ہوتِ لا مکاں میں لا ہوت ہے وہ یکتا

شان ربوبیت کو نورِ الوہیت سے
ثابت کیا خدا نے رحمت کو لیلِ اسرا

اول وہی ہے آخر ظاہر وہی ہے باطن
جبروت و ظلِّ الٰہی ملکوت ہے مجلّٰی

ناسوتِ امر منکم عبد و رسولؐ برحق
جاری کیا جہاں میں قطروں سے لاکھوں دریا

دل میں ریاضِ احمدؐ ہے نور مصطفائی
نجم السلام ہو کر روشن ہے اوج خضرا

Marfat.com

تصوف

بحمداللہ قرآن میں خدا کو نور جان پایا
ظہورِ سرمدی کو مظہرِ روحِ رواں پایا

وجودِ ذاتِ باری قدرتِ اعجاز و حکمت ہے
جمالِ احمدیؐ کو رونقِ کون و مکان پایا

بہارِ گلشنِ ہستی میں خوشبو ہو کے پھولوں میں
نگارِ حسن و خوبی کو شعورِ انس و جان پایا

ہے بینائی جو آنکھوں میں یہ گویائی زبانوں میں
خیال و فہم و گوش و ہوش میں رب کا نشان پایا

تجھی کو اے خدائے پاک و یکتا رحمتِ عالم
نہاں پایا عیاں پایا یہاں پایا وہاں پایا

Marfat.com

رسالت کو نبوت کو ولایت کو امامت کو
شریعت کو عیاں دیکھا حقیقت کو نہاں پایا

عبادت میں ریاضت میں اطاعت میں شرافت میں
امانت کو ذہانت میں مکینِ لامکاں پایا

صداقت میں حبیبِ کبریاؐ کے نورِ اطہر کو
دل و جان و جگر پایا زباں پائی بیاں پایا

خدا کا نور ہی ادراک و دانائی کا مخزن ہے
ریاضؔ ناتواں تو نے یہ سب گوہر کہاں پایا

Marfat.com

پیدائش

عدم جس کو دل میں چھپاتا رہا
وہی کنزِ مخفی کہاتا رہا

جو اثبات کا دُرِ مکنون بنا
نفی کی وہ ظلمت مٹاتا رہا

فنا میں بقا کا جو نقشہ کھنچا
تو پردوں میں نبیوںؑ کے آتا رہا

وہ سرِّ حقیقت ہے واللہ ایک
جہاں میں جو اُمّی کہاتا رہا

پسِ پردۂ حمد جلوہ دیا
خدا کو خودی میں چھپاتا رہا

Marfat.com

بہ اظہارِ حق الیقیں عین رب
اَحَد نورِ وحدت دکھاتا رہا

سرِ عرش سے تا بہ فرشِ زمیں
دو عالم کو خوشبو سنگھاتا رہا

بہار آئی پھولوں سے دنیا بسی
ریاضِ چمن گُل کھلاتا رہا

یہی ہے وہ نورِ خدا ذوالکرم
جو بے میم احمدؐ کہاتا رہا

وہی دُر مکنونِ توحید ہے
جو وحدت کو کثرت میں لاتا رہا

نبوت کے جامہ میں مرسل ہوا
معارف کے گوہر لُٹاتا رہا

Marfat.com

اتر آیا آدمؑ میں وہ نورِ حق
خلافت کی شانیں دکھاتا رہا

خلیلؑ و ذبیحؑ و کلیمؑ و مسیحؑ
رسولوں میں چھپ چھپکے آتا رہا

مناف اور ہاشم سے تا مُطلب
یونہی منتقل نور ہوتا رہا

چلا عبدِاللہ سے وہ گُہر
سُوئے آمنہؓ جگمگاتا رہا

بالآخر عرب میں وہ نورِ اَحد
خبر حق کے آنے کی دیتا رہا

ہوئے نو مہینے بَرحمت تمام
تو ہاتف یہ مژدہ سناتا رہا

Marfat.com

ہیں آتے شہنشاہِ جن و بشر
وہ محبوبؐ جو حق کو بھاتا رہا

مبارک سلامت کی نوبت بجی
کہ ظلمت کا اَب دور جاتا رہا

علی الصبح اوّل ربیع بارھویں
تولّد کا نغمہ سناتا رہا

اٹھو مومنو وقت تعظیم ہے
کہ غفلت کا اب خواب جاتا رہا

یہی ہے بلا شُبہ جانِ جہاں
جو بندوں کو قرآن سکھاتا رہا

شریعت کے پردہ میں اللہ کو
دکھاتا رہا کچھ چھپاتا رہا

Marfat.com

بجتا کر سب اوصافِ حسنِ ازل
وہ ناری کو نوری بناتا رہا

رسالت کی تکمیل جس دم ہوئی
اذانیں وہ ہر سُو دلاتا رہا

ریاض النبیؐ کا یہ شجر الیقین
حضوریؐ میں سر کو جھکاتا رہا

سلامی پڑھو اُس کی اے مومنو
خدا جس کی تعظیم کرتا رہا

ادب سے درِ مصطفیٰؐ پر ریاضؒ
سدا ربِ سلم سناتا رہا

فَجَاءَ محمدؐ بشیراً نذیرا
فَصَلُّو علیہِ کثیراً کثیرا

84678

Marfat.com

تصوف

اگر اللہ خود چھپ کر نہ آتا
رسالت مصطفیٰؐ کی کون لاتا

خدا کی ذات رب العالمین ہے
حبیبؐ کبریا حق الیقین ہے

پتہ کی بات قرآن میں بتا کر
خدا کو کر دیا ظاہر چھپا کر

خدا کا راز مخفی جان و دل ہے
کہ پردہ میں خدائے آب و گل ہے

دلیل اُس کے خدائی کی خدا سے
نہ پوچھو بلکہ دیکھو مصطفیٰؐ سے

Marfat.com

جو محرم ہیں چھپاتے ہیں خدا کو
کہ لازم کر دیا حق نے حیا کو

اندھیرا پن ہے ظلمت کی نشانی
اوجالا ہے بقائے زندگانی

نہ ہو سورج تو نکلے دھوپ کیونکر
قمر بھی اَبر میں رہ جائے چھپ کر

نفی ہر شے کی بعد از ترک مولیٰ
وصالِ احمدیؐ ہے سب سے اولیٰ

جو نا محرم ہیں کیا جانیں نبیؐ کو
علیؓ کو با خدا حق کے ولیؒ کو

ریاضؒ اللہ اکبر جو احد ہے
وہی کثرت میں اللہ الصمد ہے

Marfat.com

نعتِ پرچمی

صلِّ علیٰ ہے پرچم تبلیغ پُر ضیا کا
روشن ہے نور جس میں والشّمس والضحیٰ کا

اسلام کا ہے جھنڈا سب سے بلند و بالا
رتبہ میں سب سے اعلیٰ ہے نام مصطفیٰ کا

یوم النبی کی خوشیاں ہم سب منا رہے ہیں
واللہ کیا کرم ہے محبوبِؐ کبریا کا

میلادِ مصطفیٰؐ کی وہ دھوم مچ رہی ہے
چرچا ہے دو جہاں میں سردارِؐ انبیا کا

معراج میں خدا کو جی بھر کے خوب دیکھا
سُرمہ لگا کے حق نے مازاغ و ماطغیٰ کا

Marfat.com

دنیا ہے چند روزہ غفلت میں کیوں پڑے ہو
یارو چلو اٹھاؤ پرچم شہِ دنیٰ کا

پُر جوش اَبر رحمت گھنگھور ِگھر کے بادل
چھم چھم کے خوب برسے جھونکا بھی ہو ہوا کا

پھر فضل کی گھٹائیں پُر نور ہو کے آئیں
ہر بوند موتیوں میں اک دُر ہو بے بہا کا

نعروں سے نامِ حق کے دشت و جبل ہلا دو
پڑ جائے ہر شقی کے دل میں دَہل خدا کا

اُڑ جائیں دھجیاں سب باطل کے ظلمتوں کی
اللہ کی اذاں میں ہے نامِ مُقتدؐا کا

Marfat.com

عالم میں گونج اُٹھے تکبیر قل ھُواللہ
نعرے لگا کے ہر سو رُخ پھیر دو ہوا کا

ہو جائیں ٹکڑے ٹکڑے پھٹ کر جگر کلیجے
ابلیس بے حیا کے منکر ہے جو خدا کا

ہیں جو بخواب غفلت اُن سب کو اب جگا دو
قرآن فقط سنا دو ہے حکم پیشوا کا

دل کی مُراد سب کو مل جائے یا الٰہی
محروم رہ نہ جائے بندہ کوئی خدا کا

اے رب ریاضؔ پر بھی ہو جائے فضل و رحمت
سب مِل کے مانگ لو اب یہ وقت ہے دعا کا

Marfat.com

تبلیغ

سادھو سنت سبھی سراہیں اُوم ہمو جب جانا
ست مت یوگی کلمہ پڑھ کے بھئے جگت کے رانا

والمیک اور نانک بابا تلسی داس کبیر
پرم پدم سر نام محمدؐ ایشور روپ پہچانا

بگڑی بات بنانے والا اُلجھی کو سُلجھانے والا
سیدہی راہ بتانے والا الا اللہ کا بانا

تانا بانا کہاں سے جانا نفی ہَہُو اثبات
مکہ چھوڑ مدینہ جا کے کھول دیوٗ مَے خانہ

کیسَن ہے وہ عدم کا دانہ بَول بیچ کپاس
دُھنکی اوٹی روئی جا سے سُوت بنا پھر تانا

Marfat.com

سُوت پُرانا دیو کا بانا کام کُرُود مد لوبھہ
نرکھہ کُنڈ کی گیل سکھاوے بھوت پریت بن جانا

دنیا ہے مُردار مسافر رہیو بہت ہُشیار
چور ٹھگوں کے بستی میں تم سوئے کہیں مت جانا

ڈاکہ والے دیو بھوانی شیطان کے سب دُوت
گھات میں ہیں دن رات تمہارے راہ نہ کھوٹی جانا

بیھڑ جنگل کانٹا کھونٹی پاپ کا دلدل ہے سنسار
جنگل منگل کھیل تماشہ دیکھ نہ دھوکا کھانا

ڈھول مجیرہ گاجہ باجہ گُل چھرّے گل رنگ
کام دیو کے بس میں لوبھی مورکھہ بنا دیوانہ

Marfat.com

چاندی سُونا بھول بھلیاں راج پاٹ کی چاہ
دَم میں دَم کا نہیں ٹھکانا اکدم ہے مر جانا

غفلت میں اب بھول نہ جانا ڈگر یہی ہے سیدھ
رام نام ہے نبیؐ محمدؐ مرا مرا سرہانا

تہہ کی بات پہیلی جانو گُپت شبد کے بیچ
ایک دکھاوے ایک چھپاوے ایکن کے گھر جانا

اُوم جاپ کا بھید بتایو بم شبد کا یوگ
برہم جوت کا تیج دکھا کے بنا دیو مستانہ

نورِ نبیؐ کا کھوج ملا جب انتر دھیان ریاضؒ
ہر دم رب کی دیت گواہی مولےٰ کا پروانہ

Marfat.com

تبلیغ

احد سے احمدؐ نور محمدؐ برہم روپ پہچانا
اُمی جامہ بِسم عمامہ دَیا دھرم شاہانہ

دین نبیؐ کا کلمہ جانو مکتی کا پروانہ
پیتم پیارا نبیؐ محمدؐ ہر دے بیچ سُمانہ

کلمہ پڑھ کے الا اللہ کا چلو بسو بیکنٹھہ
نبیؐ محمدؐ صل اللہ ہے برہم جوت رحمانا

سب سے پہلے سب سے پیچھے عالم کا سردار
رحم و کرم کا تاج پہنکر درس دِیُو مردانہ

اتّر دکھّن پُورب پچھّم نیچے اوپر ایک
بھیتر باہر وہی اکیلا ہر ذرہ پیمانہ

آنا جانا جینا مرنا جنگ و صلح کے بیچ
دُکھ میں سُکھ کا بھید چھپا ہے دھرم کرم کر جانا

Marfat.com

مندر میں ہے اینٹھ گارہ مسجد میں محراب
نین بیچ اکاس سمایو دانہ بھیتر دانا

گارڈ ڈرایور انجن گاڑی ایشور کے سب کھیل
ڈاک پسینجر ٹکٹ کا بابو ریل مسافر خانہ

ماٹی کے سب راجہ رانی دھن دولت ہر چیز
کھیل کھلونہ محل دو محلا کوٹ کچہری تھانہ

مات پِتا سب لڑکے جورُو یاروں کی بھر مار
سنگی ہوئے نہ کوئی اُس دم جان لگے ویرانہ

گیان دھرم کی ریت انوکھی اُور چھُور کے بیچ
ہردے بھیتر گیان سمایو چھوٹ گیو بُت خانہ

سونچ کرو اب پیارے سجنی کیسن ہے یا دیس
ایک دِنا ہے سب کو آکر ماٹی میں مِل جانا

Marfat.com

چھیل چھبیلی رنگ رنگیلی دولہن ہے مکار
پاپ کی بُڑھیا ہے یہ دنیا سنگ نہ اِس کے جانا
مُلا پنڈت بات بناویں کریں جھگڑ دن رات
لڑتے بھڑتے آپس میں ہیں ایشور سے بیگانہ
آنکھیں دیکھی بات نہ مانیں لیکھا پر تکراریں
بڑے ابھاگی کینہ والے بھوت پُریت کے نانا
پاون ماریں آپ کلہاری کرنی کا بھگتان
متر کو اپنے بیری جانیں پاپ کریں من مانا
گہری بات نہ جانے کوئی انتر دھیان کرے سب کوئی
عدم کی نگری سے ہم آئے بقا میں ہے پھر جانا
کیسا جینا کیسا مرنا سجن ہمارے ساتھ
تن میں من میں نبیؐ محمدؐ جان بنے جانانہ
رِشی مُنی سب ولیؒ پیمبرؑ درپن بیچ ریاضؔؒ
رب کا بندہ نبیؐ کا چاکر راجن میں سُلطانا

Marfat.com

نعت

نبیؐ محمدؐ برہم اوتارا
ایشور روپی اپرم پارا

روپ منش کی لیہ گوسائیں
جاپن رہو نہ پچھ پرچھائیں

بن پگ آے دیو سکھ درشن
مُکھ بن بانی بول سوہاون

جگ مان دوسر روپ نہ آیو
مُکھ درپن مان کچھ نہ پایو

جوتی سَروب بِکٹ سُرتاوا
تھاہ نہ وا کی کوئی پاوا

Marfat.com

گیان دھرم ست شبد سکھایو
گُرو مکھ سنتن چار بتایو

جگت کی رَکچھا کرنن ہارا
پاپ کی نیّا کھیون ہارا

آد دُوادش اکچھر جاپا
انت دُوادش جاپ الاپا

دُو اُو بارہ ایک نہ جاپے
تا سے مُکتی دُور براجے

شدکا کینو جامین کوئی
واکو گیان نہ کبھون ہوئی

من میں جا کے رہیں حضورؒ
مکتی ہوئے نہ کیوں بھرپور

Marfat.com

وچن قرآنی آئے سنایو
برہم جوت اوتار کہایو

چرنن اُن کے لیو بسیرا
جنکا پڑو عرب میں ڈیرا

دھوم مچی ہے جگ میں جن کی
اُونچی سب سے شان ہے اُن کیؐ

ماتا اُن کی اُمتی سُمتی
واھی دُوارے ہوئی مکتی

اصلی دین وہیں سے آیو
ست مت یوگ وچن سکھایو

چھوڑو جھگڑا جھوٹی ریت
الا اللہ سے کرو پریت

Marfat.com

ایشور بھگتی سیدھی گیل
دُھو وئے سگری میل کچیل

سیدھی گیل چلو سب بھائی
بنا محمدؐ پار نہ ہوئی

صدیقؓ و عمرؓ عثمانؓ سردار
علیؓ ولیؓ سب وا کے یار

کشٹ ہَرن کو آئے بیر
مولے علیؓ حسنؑ شبیرؑ

سوتھل بھوم سمان ست چاری
رب کی لیلا سب سے نیاری

رب نے ہم کو منش بنایا
ماٹی میں سب کھیل دکھایا

Marfat.com

آنکھ کان موںہہ ناک بنا کے
گیانی جوت بسایو لا کے
جگ میں واکو کون نہ جانے
پیر فقیر سبھی پہچانے
اُومی یوگ اکاس چڑہاوے
بم شبد بیکنٹھہ پھراوے
شیطان مورکھہ بڑا ابھاگی
لوبھہ کی اگنی من میں لاگی
ایشور بانی سے کترا کے
پاپی گِرو نرکھہ میں جا کے
آدمؑ سے ٹھگ لیں بھلائی
بیری بن کے کیو بُرائی
گیانی سُرتا جبھن ہوئی
انتر دھیان کرے سب کوئی

Marfat.com

آواگون کو دھوکا جانو
دیو کی جھوٹی بات نہ مانو
بیری ہمرا اور تمہار
چیتو سمجھو کرو بچار
اگنی کے یہ رہنے والے
پاپ مہا سب کرنے والے
اُن کو رب نے دین نکال
پریت انھوں کی ہے جنجال
کام کُرو دھی بان چلاویں
موہ مد میں لائے پھنساویں
لو بھی پاپی مت بن جانا
سانچی بات کو مت ٹھکرانا
منزل دور گٹھریا بھاری
گیل کٹھن ہے میں دُکھیاری

Marfat.com

کھوٹی پونجی کون سہارا
رام رحیما تارن ہارا
کر کے گنگا کا اشنان
گیانی جاپ جپو پھر آن
چار دنا کی چھوڑو ریت
کامی لوبھی کی سب گیت
ساتھی سنگی پاس نہ آویں
جون گھڑی جم دوت ستاویں
مانو بات چاہے مت مانو
مرن کو اپنے جھوٹ نہ جانو
کوئی اپنے ساتھ نہ جائی
راج ریاست کام نہ آئی
دھیان کرو اب ہوش میں آؤ
جھوٹے مت کی راہ نہ جاؤ

Marfat.com

نہیں تو ہو گی پھر رسوائی
بنو گے پاپی اور دُکھ دائی
سُرت کرو اب سوئے نہ جانا
راہ میں کانٹا بوئے نہ جانا
کلجگ پاپ سمے پہچانو
ست سنگن کی بات کو مانو
مدد کو آئے برہم اوتار
جوتی سروپ بڑے سرکارؒ
بات جو کہنی تھی کہہ دین
من کو راکھو نہ اب ملین
دعا یہی ہے اب ہر آن
سب کا بھلو کرے بھگوان
ریاضؒ بچن کو ہر دے مانو
گیانی جوت دھرم پہچانو

Marfat.com

تبلیغ

گیانی متر و تنی بتاؤ کیسے بھیو جگت میں آنا
تم سب پہلے کہاں بسے تھے رہا وہاں کیا پینا کھانا

کرتے کیا تھے اُس نگری میں جہاں رہے آزاد
قیدی بن کے ہم سب آئے دنیا میں کیا جانا

نا کچھ جانا نا پہچانا مورکھ رہے بیہوش
طلبی جس کی جس دم ہوئی تُرنت پڑے مر جانا

جاؤ گے اک دن کہاں اکیلے چولا چھوڑ بدیس
سوچ کر و اب یہی بتاؤ پاس ہے کس کے جانا

مالک پوچھی جب ہم سب سے کاہے پاپ کیو تم جائے
کوئی بات نہ پھر بن آئی ہاتھ لگے پچھتانا

Marfat.com

چھکڑا گاڑی جسم ہمارا بیل ہے اِس میں جیو
رُوح کو گاڑی وان سمجھ کر گیل بسر مت جانا

سڑک ہے سیدھی نبیؐ ولیؒ کی دھرم صحیح اسلام
ندی نالہ پگڈنڈی میں بوڑ بھٹک مت جانا

ٹیڑھی میڑھی گیل ہیں جتنی خطروں سے بھرپور
لوبھی کُرودھی بن مانس کے دیونگر مت جانا

ڈاکو چور ڈگر بھلاویں دلاّلوں کے بھیس
دھرم کے بیری بڑے لُٹیرے سنگ نہ اُن کے جانا

پریم بڑا انمول ہے موتی ہردے گیانی جوت
مال بھرا ہے صندوقچن میں سنبھل لیجانا

سچا گیان ریاض اوّش ہے نور نبیؐ کا دھیان
نجمِؒ ولی کا درشن پا کے برہم روپؐ پہچانا

Marfat.com

تصوف

واللہ آپ ہی نے قرآن سنا کے مارا
آئینہ حیا میں جلوہ دکھا کے مارا

نوری نقاب ڈالے آئے نبی ولی سب
برقعہ پنہا کے سب کو بندہ بنا کے مارا

پردوں میں خیر و شر کے ہیں صورتیں نرالی
قدرت نے گلرخوں کو رنگین بنا کے مارا

غنچے جو مسکرائے پھولوں کو باغباں نے
گلزار بیجزاں کی خوشبو سنگھا کے مارا

حیراں ہے چشم گریاں تو نے جو عاشقوں کو
اپنے ہی جستجو میں ٹھوکر کھلا کے مارا

Marfat.com

حسن و جمال عالم ہے شانِ مصطفائیؐ
صنعت گری نے تیرے حق کو چھپا کے مارا

وحدت ہے عین کثرت کثرت ہے عین وحدت
حق الیقین نے ہم کو بیخود بنا کے مارا

آنکھوں کے پتلیوں میں ہے روشنی جو تیری
پہلی نظر میں تو نے بجلی گرا کے مارا

غیروں سے دور کر کے منصور کو بھی تو نے
جرمِ انا کے باعث سولی چڑھا کے مارا

کیونکر نہ عاصیوں کا ہو اوج پر مقدر
گلیوں میں مصطفٰےؐ کے در در پھرا کے مارا

نجمؒ السلامؒ ہو کر دل میں ریاضؒ آخر
اپنے نبیؐ کا تجھ کو شیدا بنا کے مارا

Marfat.com

تصوف

دل نے اپنے خدا کو دیکھ لیا
حسن ربُّ العلا کو دیکھ لیا

خوب پردہ ہے میم احمدؐ کا
سرورِ انبیاءؑ کو دیکھ لیا

نور شمس الضحیٰ نظر آیا
جونہی بدرُ الدُجیٰ کو دیکھ لیا

لا الٰہ کے ظرفِ اِلا میں
مظہرِ کبریا کو دیکھ لیا

کیوں نہ بیدار اپنی قسمت ہو
ہم نے خیر الوریٰ کو دیکھ لیا

مصطفائیؐ مرا مقدر ہے
گوہر مدعا کو دیکھ لیا

نجمِؒ دینِ ریاضِؒ احمدؐ میں
اپنے مشکلکشا کو دیکھ لیا

Marfat.com

نعت

اللہ لا الہ عالم میں چھپکے آیا
اِلاّ بشانِ احمدؐ اُمی لقب کہایا

ظرف اَنا ہے اِنی حق الیقیں ودیعت
مُرسل بہ نحنُ اقرب اللہ کو دکھایا

معشوق رب العزت ہے اِننی اَنا الحق
با خود خدا کا مظہر عاشق کے دل میں آیا

ہے ایک ہی وہ موتی کُل موتیوں میں اصلی
سچا بہ حُسنِ قرآن سایہ نہ جس میں پایا

نجمِؒ ریاضِؒ احمدؐ عبدالسلامؒ ہو کر
حسنِ بروئے احمدؐ نور الہدیٰ کہایا

Marfat.com

تبلیغ

دلوں میں جو پردہ پڑا ہی رہیگا
خزانۂ محبت چھپا ہی رہیگا

ملے گی نہ جب تک حقیقت کی کنجی
شریعت کا تالا لگا ہی رہیگا

زبانِ عمل ہو گی جب تک نہ گویا
ہنر مند احمق بنا ہی رہیگا

عدم اپنی ہستی سے خود بیخبر ہے
اَحد با محمدؐ چھپا ہی رہیگا

ہے اُمیؐ لقب شانِ اللہ اکبر
حبیبؐ خدا با خدا ہی رہیگا

Marfat.com

خدا کی ہے تصدیق مُہر نبوت
کہ قرآن میں کلمہ لکھا ہی رہیگا

نبیوںؑ ولیوںؒ سے ہے جو یگانہ
وہ مَحرم خدا کا بنا ہی رہیگا

دو عالم میں ہے چلمنِ عبد و مرسل
کہ نازک ادا با حیا ہی رہیگا

اُسی نازنیں کی ہے خوشبو گلوں میں
مہکتا سدا مصطفٰےؐ ہی رہیگا

فنا سے گزر کر بقا میں ہمیشہ
حضورؐ آپؐ سے دل لگا ہی رہیگا

ریاضِؒ اَحد میم احمدؐ یقینی
مرے دل میں نجمؒ الہدیٰ ہی رہیگا

Marfat.com

معرفت

کوئی بوجھے دریا میں قطرہ ہے کیا
چھپا ہے جو قطروں میں دریا ہے کیا

ملا جو سبق زندگی موت سے
بتاؤ کہ یہ دین و دنیا ہے کیا

کہاں تھا عدم کیوں فنا ہو گیا
بقا کیلئے مر کے زندہ ہے کیا

نفی کو جو حیرت ہے اثبات سے
خدا کے خدائی میں پیدا ہے کیا

خودی وسوسوں میں ہے خناس کے
نہ سمجھے گا نا اہل کلمہ ہے کیا

Marfat.com

بحُسنِ عمل ہے شریفوں کی خُو
دلوں میں شریعت کا پردہ ہے کیا

نبیوںؑ ولیوںؒ کے پیغام کا
دو عالم میں ہر سمت چرچا ہے کیا

نہ جانا کسی غیر نے رازِ حق
نگاہوں میں وحدت کا جلوہ ہے کیا

ریاضِؒ تمنا مُرادِ دلی
بہ نجمؒ المعارف ہُویدا ہے کیا

Marfat.com

تبلیغ

عدم کو فنا میں خدا گر نہ لاتا
مزہ نور و ظلمت کا ہرگز نہ آتا

چراغاں نہ ہوتا نہ یہ رات ہوتی
تغافل میں ابلیس دھوکا نہ کھاتا

نکوکار ہوتا نہ بدکار کوئی
بہ امرو نہی کوئی گھٹتا نہ بڑھتا

نہ ہوتا کبھی خیر و شر کا یہ جھگڑا
فنا و بقا کا نہ کچھ راز کھلتا

نہ سردی و گرمی نہ برسات ہوتی
نہ بیمار ہوتا نہ پھر کوئی مرتا

Marfat.com

یہ سب بحروبر اور قطرے نہ بنتے
جُدا ذرّہ ذرّہ کو مالک نہ کرتا

مدارج کسی کے مقرر نہ ہوتے
کہیں حق و باطل کا چرچا نہ ہوتا

ضرورت مگر تھی خدا کو خود اپنی
جو ہر رنگ میں چھپکے ہے آتا جاتا

قیامت کا ساماں ہے جس کے بدولت
وہی سارے عالم میں ہے جگمگاتا

اُسی نازنیں کا ہے جلوہ دلوں میں
جو معشوق بن کر ہے جھلکی دکھاتا

Marfat.com

اگر غیر محرم بھی سب جان لیتے
خلافت کا جامہ کسے پھر پنہاتا

نبیوںؑ ولیوںؒ کو دنیا میں لا کر
خدا اپنے بھیدوں کو کس سے چھپاتا

بجھائی ہے خالق نے سب کو پہیلی
کہ وہ ایک مقصود ہے کون داتا

جو پردے کی باتیں ہیں پردوں میں دل کے
خدا اپنے بندوں کو ہے خود بتاتا

ریاضِؒ تمنا بہ نجمؒ المعارف
نبیؐ کی محبت میں ہے گیت گاتا

Marfat.com

تصوف

پہلی منزل ہے دنیا میں آ جانا
سب کو کلمہ نبیؐ کا پڑہا جانا

دین و ایمان کی نعمت میسر ہو
علمِ قرآن ہمیں بھی سکھا جانا

رب نے کھینچا ہے رحمت کا جو نقشہ
نور وحدت کا جلوہ دکھا جانا

شکلِ انساں ظہورِ ودیعت ہے
حق کی صورت کو کعبہ بنا جانا

عبد و مرسل ہے جامہ شریعت کا
اپنے مولٰے سے دل کو لگا جانا

Marfat.com

علمِ عرفاں کے نوری سلائی سے
دل کی آنکھوں میں سُرمہ لگا جانا

کر کے تصدیق مُہرِ نبوتؐ کی
سارے عالم کو حق سے مِلا جانا

رب العزت ہمیشہ سے قائم ہے
حق پرستی کا ڈنکا بجا جانا

رنج و غم سے اُسی کو رہائی ہے
حُسنِ طاعت کو جس نے شفا جانا

کفر و ظلمت کو کالی بلا دیکھا
روزِ روشن کو شمسؐ الضحیٰ جانا

Marfat.com

حُسن و خوشبو سُراغِ رسالت ہے
نورِ ایماں کو بدر الدّجیٰ جانا

امرِ منکم ہے جلوہ حقیقت کا
پیرؒ و مرشد کو نور الہدیٰ جانا

ایک ہی کو بالآخر نبیوںؑ میں
نحنُ اقرب کو ہم نے خدا جانا

جینے مرنے کا اصلی جو مقصد ہے
جان و دل کی پہیلی بجھا جانا

نجمِؒ دینِ ولی سے ریاضؒ احمدؒ
مِل کے اپنا مقدّر جگا جانا

Marfat.com

تبلیغ

جُبّہ و دستار و تسبیح میں رہے مخمورِ خواب
عابد و زاہد بنے غفلت کی ہم پی کر شراب

لاج دنیا کی مقدم جانتے ہیں دین پر
ڈر کے بدنامی سے اپنے کرتے ہیں ایمان خراب

اہلِ دنیا سب ہمیں اچھا کہیں رسوا نہ ہوں
ہو جہنم میں بَلا سے اہلِ ناحق پر عذاب

حیف ایسی زندگی پر نام کو مرتا ہے جو
جہل و نادانی میں گزری عمر ساری بے حساب

کبر و نخوت بغض و کینہ غیبت و حرص و ریا
حسد و حاسد کینوں میں کیا دل کو خراب

Marfat.com

حق تعالیٰ سے محبت کی نہ اہل اللہ سے
بس خودی پر اپنے ہی نازاں رہے غافل بخواب

لام الف کے دل میں خود اللہ اکبر ہے چھپا
عین رب آیا عرب میں میم کی ڈالے نقاب

بے نشانی پر نشانِ احدیت ہے بایقین
گوہر مقصود ہے اُمی لقب عالی جنابؐ

مٹ گئی ظلمت کی تاریکی پتہ حق کا ملا
دُرِّ مکنونِ اَحَد چمکا جونہی با آب و تاب

جان و دل روحِ رواں عقل و حواسِ زندگی
ہیں یہ سب نورِ نبیؐ سرِّ خدا حسنِ شباب

معرفت کے واسطے حق الیقین خیر البشرؐ
خود ریاضِؒ نجمؒ دین پردہ میں ہے ام الخطاب

Marfat.com

حمد

توحید کے ثبوت میں روشن ہے آفتاب
اللہ کے نبیؐ کی رسالت ہے ماہتاب

تاروں سے ساری خلق پیمبرؑ نبیؑ ولیؒ
نورانی کرنیں پھیلی ہیں جانوںؔ میں بے حساب

ہر شئے کو صاف صاف خدائے کریم نے
قدرت دکھا کے کر دیا ظاہر بہ آب و تاب

سورج میں ہیں شعاعیں شعاعوں سے دھوپ ہے
یہ عکس دھوپ ہی کا ہے سایہ میں لاجواب

عقل و گمان و فہم کی پرواز دیکھ کر
نورِ نبیؐ نگاہوں میں مظہر ہے بے نقاب

Marfat.com

سب ہوش و گوش و چشم بصیرت ہے اس لئے
ہر شخص تا ظہورِ اتم سے کرے خطاب

پڑھ کر علوم ظاہری مغرور ہو گیا
غافل تری خودی نے کیا تجھ کو غرقِ خواب

اوروں کے جو برائی کا جویاں ہے روز و شب
ناداں ہے وہ کمینوں میں دل ہو چکا خراب

توفیق نیک و راہِ ہدایت ملی جسے
حق بات پر نہ ہووے ذرا دل میں پیچ و تاب

جاہل کو لاکھ بار سمجھانا ہے فضول
عاقل محض اشاروں میں ہوتا ہے فیضیاب

اہل نظر کے دل میں جو اک نور ہے ریاضؔ
اک دن ضرور ہو گا معارف میں کامیاب

Marfat.com

تصوف (حقیقت ایمان)

زِ اخفیٰ خفی مظہر سِرّ وحدت
بہ ہاہوت و لاہوت بالائے رفعت
شدہ نور سبحان تجلائے ذاتی
بہ اوصاف تمجید و تحمید و عظمت
بر آورد الحمد اللہ اکبر
لباسِ شریعت بہ آداب و حکمت
اَحد در ازل گشت جانِ پیمبرؐ
وجوداست ایمان بقائے ودیعت
دُرِ کنت کنزاً بشانِ رسالت
حضوری در اثبات شد فضل و رحمت
منور بہ جبروت و ملکوت گشتہ
کہ ناسوتِ امکان عیان شد بکثرت
ریاضِؒ معارف نگارِ تمنّا
مکین درمکان شد زہے شانِ قدرت

Marfat.com

تبلیغ

خدائے برتر کا حکم مانو کرو نبیؐ سے پریت
پاپی پُنی کو پہچانو سیکھو گیانی ریت

کرب و بلا میں جیو دے دینو جانِ علیؓ حسنینؑ
ست مت یوگی دھرم کے مولے براہم نمور نجیت

راہ خدا میں بڑا بہادر تن من دھن سب کھوئے
سچا پریمی رب کا پیارا نیاؤ پر اُس کی نیت

پاپی ظالم ھتھیا کر کے بن گیو کریا ناگ
حق پر جس نے جان گنوائی رہی اُسی کی جیت

دین دھرم پر مر مٹ جاؤ بھلے برے کی کُشتی میں
یہیں کے ہار و ہار ہے یہیں کے جیتو جیت

جتنے آئے گھوم سدھارے راج پاٹ کو چھوڑ
بوجھ نہ پایو مَرن پہیلی گئی عُمر یا بیت

دونوں جگ میں بیر اکیلا احمدؐ براہم اوتار
نجمِ ریاضؒ اب کلمہ پڑھ لے یہی ہے من کی گیت

Marfat.com

سلام

اے رب بزُوِح پاک دَرُود و سلام بھیج
ہدیہ بہ ال و صَحبہ سب پر مُدام بھیج

محبوبؐ ذوالجلال کو مولےٰ سلام بھیج
پرُ نور و پرُ جمال و مصفّا سلام بھیج

اخلاص و اتحاد و وفا کا سلام بھیج
خُلق و حیا و عشق خدا کا سلام بھیج

اے رب بزُوِح پاک دَرُود و سلام بھیج
ہدیہ بہ ال و صَحبہ سب پر مُدام بھیج

کیونکر کہوں حضورؐ کو کیا سلام بھیج
کس طرح سے سجا کے ہمارا سلام بھیج

حق الیقین کے نور کا تحفہ سلام بھیج
سب کے طرف سے تو ہی خدایا سلام بھیج

Marfat.com

اے رب بُرُوحِ پاک دَرُود و سلام بھیج
ہدیہ بہ آل و صَحبہ سب پر مُدام بھیج
ایسا سلام دوزخ و جنت کو جیت لے
قہر و غضب کمالِ جلالت کو جیت لے
باطل کے ساری ظلمت و وسعت کو جیت لے
زیر و زبر کو جملہ نہایت کو جیت لے
اے رب بُرُوحِ پاک دَرُود و سلام بھیج
ہدیہ بہ آل و صَحبہ سب پر مُدام بھیج
رحمت مدام بھیج مجلّٰی سلام بھیج
پُر لطف پُر سرور معلّٰی سلام بھیج
بالا ہو حوصلہ سے وہ اعلٰی سلام بھیج
از بسکہ ذوق و شوق ہو ایسا سلام بھیج
اے رب بُرُوحِ پاک دَرُود و سلام بھیج
ہدیہ بہ آل و صَحبہ سب پر مُدام بھیج

Marfat.com

ایسا سلام جو تیری رحمت کو جیت لے
فضل و کرم رضا و محبت کو جیت لے
خوشنودیٔ خدا و حقیقت کو جیت لے
ہر شے کو جیت لے تیری عظمت کو جیت لے

اے ربِ برُوحِ پاک دَرُود و سلام بھیج
ہدیہ بہ آل و صَحبہ سب پر مُدام بھیج

اوّل سے تا بہ آخرِ اُخریٰ سلام کا
ہر لحظہ ہر گھڑی رہے چرچا سلام کا
روز ازل سے تا بہ ابد اِک سلام کا
بہتا سدا رہے وہی دریا سلام کا

اے ربِ برُوحِ پاک دَرُود و سلام بھیج
ہدیہ بہ آل و صَحبہ سب پر مُدام بھیج

حمد و ثنا کے نور کا اعلیٰ سلام ہو
اعلیٰ سے بھی دو بالا نرالا سلام ہو

Marfat.com

بحرِ علوم ظاہر و باطن ہو موجزن
ہر قطرۂ بقا کا اُجالا سلام ہو

اے رب برُوحِ پاک دَرُود و سلام بھیج
ہدیہ بہ ال و صَحبہٖ سب پر مُدام بھیج

ہر خیر و شر کے جانوں سے اطہر سلام ہو
اعجازِ احمدیؐ سے منور سلام ہو

ذات و صفاتِ حق سے معطر سلام ہو
ہر ذرۂ مکان سے مکیں پر سلام ہو

اے رب برُوحِ پاک دَرُود و سلام بھیج
ہدیہ بہ ال و صَحبہٖ سب پر مُدام بھیج

حیرت ہو جان و دل کو سلامی کے فوق میں
ششدر ہو خود سلام سلامی کے ذوق میں

نذرانہ لے کے خدمت اقدس میں یا نبیؐ
حاضر ہے یہ حقیر غلامی کے شوق میں

Marfat.com

اے ربِ برّ و بحر پاک دُرود و سلام بھیج
ہدیہ بہ آل و صحبہ سب پر مُدام بھیج

جب کوڑیوں کے مول بھی لیتا نہ تھا کوئی
ناقص تھی جنس خاک کہ چھوتا نہ تھا کوئی

آدمؑ کو جونہی مِل گئی نعمت سلام کی
مارے خوشی کے پھولا سماتا نہ تھا کوئی

اے ربِ برّ و بحر پاک دُرود و سلام بھیج
ہدیہ بہ آل و صحبہ سب پر مُدام بھیج

پُر کیف حق نما ہے تجلّی سلام پر
واللہ کیا سلام ہے مِنک السلام پر

لاکھوں درود پڑھ کے اُس عالی مقام پر
قربان ہے یہ ریاضؔ محمدؐ کے نام پر

اے ربِ برّ و بحر پاک دُرود و سلام بھیج
ہدیہ بہ آل و صحبہ سب پر مُدام بھیج

Marfat.com

نعت

بقائے خدا ہے قیامِ محمدؐ
کہ حق الیقیں ہے دوامِ محمدؐ

ہے گلزار عالم میں جو حسن و خوشبو
دلوں کی ہے پاکی مقامِ محمدؐ

معارف کی خاطر ذہانت عطا کی
زباں پر ہے جاری کلامِ محمدؐ

ہے آواز بھی روشنی عقل و دانش
نگاہوں کی سرعت ہے گامِ محمدؐ

نفی اور اثبات ہے مر کے جینا
کہ ہے خیر و شر انتظامِ محمدؐ

ہے نوراً علیٰ نور اللہ اکبر
اَحد اور احمدؐ ہے نامِ محمدؐ

فقیری سے بہتر نہیں بادشاہی
ریاضِ گدا ہے غلامِ محمدؐ

Marfat.com

تبلیغ

زندگی ملتی نہیں دنیا میں مر جانے کے بعد
لَوٹ کر آتا نہیں کوئی گزر جانے کے بعد
دوستو کلمہ پڑھو سیکھو خدا کی بندگی
نور ایماں ہو میسر تا فنا ہونے کے بعد

لاالٰہ اور الا کی حقیقت ہے عدم
ہر نفی اثبات ہو گی خاک ہو جانے کے بعد
فرض ناطق ہے سمجھنا کلمہٗ توحید کا
جن و انساں پر یقینی ہوش میں آنے کے بعد

آخرت میں ہو گی پیشی نامۂ اعمال کی
رُبرُو اللہ کے انکار مٹ جانے کے بعد
دن قیامت کا ہے روشن آئینہ انصاف کا
سارا عالم ہو گا حاظر صُور پُھنک جانے کے بعد

جب ریاضؒ احمدیؐ ہو جائے گا نجمؒ الہدیٰ
مصطفائیؐ ہو گی ظاہر وصل ہو جانے کے بعد

Marfat.com

نعت

جلال و جمال و کمالِ محمدؐ
ہے اللہ اکبر نہالِ محمدؐ

فنا و بقا میں ہے نورِ محلّٰی
دو عالم ہے روشن بہ آلِ محمدؐ

رحیم المزاجی وفور محبت
ہے خُلق اور احسان خصالِ محمدؐ

بظاہر ہے توفیق حسنِ شریعت
طریقت بہ طاعت ہے قالِ محمدؐ

دُرِ بے بہا مظہر شانِ ربی
ہے نوراً علیٰ نور حال محمدؐ

ہے قرآنِ ناطق بسرِّ حقیقت
رسالت کے پردوں میں فالِ محمدؐ

ریاضِؒ تمنّا اُولی الامرِ منکم
ہے نجمؒ المعارف وصالِ محمدؐ

Marfat.com

نعت

دو عالم ہیں شمسُ الضحیٰ ہے محمدؐ
اندھیرے میں بدر الدجیٰ ہے محمدؐ

جو ہے لیلۃالقدر واللہ روشن
بلا شک وہی مصطفےٰؐ ہے محمدؐ

نشانی اُسی بے نشاں کی ہے ظاہر
وراء الوریٰ با حیا ہے محمدؐ

فناء الفنا ہو کے اللہ اکبر
اَبد تک بقاء البقا ہے محمدؐ

مقدر کا روشن ہوا جب ستارہ
سرِ عرش صدر العلا ہے محمدؐ

Marfat.com

خدا کی خودی عبد و مُرسل کہائی
فنا میں جو وحدت نما ہے محمدؐ

قسم ہے خدا کی خدا کے کرم سے
اَحد ابتدا انتہا ہے محمدؐ

رسولوںؑ میں جو نورِ عقل و ذکا ہے
امانت بہ خیرالوریٰ ہے محمدؐ

بکثرت وہی نور دونوں جہاں میں
رسولِؐ خدا با خدا ہے محمدؐ

خدا کا ہے محبوبؐ جانِ دو عالم
دلوں کی دعا مُدعا ہے محمدؐ

ریاضِؒ احد کا دُرِ میم احمدؐ
منور بہ نجمؒ الہدیٰ ہے محمدؐ

Marfat.com

تبلیغ

جینا مرنا روز و شب ہے اُس قیامت کی خبر
خلق جبکہ زندہ ہوگی حشر میں با خیر و شر

سارا عالم ہوگا حاضر رُوبرو اللہ کے
نامہ اعمال ہونگے پیش اُس دن بے خطر

حق و باطل صاف ظاہر ہو گا سب اچھا بُرا
ربّ العزّت ہو گا مُنصف مالکِ زیر و زبر

کوئی حیلہ یا بہانہ پھر نہ کچھ کام آئیگا
نیک و بد کا فیصلہ ہو جائیگا پیشِ نظر

اپنی ہستی ہے یہ دنیا امتحانی مدرسہ
چند روزہ زندگی کو غور سے دیکھو اگر

بغض و کینہ حرص و لالچ کبر و نخوت کے سبب
نفس کی ناپاکیاں ہیں شعلۂ نارِ سقر

ہے ریاضؔ خستہ کی حق سے یہی ہر دم دعا
بخشدے ہم عاصیوں کو اے خدائے بحر و بر

Marfat.com

پیدائش

آدمؑ آئے موسیٰؑ آئے برہم جوت اوتار
ہاشم کے گھر نوبت باجی ہون لگی بنہار

بھنور ہیں نیا ڈگ مگ ڈولے آن پھنسی منجدھار
بنا محمدؐ پار نہ ہوئی نبیؑ ولیؒ ہیں کھیون ہار

بارہ ربیع الاول کو وہ نور مجسم مکہ میں
بہت سویرے درشن دینو دنا رہو سوموار

ادب کرو سب آدر مانو پڑھو سلامی آئے
صل وسلم الا اللہ کی رٹن رہے ہر بار

بھور بھئی اب جاگو پریمی سجن نبیؐ کے بھیس
دیس عرب میں آئے براجیو جگت کا تارن ہار

سنگی وا کے چار خلیفہؓ گیان دھرم کے بیر
غوثؒ قطبؒ ابدالؒ ولیؒ ہیں رام راج سردار

نینن بیچ نبیؐ محمدؐ ہر دے بیچ ریاضؒ
نجمؒ ولی کا روپ دکھا کے خوب ملیو سرکارؐ

Marfat.com

نعت

برہم روپ اوتار محمدؐ اُعم نمو سرکار
دھرم پدم پرما تمنے گیانی یوگ بڑا دربار

نبیؐ محمدؐ بن پرچھائیں ایشور جوت رسولؐ
منش نہیں وہ جیو منش ہے عالم کا سردار
ڈوبا سورج پھیر دکھایو چاند کیو دو ٹوک
ایشور شکتی نبیؐ محمدؐ برہم جوت کرتار

رِشی مُنی کُل ولیؒ پیمبرؑ سایہ سب کے ساتھ
رہُو نہ جا میں کچھ پرچھائیں وہی بڑا اوتار
دونوں جگ میں بیڑا اکیلا اوتاروں کے بیچ
ہردے جیون کھوج نہ پاوے جب تک موکھ رہے گنوار

صدیقؓ و عمرؓ عثمانؓ و علیؓ حسنینؑ و ولیؒ قرآن
مکتی گیل انہیں کی سیدھی گیانی سوجھ سرِ بازار
چرنن باس انوکھی من میں مہکت پھول گلاب
نجمِ ریاضؒ اب جائے مدینہ پڑو ہے رب کے دُوار

Marfat.com

نعت

حبیبؐ خدا نور اللہ اکبر
مکمل برحمت ہے جانِ پیمبرؐ

فنا و بقا کا وجودِ حقیقی
نگاہوں میں روح رواں ہے وہ سرورؐ

خدا کی امانت ہے جانوں میں ایماں
دلوں میں چھپا ہے وہی ایک گوہر

وہی چاند و سورج ستاروں کا خالق
عیاں روشنی سے ہے نورِ مقدر

ہے خلاق اعظم وہ ارض و سما کا
نہیں اُس کا ثانی نہیں اُس کا ہمسر

Marfat.com

وہ یٰسٓ و طٰہٰ آلمٓ
فقط ایک اللہ ہے پاک و برتر

مجلّٰے ہے توحید میں ذاتِ باری
مُبرّا مُنزّا بشانِ مفخر

ازل سے ابد تک خدا ایک ہی ہے
اَحد اور احمدؐ محمدؐ کا دلبر

مُطہر منور معطر بہ خوشبو
کہ بیمثل و یکتا ہے وہ حق کا مظہر

اُولی الامر منکم ہوا عبد و مرسلؐ
سرِ حمد اللہ کا حُسنِ اطہر

ریاضِؒ محبت ہے گلزار ھستی
دو عالم میں ہے ایک نجم المظفرؒ

Marfat.com

جذبات

بند کر مونہہ کو تو اپنے اے خبیث نابکار
سوئے ادبی سے ترے بیزار ہے پروردگار

جذبۂ قہر و غضب اللہ کا خود دیکھ کر
نارِ دوزخ شعلہ زن ہو کر ہے کہتی بار بار

سانپ و بچھو اژدہے ڈس کر تجھے کھا جائینگے
پھر بھی مر سکتا نہیں اسدرجہ ہو گا بیقرار

پیس ڈالے گی جہنم بھون کر چربی تری
خوب سُن لے کان دھر کر ہے نبیوںؑ کی پکار

با خدا دیوانہ باش و با محمدؐ ہوشیار
ایکہ غافل ہوش کن ہرگز نہ بن شیطان کا یار

Marfat.com

جان و دل سے پاک و طاہر خاک پائے مصطفےٰؐ
بالیقیں عرشِ بریں پر ہے برحمت آشکار

کلمۂ طیب ہے قرآن مظہرِ خیر النبیؐ
نور ایماں سے ہے روشن جان و دل لیل و نہار

فرض ناطق ہے اقامت میں کھڑے ہو باادب
تا بچو گستاخیوں سے ہے یہ حکمِ کردگار

وقتِ میلاد النبیؐ تعظیم بھی کرتے رہو
ہے سلامی کا مخالف بے حیا و بد شعار

ہے بڑا بدبخت وہ مغرور شیطانِ لعین
جس کا باطن ہے نجس ظاہر میں ہے پرہیزگار

Marfat.com

بد نصیبی ہے یقینی دل اگر ناپاک ہے
اہل ناحق کے نہیں ایمان و دین کا اعتبار

دھاندلی جہل و خودی کی حجتیں کرتے ہیں جو
کافر و مشرک منافق کے دلوں میں ہے غُبار

کبر و نخوت اور حق پوشی سے غافل باز آ
ورنہ اک دن ہو گا ظالم نامرادی کا شکار

یا الٰہی بخشدے ساری خطاؤں کو مرے
رُو بُرو اللہ کے تا ہو نہ عاصی بے وقار

مصطفائیؐ ہے ریاضِؒ احمدیؐ نجمؒ الہُدیٰ
رحمتہ اللعالمینؐ کا ہے ازل سے جاں نثار

Marfat.com

حمد

دوعالم میں ہے ایک اللہ اکبر
حبیبِؐ خدا مظہر نورِ اطہر

وہ بیمثل و یکتا ہے معبود مطلق
نہیں کوئی اُس کا شریک اور ہمسر

ازل سے ابد تک شہنشاہِ عالمؐ
ہے نوراً علیٰ نور جانِ پیمبرؐ

بہت پاک و طاہر ہے روشن نشانی
صداقت کا پیکر ہے وہ روحؐ پرور

بہ مُہر نبوت حقیقت ہے ظاہر
کہ خوشبو سے ہے جسم نوری معطرؐ

Marfat.com

نبیوںؑ میں امی لقبؐ عبد و مرسل
اُولی الامر منکم ہے بے سایہ رہبرؐ

رسالت کی تکمیل میمِ اَحد ہے
بتاجِ شفاعت ہوا جو مفخرؐ

کلامِ الٰہی ہے قانونِ قدرت
نہیں دخل ابلیس کا جس کے اندر

جو منکر ہے قرآن کے اک حرف کا بھی
وہ کافر ہے ملعون و مرذود اکفر

جہالت کے سارے مذاہب ہیں باطل
محض ایک اسلام ہے دین حق پر

Marfat.com

ہے محرومِ قسمت وہ مفسد یقینی
نہیں جس کو ایمان کی دولت مُیسر

بزرگان دین کا ہوا جو مخالف
وہ ایمان کا دشمن ہے شیطان سے بدتر

خلافت کی جس نے صداقت نہ مانی
سزا نار دُوزخ میں پائیگا مر کر

جہنم میں جائینگے بدبخت و ظالم
جو گستاخ و حاسد ہیں مغرور و خود سر

ریاضِؒ محبت ہے نجمؒ المعارف
بصدیقؓ و فاروقؓ و عثمانؓ و حیدرؓ

Marfat.com

نعت

بحمداللہ الااللہ محبوبِؐ خدا ہو کر
شہنشاہِؐ رسالت ہے حبیبِؐ کبریا ہو کر

یقینی ذاتِ وحدت کی نشانی احمدؐ مرسل
سراپا حمد قرآنی ہے وہ شمس الضحیٰ ہو کر

نبیؐ کا نور جانوں میں بہارِ حُسنِ روحانی
ضیائے نور ظلِّ نور ہے بدر الدُّجیٰ ہو کر

ازل سے تا ابد ہے جو اکیلا دائم و قائم
مُجلّے آئینوں میں ہے وہ دل کے مدعا ہو کر

دو عالم میں نرالے شان سے اللہ کا بندہ
ریاضِؒ مصطفائی ہے دُرِ نجمؒ الہُدیٰ ہو کر

Marfat.com

تصوف

احد کے عین دل میں میم احمدؐ مصطفیٰؐ ہو کر
حیاتِ جاودانی ہے شعورِ مدعا ہو کر

مرادِ عاشقاں واللہ معشوقِ خداوندی
مجسم حسن سرتاپا محمدؐ ہے دعا ہو کر

خدائے پاک کی ہستی ہمیشہ سے ہمیشہ تک
دل و جان میں مجلّٰی ہے حبیبِؐ کبریا ہو کر

یہ بینائی یہ گویائی یہ عقل و فہم و دانائی
رسالت کی شہادت ہے کلامِ جانفزا ہو کر

نشاطِ زندگی ہے جو سُرورِ شادکامی میں
محبت ہے دلوں میں وہ نبیؐ کی با خدا ہو کر

شعاعِ نورِ وحدت حُسن و خوشبو ظلِ جبروتی
نبیوںؑ میں ولیوںؒ میں امانت ہے ضیا ہو کر

ریاضؒ نجمؒ کی ہستی فنا فی الشیخ روحانی
بقا بالذات ربانی ہے نور مصطفیٰؐ ہو کر

Marfat.com

تضمین بند بر مناجات حضرت سیدنا و مولانا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اے خداوندِ جہاں اے مظہرِ نعم الوکیل
بے کساں را غمگسار و دستگیر و ہم کفیل
در گناہِ روز و شب از بسکہ ماندم چوں علیل
خُذْ بِلُطْفِكَ يَا اِلٰهِی مَنْ لَّهٗ زَادٌ قَلِیْلٌ
مُفْلِسٌ بِالصِّدْقِ یَاتِیْ عِنْدَبَابِكَ یَا جَلِیْلُ

بر در تو آمدم اے رحمت رب رحیم
چوں توئی فریاد رس بخشندۂ جرم اثیم
خستہ جانم حالِ زارم لطف فرما اے کریم
ذَنْبَهٗ ذَنْبٌ عَظِیْمٌ فَاغْفِرِالذَّنْبِ الْعَظِیْمُ
اِنَّ نِیْ شَخْصٌ غَرِیْبٌ مُذْنَبٌ عَبْدٌ ذَلِیْلٌ

Marfat.com

خلعف انی یا الٰہی چوں خطا کردم بسہو
عمر ضائع کردہ ام افسوس در اصراف ولہو
کے توانم چوں کنم دل را بسوئے یار محو
مِنۡهُ عِصۡيَانٌ وَنِسۡيَانٌ وَسَهۡوٌ بَعۡدَ سَهۡوٌ
مِنۡكَ اِحۡسَانٌ وَفَضۡلٌ بَعۡدَاِعۡطَاءٍ جَزِيۡلٌ

نفس شیطان می کشد یا رب مرا سوئے دغل
آں چناں کن تا نہ آید ہیچ در ایمان خلل
حال ابتر می شود از خوفِ عصیان و اجل
كَيۡفَ حَالِيۡ يَااِلٰهِيۡ لَيۡسَ لِيۡ خَيۡرُالۡعَمَلۡ
سُوۡءِ اَعۡمَالِيۡ كَثِيۡرًا زَادُطَاعَاتِيۡ قَلِيۡلٌ

جز خدا ہرگز ندیدم حسنِ تو اندر غلاف
چوں مزملِ گشتئی با نورِ حق اندر لحاف

Marfat.com

در عطائے حق تعالےٰ شد زِ رحمت انکشاف
هَبْ لَنَا مُلْكًا كَبِيْرًا نَجِّنَا هِمَّا نَخَافُ
رَبَّنَا اِذْ اَنْتَ قَاضِیْ وَالْمُنَادِیْ جِبْرَئِیْلُ ؑ

اے کریم کارساز و دافعِ رنج و بلا
بیکس و ناچار ام عاجز حقیر و بینوا
چشم ، دارم از تو اے بخشندۂ جرم و خطا
قُلْ لِنَارٍ اَبْرِدِیْ یَا رَبِّ فِیْ حَقِّیْ کَمَا
قُلْتَ قُلْ یَا نَارُ کُوْنِیْ اَنْتَ فِیْ حَقِّ الْخَلِیْلُ ؑ

چشم گریاں سینہ بریاں ایں گدائے خستہ روح
حاضر آمد در حضوری با سلامِ پُر فتوح
ہجر احمدؐ اے ریاض از بسکہ شد سوحانِ روح
اَیْنَ مُوْسٰے اَیْنَ عِیْسٰے اَیْنَ یَحْیٰی اَیْنَ نُوْحُ ؑ
اَنْتَ یَا صِدِّیْقُ عَاصِیْ (اَکْبَر) تُبْ اِلَی الْمَوْلَی الْجَمِیْلُ ؐ

Marfat.com

گھونگھٹ کے پٹ کھول دُلہنیا گھونگھٹ کے پٹ کھول
ہر دے بھیتر درس دکھا دے برہم روپ انمول

گہرا پردہ سب سے نیارا راگ رسیلے گان
پائل میں جھنکار ہے کس کی بجا یہ کیسے ڈھول

گھونگھٹ کے پٹ کھول دُلہنیا گھونگھٹ کے پٹ کھول
ہر دے بھیتر درس دکھا دے برہم روپ انمول

نوری مکھڑا بہت پیارا سُندر روپ پرکاش
تن من دھن سے واری جاؤں تنی سا مکھ سے بول

گھونگھٹ کے پٹ کھول دُلہنیا گھونگھٹ کے پٹ کھول
ہر دے بھیتر درس دکھا دے برہم روپ انمول

دُھوم مچی ہے جگ میں تیری جیون کے سرتاج
سورج چاند ستاروں میں بھی حُسن ترا انمول

Marfat.com

گھونگھٹ کے پٹ کھول دُلہنیا گھونگھٹ کے پٹ کھول
ہردے بھیتر درس دکھا دے برہم روپ انمول

منوا بیا کُل بہت ہمارا رُوَّت ہے دن رین
انسون کی اب جھڑی لگی ہے پریم کے موتی رُول

گھونگھٹ کے پٹ کھول دُلہنیا گھونگھٹ کے پٹ کھول
ہردے بھیتر درس دکھا دے برہم روپ انمول

بِرہ کی اگنی جگر جلاوے تڑپ تڑپ جیو جائے
ترَس ترَس من رہے اُداسی نینن کے پرتول

گھونگھٹ کے پٹ کھول دُلہنیا گھونگھٹ کے پٹ کھول
ہردے بھیتر درس دکھا دے برہم روپ انمول

مَدھُر بھری ہے باس انوکھی چرَنن پھول گلاب
انکھین تیر کنکھین ماریو چتون میں رس گھول

Marfat.com

گھونگھٹ کے پٹ کھول دُلہنیا گھونگھٹ کے پٹ کھول
ہردے بہیتر درس دکھا دے برہم روپ انمول

قید میں ہم کو ڈال کے ساجن خبر نہ لینو مُور
ہجر کے باعث بارِ الم سے جگر میں ہو گیو خول

گھونگھٹ کے پٹ کھول دُلہنیا گھونگھٹ کے پٹ کھول
ہردے بہیتر درس دکھا دے برہم روپ انمول

نجمؒ ولی کے ہاتھ بکو جب ایشور بھگت ریاضؒ
خدائے برتر ہے جس کا عاشق اُسی سے اپنا مول

گھونگھٹ کے پٹ کھول دُلہنیا گھونگھٹ کے پٹ کھول
ہردے بہیتر درس دکھا دے برہم روپ انمول

Marfat.com

معرفت

چلا نور خدا منزل بہ منزل
عدم سے سوئے لا منزل بہ منزل

اندھیری رات میں تنہا مسافر
الٰہ سے ملا منزل بہ منزل

جہاں میں اپنی ھستی لام الف ہے
بدرگاہِ خدا منزل بہ منزل

رسالت ہے بہ الا بدر کامل
حبیبؐ کبریا منزل بہ منزل

عطا کی رب نے ایمانی شرافت
کمالِ مدعا منزل بہ منزل

Marfat.com

بقا باالله نورانی ودیعت
نبیوںؑ میں چھپا منزل بہ منزل

سُراغِ حُسن و خوشبو سے یقینی
ملا حق کا پتہ منزل بہ منزل

رہے گا تا اَبد اہلِ وفا پر
کرم اللہ کا منزل بہ منزل

نفی اثبات ہے جینا و مرنا
بہ ہجرِ مصطفیٰؐ منزل بہ منزل

فنا میں خیر و شر با حق و باطل
اجل ہے برملا منزل بہ منزل

ریاضِؒ نجمِؒ دین اللہ اکبر
ہوا حق پر فدا منزل بہ منزل

Marfat.com

تصوف

نمی دلم چوں بود شب جائے کہ من بودم
خزانہٗ کُنتُ کنزًا بود شب جائے کہ من بودم

عدم را در فنا دیدم حجابِ حسن ربّانی
تحیر خود بحیرت بود شب جائے کہ من بودم

وجودِ خالق اکبر بحمد اللہ الّا اللہ
بقائے ذاتِ واحد بود شب جائے کہ من بودم

نفی در ظلمتِ عالم چنیں و آن چناں باشد
کہ اثباتِ خدا حق بود شب جائے کہ من بودم

مکینِ لا مکاں شمس و قمر با رحمتِ عالم
مجلّٰی شمع روشن بود شب جائے کہ من بودم

Marfat.com

ہجوم ظلِّ وحدت کثرتِ ارواح انسانی
شعاعِ نور جانم بود شب جائے کہ من بودم

ھوالاول ھوالآخر ھوالظاہر ھوالباطن
حضوری فضل ورحمت بود شب جائے کہ من بودم

حبیبِ کبریا واللہ مقصودِ خداوندی
بسرِّ عبد و مُرسل بود شب جائے کہ من بودم

بہ اظہارِ تمنا نجمِ دینِ مصطفےٰ آخر
ریاضِ بدرِ کامل بود شب جائے کہ من بودم

Marfat.com

تبلیغ

نیند جھوٹی موت ہے روزانہ جو سوتے ہیں ہم
اور اصلی زندگی کو مفت میں کھوتے ہیں ہم

بعد سچی موت کے ملتی ہے اصلی زندگی
رحمتؐ عالم کے اُس دم رُوبرو ہوتے ہیں ہم

میں ہوں قطرۂ وہ ہے دریا بحر نا پیدا کنار
ہجر میں حق الیقیں کے روز و شب روتے ہیں ہم

صاف ہوجاتی ہے صورت پاک ہوجاتا ہے دل
پنجوقتہ مسجدوں میں مونہہ کو جب دھوتے ہیں ہم

آخرت میں ساری کھیتی نیک و بد اعمال کی
پھول و پھل بن کر ملیں گے جو یہاں بوتے ہیں ہم

سب غلامانِ نبیؐ کا ہے مقدر اوج پر
عبدہ' کی شان میں آدمؑ کے جب پوتے ہیں ہم

خاکِ پائے مصطفےٰؐ ہو کر ریاضِؒ احمدیؐ
نجمِؒ دینِ باخدا سے مل کے خوش ہوتے ہیں ہم

Marfat.com

جذبات

بے خودی میں اگر اے یار خدا یاد نہیں
تجھ سا ناداں بھی جہاں میں کوئی ناشاد نہیں

کفر بکتا ہے خطا کرتا ہے ظالم ہے وہی
برملا کہتا ہے جو شخص خدا یاد نہیں

بے خودی کیسی موٹائی ہے سراسر اُس کی
بن کے مکار جو کہتا ہے خدا یاد نہیں

چھین لو جُبّہ و دستارِ فضیلت اُس کی
جو اہانًا بھی کہے ہم کو خدا یاد نہیں

غیرت آتی نہیں افسوس یہ کیا حالت ہے
روبرو حق کے دلیری کہ خدا یاد نہیں

قول پر قالو بلیٰ کے بھی کیا کچھ نہ گماں
ہوکے بد مست لگے کہنے خدا یاد نہیں

Marfat.com

روزِ میثاق خدا نے یہی فرمایا تھا
جا کے دنیا میں یہ کہہ دینا خدا یاد نہیں

جائے عبرت ہے ذرا غور سے سمجھو تو سہی
آئے دو دن نہ ہوئے اور خدا یاد نہیں

اتنی ہی بات ذرا سوچو کہاں تھے پہلے
کیا وہاں بھی تھے یہی کہتے خدا یاد نہیں

کون سا کام ضروری تمھیں کرنا تھا یہاں
کیا یہی کہنا تھا برجستہ خدا یاد نہیں

لاپتہ تھے کہیں کچھ نام و نشان بھی تو نہ تھا
لایا جو سب کو عدم سے وہ خدا یاد نہیں

چشم بینا کیا اعضاء دئے دانائی بھی
پھر بھی آنکھوں میں یہ چربی کہ خدا یاد نہیں

Marfat.com

سانس بھی لیتے غذا کھاتے ہو پانی پیتے
چھوڑ دو ساری یہ چیزیں جو خدا یاد نہیں

مت چھوؤ فرشِ زمین آب و ہوا کو اُس کے
حق سے منکر ہو اگر تم کو خدا یاد نہیں

کس قدر بخشی ہیں خالق نے کرم سے اپنے
نعمتیں کھاتے ہوئے شکر خدا یاد نہیں

ایسے جینے سے تو مرنا کہیں بہتر ہے اُسے
جس کو کچھ ہوش نہیں دل میں خدا یاد نہیں

کیا مزہ اُس کو جہنم میں ملے گا یارو
شوق سے کہتا ہے جو شخص خدا یاد نہیں

کیوں کہا کیسے کہا کس نے تمھیں بہکایا
کیا یہی عقل کے معنی ہیں خدا یاد نہیں

Marfat.com

تم کہاں تک اُسے جھٹلاؤ گے اوپر دیکھو
جگمگاتے ہوئے تاروں کا خدا یاد نہیں

اُس کی قدرت کا تماشا ہے جہاں میں چارسو
صنعتیں دیکھو اگر شانِ خدا یاد نہیں

کور چشمی نہیں گونگے نہیں بہرے بھی نہیں
جہل و نادانی یہ پھر کیسی خدا یاد نہیں

شعبدہ بازوں کو اکثر جو سمجھتے ہو فقیر
ہیں وہ مکار تمھیں فقرِ خدا یاد نہیں

راہ گم کردۂ اسرارِ حقیقت ہے وہی
مل کے شیطان سے کہا جس نے خدا یاد نہیں

کوئی فرعون بنا پھرتا ہے ہامان ہے کوئی
ہیں جو مغرور اُنھیں کبر خدا یاد نہیں

Marfat.com

حرصِ دنیا بھی ہے نخوت بھی ہے مکاری بھی
طالبِ زر کو زمین زن میں خدا یاد نہیں

پارسائی کے لئے عجز و وفا لازم ہے
جن میں اخلاق نہیں اُن کو خدا یاد نہیں

کام شیطان نے کیا اپنا تمھیں دے کے فریب
تم یہی کہتے رہے ہم کو خدا یاد نہیں

کیوں تباہی ہے شب و روز یہ بربادی ہے
کیا خبر اتنی نہیں حکم خدا یاد نہیں

کون کہتا ہے شریعت سے جدا ہو کے طرح
بوئے کفر آتی ہے غافل کو خدا یاد نہیں

کوئی حالت بھی ہو زیبا نہیں یہ کہہ دینا
بے خودی کا ہے یہ عالم کہ خدا یاد نہیں

ہیں فقیروں میں جو اوصاف خدا ہی جانے
باہمہ ہوتے ہوئے غیر خدا یاد نہیں

Marfat.com

خیریت چاہو تو چل کر ابھی توبہ کرلو
ورنہ تم جانو اگر قہر خدا یاد نہیں
گر نہ مانو گے کہا حق کا تو پچھتاؤ گے
پڑھ کے قرآن کو بھی ہو کہتے خدا یاد نہیں
کوئی عالم بھی نہیں ایسا نبیوںؑ کے لئے
حق تعالےٰ کے مقابل بھی خدا یاد نہیں
دین و ایمان کی حفاظت وہ نہیں کرسکتا
جس کو محبوبؐ خدا شیر خدا یاد نہیں
چاند پر خاک نہ ڈالو ذرا آنکھیں کھولو
روزِ روشن میں بھی شک ہے جو خدا یاد نہیں
یہ بتاؤ تو ذرا دنیا میں آئے کیونکر
کیوں اِسے چھوڑ چلے اب جو خدا یاد نہیں
توبہ کرتا ہوں سرِ عجز جھکا کر یارو
حق سے وعدہ جو کیا تھا بخدا یاد نہیں

Marfat.com

بے خودی کا وہی عالم ہے مبارک جس میں
ماسوا حق کے جسے غیر خدا یاد نہیں

تھا خدا خود بخودی غرقِ تجرد بخدا
اس لئے رازِ خدا سرِّ خدا یاد نہیں

ہوت لاہُوت وریٰ سر خفی میں اخفا
کنزِ مخفی میں جو تھا ذوقِ خدا یاد نہیں

سرِّ وحدت میں فنا پر بھی فنا ہے بالذات
پر وہ مخصوص بحق ہے کہ خدا یاد نہیں

ہے نگاہوں میں سدا حاضر و ناظر بخدا
کیسے کہہ دوں کہ خدا کو بھی خدا یاد نہیں

لطف و اکرامِ ادا بخشش و انعامِ خدا
کیا مزہ کفر میں گر فضل خدا یاد نہیں

نجمؒ ساداتِ حسینی ہے ریاضِؒ احمدؐ
اس لئے حق کے سوا غیر خدا یاد نہیں

Marfat.com

تصوف

لِلحمد زہے ہمتِ مردانہ جگر میں
جویاں حق کا ہوا اک بندۂ اللہ سفر میں

عشق کی راہ بڑی سخت ہے منزل ہے کڑی
تو ہی ضامن ہو مددگار و معاون ہو سفر میں

ہو مبارک یہ عبادت یہ ریاضت اُس کی
شوق میں پڑھتا ہے نفلیں تری راہ سفر میں

بارک اللہ ملیں دل کی مرادیں سب کو
گرد ہیں اُس کے جو پروانے سرراہ سفر میں

ہے مسافر یہ مدینہ کا اگر اے مولےٰ
جلد پہنچا اُسے تا دور ہو یہ رنج سفر میں

Marfat.com

لیکن اے یار وہاں کے لئے توشہ لے لے
تا سند بھی رہے امداد ملے راہِ سفر میں

پا پیادہ تجھے گر یوں ہی سفر کرنا ہے
پیر کامل کے ہدایات کو لے ساتھ سفر میں

ہر قدم پر ہو میسر تجھے حج اکبر
دل بھی معمور بصد نور مبارک ہو سفر میں

نورِ ایمان و معارف کے جواہر لے کر
کفش برداریِ مرشد کو بنا تاج سفر میں

ہجر احمدؐ میں تو جینا ہی کبیرہ ہے گناہ
ہو نہ محبوبؐ اگر ساتھ تو کیا لطف سفر میں

لے خبر جلد مسیحا کہ ریاضِؒ نجمیؒ
جاں بلب ہے تپ فرقت میں کہاں جائے سفر میں

Marfat.com

تصوف

ہے مدنظر کیا تجھے اے یار سفر میں
یا ذوق طبیعت کا کرشمہ ہے جگر میں

کس گل کی تمنا ہے تجھے جستجو کس کی
کس فکر میں نکلا تو فقیرانہ سفر میں

اللہ کے گھر جاتا ہے تو مانگنے کیا شے
کس حسن عقیدت کا یہ جلوہ ہے سفر میں

مقصود ہے گر خانۂ کعبہ کی زیارت
جب چاہو کرو حرج ہی کیا راہِ سفر میں

خوشنودیِ خالق کی ہوئی آرزو دل میں
یا اور کوئی بات ہے درپردہ سفر میں

بے کل ہے اگر دردِ محبت میں ترا دل
دوری تجھے کس طرح گوارا ہے سفر میں

Marfat.com

جس دل میں رہا کرتی ہے اللہ کی الفت
اک ٹیس اُٹھا کرتی ہے ہر وقت جگر میں

محبوب خدا ہے ترے دیدار کا مشتاق
کیوں دیر تو کرتا ہے مدینہ کے سفر میں

ہرگز نہ تقاضائے محبت اُسے کہئے
جو دیر تو کرتا رہے یوں راہ سفر میں

رحمت تجھے تکتی ہے تو کرتا ہے تغافل
بیگانوں کی مانند چلا یوں تو سفر میں

احکام شریعت ہیں عیاں بندوں کی خاطر
تا مکر شیاطین کا نہ ہو دخل بشر میں

ہے مکر یہ شیطان کا تری نیکی وہ لے لے
قوت ہو ترے نفس کو شہرت ہو سفر میں

Marfat.com

طالب کو کہاں چین رہِ صدق و صفا میں
فرقت میں عبث جاتے ہیں دن شوق سفر میں

اللہ کو پایا نہ کسی نے بھی کہیں پر
واللہ خدا ملتا ہے ادنیٰ سے سفر میں

مجذوب کو البتہ شریعت کی نہیں قید
بے خود جو رہا کرتے ہیں باللہ سفر میں

کھانے کی اُنھیں پروانہ سونے کا اُنھیں ہوش
آرام کی خواہش نہ گرانی ہے سفر میں

ہیں نعمتیں اللہ کی سب چیزیں جہاں میں
خالق جو تجھے بخشے وہ لے راہ سفر میں

گر حکم شریعت کو ترا نفس نہ مانے
کر قتل اُسے فکر نہ کر حسن سفر میں

Marfat.com

ایثار و کرم پر ہوں نگاہیں تری ہر دم
غربا و مساکین ہیں بہت راہ سفر میں

بخشش ہے محض فضل و کرم پر ہی خدا کے
ہے زہد میں تقویٰ میں عبادت نہ سفر میں

جن لوگوں میں ہوتی نہیں ادراک و معارف
حق بات بری لگتی ہے غیروں کے نظر میں

کہنے کو تو سب کہتے ہیں اللہ کو حامی
پر غیر خدا ہی کو وہ تکتے ہیں سپر میں

سب چیزیں خدا ہی کی ہیں ناری ہو کہ نوری
ہے خیر میں رحمت تو کرامت نہیں شر میں

اے دل جو کوئی کام خودی سے تو کرے گا
ڈالے گا وہ اک روز تجھے خوف و خطر میں

Marfat.com

جس دل میں خودی ہے وہ نہیں کبر سے خالی
خطرہ ہے بہت راہ طریقت کے سفر میں

گر دل میں تمنا ہے سفر ہی کی تو یوں کر
جان بھیج دے کعبہ کو رہے تن بہ سفر میں

ہر پانچ قدم پر نہیں نعلین کی حاجت
ہر سانس ہو پُر درد بصد آہ جگر میں

ہو جوش محبت میں تموج کا وہ طوفان
جل اُٹھے دم آہ جگر شوق سفر میں

پہلے سرِ تسلیم فتح پور میں خم کر
پھر شوق سے جا کعبہ کو مکہ کے سفر میں

عرفان و حقیقت میں وہی گوہر تاباں
مظہر ہے فقط ایک یہیں چشم قمر میں

Marfat.com

وہ بدر کمالات ہے والنجم کی تفسیر
ممکن نہیں آجائے کسی کے وہ نظر میں

ہے مظہرِ اعجاز معانی و معارف
وہ نور ہدایت ہے تری راہ سفر میں

ہوتی ہے نبیوںؑ میں ولیوںؒ میں وہ قدرت
جو چاہیں وہ کردیتے ہیں بس ایک نظر میں

خلاق دو عالم کا وہ جلوہ ہے وہاں پر
پہلو میں رسالت کے بڑے ظرف و ہنر میں

سرکارؐ مدینہ بھی ملیں گے یہیں یارو
دربار ولایت میں فتح پور شہر میں

کیوں صحرا نوردی کروں اللہ کے ہوتے
فرقت میں یہ جینا کہیں مرنا ہے سفر میں

Marfat.com

واللہ کسی نے بھی تجھے دیکھا نہ تجھ سے
ورنہ دلِ مضطر نہ کبھی جاتا سفر میں
پل بھر بھی تیرے ہجر میں مرنے سے گراں ہے
اے کاش کہیں موت نہ آجائے سفر میں
اُڑ کر جو کہیں آنکھوں کے بل جاؤں مدینہ
ہو بس وہ طوافِ حرمِ کعبہ سفر میں
روضہ کی ترے جالیاں وہ گنبد خضرا
آنکھوں کے مقابل میرا آقا ہو سفر میں
رگ رگ سے ترا نام زبان پر ہو تری حمد
ہر ریشہ میں منصور دعاگو ہوں سفر میں
اے رحمتِ عالم ہو ادھر ایک نظر اور
گہرا لگے تا تیر محبت کا جگر میں
رکھ دے تو ریاضؒ اپنا سر عجز یہیں پر
کعبہ ہے ترے سامنے قبلہ ہے نظر میں

Marfat.com

تبلیغ

خبر لو دوستو شیطان نہ گھس جائے کہیں دل میں
کہ تم کو نفس کی خاطر نہیں حق کا یقیں دل میں

ہمیشہ کبر و نخوت خود پرستی کی نجاست میں
رہا کرتے ہو حق سے بے خبر عرفاں نہیں دل میں

بچو مکر و دغا سے حرص و لالچ میں نہ پھنس جانا
بہت کوشش میں ہے یہ نفس ابلیسِ لعین دل میں

بلاتی ہے یہ دنیا تم کو لہو و لعب کی جانب
دکھا کر اپنی آرائش کو بن کر مہ جبیں دل میں

محض مطلب ہے اسکا حق تعالےٰ سے رہو غافل
جو آیا دام میں اِس کے لگا خنجر وہیں دل میں

شیاطین نفس امّارہ پھر ان پر زر زمین و زن
یہی سب مل کے ہو جاتے ہیں مارِ آستین دل میں

Marfat.com

سمجھ رکھو یہ دنیا جائے عبرت دور فانی ہے
کسی نے باوفا اِس کو کبھی پایا نہیں دل میں

تمنا کی جو شیطان نے بنے ہمراز آدمؑ کا
ندا آئی پلٹ جا تیری گنجائش نہیں دل میں

خدا کی رحمتیں دیکھو خدا کی صنعتیں دیکھو
کہ ہردم ساتھ بندوں کے ہے خود چھپکر مکیں دل میں

مہکتا ہے وہ پھولوں میں بھی ذرّوں میں چمکتا ہے
عجب انداز سے رہتا ہے وہ پردہ نشیں دل میں

بڑا درجہ بڑا رتبہ بڑی عظمت بڑی رفعت
کہوں کس مُنہ سے ہیں کیا آپؐ کیسے ہیں حسیں دل میں

نہیں واللہ ہرگز آپؐ کا ثانی دو عالم میں
حقیقت ہے اگر کہہ دوں مُحِبّ ہو بالیقیں دل میں

میں قربان اے ریاضؒ اللہ کے اکرام و بخشش پر
جڑا جس نے محمدؐ کے محبت کا نگیں دل میں

Marfat.com

معرفت

سرِّ اخفیٰ و خفی با مرد و زن
گوہرِ معنی بود در جان و تن

روشنی جان است و جانم سرِّ حق
ظلِّ نوری شد برحمت گامزن

نور ایمان حق بود خیر البشرؐ
مظہرِ روح روان اندر بدن

دیدگانِ چشم حیرت یک توئی
ایکہ اندر خانۂ دل ہم وطن

درمیانِ این و آنِ چیستان
نفس و شیطان روبرو شد راہزن

Marfat.com

آب و آتش خاک و باد و خشک تر
می نمائی با همہ رنگِ چمن

در بہارِ فصلِ گل خوشبو بود
خوبیِ حُسنِ عمل در حُسنِ ظن

چون ز قران حرف گوئی با خبر
مرد عاقل گم شود در یک سخن

نحنُ اقرب شد ریاضِؒ احمدیؒ
در جمالِ مصطفےؐ رحمت فگن

Marfat.com

تبلیغ

دوستو آو ادہر اللہ کی باتیں کریں
نازنین آرزو کے چاہ کی باتیں کریں

مہ جبین مدعا ہے نورِ ختم المرسلینؐ
سید عالم رسولؐ اللہ کی باتیں کریں

رب العزت کا ہے جو محبوبؐ شاہِ بحروبر
عالم ہستی کے اُس نَو شاہ کی باتیں کریں

خود خدا عاشق ہے جس کے حسن نا محدود کا
بس اُسی معشوق عالی جاہ کی باتیں کریں

بیمثال و بے بدل حقّا شفیع المزنبینؐ
مالکِ کونین حق اللہ کی باتیں کریں

Marfat.com

رحمتہ اللعالمینؐ شمس الضحیٰ بدرالدجیٰ
جس سے روشن ہے جہاں اُس ماہ کی باتیں کریں

ہے ازل سے تا اَبد جو دائم و قائم سدا
بالیقین حق الیقین کے چاہ کی باتیں کریں

ختم جس پر ہے خدا کی قدرت وصنعت گری
اک اُسی ہر دو جہان کے شاہ کی باتیں کریں

سیرت وصورت خدائے پاک کی لاریب فیہ
مصحفِ قران میں نور اللہ کی باتیں کریں

سارے عالم پر ہے جس کا فضل واحسان وکرم
اُس حبیبؐ کبریا ذی جاہ کی باتیں کریں

Marfat.com

نور ایمان کو نہ جانا جس نے پا کر زندگی
ایسے بہی نادیدہ و گمراہ کی باتیں کریں

پُل صراط اللہ کا بیحد ہے مشکل راستہ
جس طرف ہے عافیت اُس راہ کی باتیں کریں

انبیاؑء و اولیاؒء کے ذوق و سوزِ عشق سے
جل کے ناری نور ہو اُس آہ کی باتیں کریں

نجمِؒ دینِ احمدیؐ نورالہُدیٰ روح روان
گوہر اسلام حق آگاہ کی باتیں کریں

مصطفائیؐ ہے رسالت جبکہ دل میں اے ریاضؒ
کیوں نہ پھر ہر دم اُسی اللہ کی باتیں کریں

Marfat.com

تصوف

مرحبا صلِّ علیٰ شمس الضحیٰ کی یاد میں
مل گیا ہم کو خدا بدرالدّجیٰ کی یاد میں

ذات باری کی تجلی امرِ منکم پر ہوئی
زندہ عالم ہو گیا رب العُلیٰ کی یاد میں

کلمہء طیّب کے پڑھتے ہی ملا حق الیقیں
خالقِ کون و مکاں ہے دلربا کی یاد میں

گلشن ہستی کے پھولوں میں ہے خوشبو آپ کی
ہر کلی کھلنے لگی حُسنِ وفا کی یاد میں

جلوہ گر ہے حق تعالیٰ رحمتہ اللعالمینؐ
دل منور ہو گیا نور الہدیٰ کی یاد میں

Marfat.com

ہے شفیعؒ المذنبین واللہ وہ جانِ جہاں
سارا عالم ہے فدا خیرالوریٰ کی یاد میں

عشق و الفت میں حبیبؒ کبریا کے بالیقین
مدعا بر آیا دل کا مصطفےٰؐ کی یاد میں

رونمائی ہے خدا کی مصطفائی آپکی
حق نمائی ہو گئی نجمؒ الہدیٰ کی یاد میں

ہے ریاضِؒ احمدیؒ نجمؒ السلامِؒ احدیت
رازِ باطن کھل گیا صدر العلیٰ کی یاد میں

Marfat.com

تبلیغ

مبارک ہے وہی محفل خدا کا ہو کلام اُس میں
پیام اُس میں قیام اُس میں درود اُس میں سلام اُس میں

کوئی مجلس ہو وعظ و پند کی یا کوئی لکچر ہو
محض مُردہ ہے وہ جلسہ نہ ہو جب تک سلام اُس میں

نہیں ہے روح جس محفل میں زندہ ہو نہیں سکتی
دل و جان ہے صلوٰۃ اللہ ادب اُس میں سلام اُس میں

نبیؐ کے عشق میں اللہ برتر نے دو عالم کو
کیا پیدا کہ سب مِل کر پڑھیں حق پر سلام اُس میں

یہ دنیا جائے فانی ہے کھڑی ہے موت سرہانے
مسلمانوں کرو توبہ پڑھو ہر دم سلام اُس میں

Marfat.com

جو نعمت فضل و رحمت ہے مقدّر قلبِ انسان میں
وہ نورانی ہے لوحِ دل لکھا رب نے سلام اُس میں

بڑا درجہ بڑا رتبہ بڑی عظمت ہے اُس دل کی
بھرا ہو جو محبت سے نبیؐ کا ہو سلام اُس میں

امانت دل کے اندر ہے برحمت نورِ ایمانی
شرافت امتیازی سے کیا حق نے قیام اُس میں

مقرّر آئینہ دنیا ہے اک محفل پسِ پردہ
خدا کی شانِ قدرت کا ہے جلوہ صبح و شام اُس میں

ظہورِ نورِ وحدت کا جمالِ مصطفائی میں
کمالِ لایزالی ہے بہت عالی مقام اُس میں

Marfat.com

مجلّیٰ آئینہ اسلام کے پردے میں روشن ہے
بجز اللہ برتر کے نہیں غیروں کا کام اُس میں

دیا نورِ جمالِ کبریا آدمؑ کو خالق نے
کمالِ حُسنِ یکتائی کو تا دیکھے مُدام اُس میں

ہے انسان پتلۂ بے نور چوبِ خشک سے بدتر
نہیں علم وادب جسمیں وفا کا ہو نہ نام اُس میں

جو قُران سارے عالم کیلئے پند و نصیحت ہے
خدا کے راز داری میں ہے عبرت کا پیام اُس میں

ترے دل میں ریاضؔ اللہ اکبر عرش اعلیٰ سے
تجلّی نور کی کرتا ہے رہتا ہے سلام اُس میں

Marfat.com

ضروری ہدایت برائے عبرت و نصیحت

مسلمانوں کے دل سے اے خدا خطرے نکل جائیں
غلط فہمی و غفلت کے نقائص صاف ہو جائیں

(حدیث شریف صفحہ نمبر ۱۳۰)
سلامی سے نہ وہ بھاگیں اقامت * میں نہ یہ بیٹھیں
بلائے سوئے ادبی سے یہ دونوں پاک ہو جائیں

اہانت اور تکذیبِ رسالت عین غفلت ہے
محبت حق تعالیٰ سے قطع نسبت نہ فرمائیں

عطا ہو جائیں آنکھیں دیکھ لیں بے باکیاں اپنی
کرم سے فضل و رحمت سے نہ وہ محروم رہ جائیں

کتابوں میں مسائل امتحانی پر بہ روحانی
عوام اِس جانچ میں پڑ کر نہ اکثر فیل ہو جائیں

بزرگوں کا ادب مانیں کہ دل میں نور قائم ہو
معارف میں حقائق کے مسلمان پاس ہو جائیں

Marfat.com

شیاطین راہزن ہیں ممتحن ایمان والوں کے
حجاب خود سری میں موردِ عصیاں نہ ہو جائیں

اقامت میں مُضر ہے بیٹھنا اہلِ محبت کا
کہ عظمت ترک ہوتی ہے عبث حُجت نفرمائیں

کریں سب فاتحہ میلادِ نبویؐ شوق سے مِلکر
بڑی غفلت ہے گر آدابِ رحمت سے مکر جائیں

بُرائی فہمِ ناقص میں فقط اک سُوئے ادبی ہے
بہت نقصانِ ایمانی ہے اے رب راہ پا جائیں

بڑا قاتل ہے زہریلا یہ کانٹا قلبِ انساں میں
خودی کبر وحسد سے سارے مسلم پاک ہو جائیں

عقائد سارے اچھے ہیں مُشرّع ہیں نمازی ہیں
فریب ومکر شیطان سے اگر اے کاش بچ جائیں

خدا جس بات سے خوش ہو خودی اُسمیں نہ کچھ برتیں
ڈریں اللہ برتر سے کہ آنکھیں دلکی کُھل جائیں

Marfat.com

حبیبِؐ کبریا کے ذکر میں تعظیم واجب ہے
ہمیشہ با ادب رہ کر مقدر اپنا چمکائیں

کریں ہرگز نہ غفلت اہلِ ایمان حُسنِ طاعت میں
عبادت زُہد و تقویٰ پر بہ نادانی نہ اِترائیں

جہاں پر ذکر ہو اللہ کے پیارے پیمبرؐ کا
وہاں کی خاک آنکھوں میں لگانے سر کے بل جائیں

خدا خود جبکہ تعظیمِ نبیؐ کرتا ہے قرآن میں
ملائک محفلِ نبویؐ میں کیوں شرکت نہ فرمائیں

گناہوں کا ہے کفّارہ بلائیں لَوٹ جاتی ہیں
مسلمان ایسے ذکرِ خیر سے ہرگز نہ باز آئیں

زبان کو بند کرلیں گر نہیں ہے سوجھ آنکھوں میں
بَلا سے نارِ دوزخ میں شیاطین جل کے مرجائیں

کھڑے ہو کر پڑھیں بلّغ سلامی یا نبیؐ اللہ
اذیّت حق تعالیٰ کو نہ اِس بارے میں پہونچائیں

Marfat.com

یہ وہ محبوبؐ ہے جس پر خدا خود دل سے شیدا ہے
مسلمانوں چلو قدموں میں سب قُربان ہو جائیں

جہاں پر ذکر میلادُ النبیؐ ہوتا ہے اُس جا پر
ہُجومِ قدسیان پڑھتے ہوئے صلِّ علیٰ آئیں

سلامی مصطفےٰؐ کی جس گھڑی سب مِل کے پڑھتے ہیں
فرشتے عرشِ اعلیٰ سے نہ کیوں اُس دم اُتر آئیں

بِلا شک نامُرادی بے نصیبی ہے یقین جانو
نبیؐ کے پاک محفل میں سلامی سے جو کترائیں

نہیں وقعت ہے محفل کی نہ ہو جبتک سلام اُس میں
ضروری ہے کھڑا ہونا کہ ارماں دل کے بر آئیں

خدا کا فضل و احسان ہے جو اس دنیائے فانی میں
شفیعِ عاصیاں ہو کر شہِ کون و مکان آئیں

ریاضؔ اللہ سے سارے مسلمان اب دُعا مانگیں
محبّت دل میں پیدا ہو نبیؐ کی تا اَمان پائیں

Marfat.com

*
حدیث شریف

وَ عَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ اِذَا اُقِیْمَتِ الصَّلٰوۃُ فَلَا تَقُوْمُوْ حَتّٰی تَرَوْنِیْ قَدْ خَرَجْتُ۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

ترجمہ:

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ رسول اللہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب نماز کے لئے اقامت کہی جائے تو تم اسی وقت اٹھو جب مجھے دیکھ لو کہ میں حجرے سے نکل گیا ہوں۔

(بخاری و مسلم)

ف= ذخیرہ میں ہے کہ اگر امام مسجد کے باہر ہو اور صفوں کے پیچھے سے مسجد میں داخل ہو رہا ہے تو نمازی امام کو دیکھتے ہی کھڑے ہو جائیں= اور درمختار کی عبارت یہ ہے کہ اگر امام سامنے سے مسجد میں داخل ہو رہا ہے تو امام پر نگاہ پڑتے ہی مقتدی کھڑے ہو جائیں۔

Marfat.com

مولود شریف منظوم

اے خدا الحمد ربُّ العالمین
المدد یا رحمتہُ اللعالمینؐ

خستہ حالم یا شفیع المذنبین
رحم کن اے شاہ ختم المرسلینؐ

ذات تیری معنیِ کون و مکان
ہے تو ہی اوصاف میں جانِ جہاں

تو وہ خالق ہے کوئی تجھ سا نہیں
جس کو چاہے بخشدے صدق و یقیں

تجھ پہ تیرا حُسن جب ظاہر ہوا
عقدۂ سرِّ خفی کھل کر رہا

ذاتِ رب اللہ اکبر بالیقیں
دل میں چھپ کر بن گیا پردہ نشیں

گوہرِ یکتا احد ہے برملا
احمدؐ مرسل محمدؐ مصطفےٰؐ

Marfat.com

ہے وہی دُور از گماں ہر جا عیاں
بے نشاں ہو کر نشاں میں ہے نہاں

اول و آخر وہ اللہ الصمد
کچھ نہ تھا ہرگز بجز ذاتِ اَحد

موجد عالم خدائے جان و تن
کُنت کنزاً میں چھپا تھا ذوالمنن

بے نشاں و بانشاں لا انتہا
آپؐ ہی میں آپؐ وہ پوشیدہ تھا

لم یلد بھی ہے ولم یولد وہی
حقہٗ بالذات ہے خیرالنبیؐ

لا شریک و وحدہٗ کی شان میں
حق نما لا ریب ہے قرآن میں

یعنی وہ نورِ خدا صل علیٰ
باعثِ ایجاد عالم ہو گیا

Marfat.com

اِبتدا میں احدیت کی شان میں
مصطفٰےؐ ہے با خدا پہچان میں
ہے وہی حُسنِ حقیقی کا گُہر
بیمثال و باکمال و باہنر
جلوۂ رنگین جمالِ کبریا
دیکھتے ہی دیکھتے عاشق ہوا
مُدتوں محو سرورِ شوق تھا
اپنے ہی دیدار میں پُرذوق تھا
ہر ادا اک شانِ قدرت بن گئی
مظہرِ اعجاز و حکمت ہو گئی
ہے شعاعِ نورؐ جانِ مُرسلانؑ
عقل انسانی میں ہے رُوحِ رواں
ذرۂ انوار سے ہر شے بنی
عرش و کُرسی اور سب چیزیں نئی

Marfat.com

ہر زمان ہر کام پُر اسرار ہے
اُس کے ہر انکار میں اقرار ہے

عاشق و معشوق کی ہر بات کو
رازِ باطن کہدیا جذبات کو

عظمت و رفعت کی ساری بجلیاں
ہو گئیں اک کُن سے ظاہر خوبیاں

صنعتوں میں حق کو ظاہر کر دیا
گلشنِ ہستی کو گُل سے بھر دیا

اولین و آخرین میں ایک ہے
مصطفٰےؐ کی شان میں لبّیک ہے

جسکے خاطر حق کی رحمت عام ہے
حامدؐ و محمودؐ و احمدؐ نام ہے

ہے رسولوںؑ میں رمُوزِ عاشقان
ذات معہ اوصاف ربِّ دو جہان

Marfat.com

ہو گیا مقصود حق خیرالبشرؐ
مالکِ کونین شاہِ بحروبر
شکل نوری جسم نوری باکمالؐ
با حیا بے سایہ بیچون بیمثال
ہے وہی انسان اصلی بیگمان
سارا عالم ہے مثالی نورِ جان
چاند و سورج میں اُسی کی شان ہے
روشنی سے نور کی پہچان ہے
اُس کے ذرّوں میں ہے جب اتنی چمک
کون حق کی دیکھ سکتا ہے جھلک
آخرش وہ نورؐ حُسنِ کبریا
عرش کے نیچے مُعلّق ہو گیا
پھر چلا وہ نور اسفل کی طرف
شرعَ کے جامہ میں ہو کر باشرف

Marfat.com

حضرتِ آدمؑ کو قسمت سے ملی
اِس امانت کے سبب پیغمبریؐ
الغرض وہ منتقل ہوتا ہوا
تیرگیِ کُفر کو کھوتا ہوا
عالمِ بالا سے جب سُوئے عَرب
آ گیا مکّہ میں ہو کر عین رب
خاندانِ ہاشمی کو برملا
حق نے بخشی نعمتِ خیرالوریٰؐ
آمد آمد کی جہاں میں دُھوم ہے
نام اُس کا عرش پر مرقوم ہے
سارے عالم کا ہے جو سینہ سپر
آیا بطنِ آمنہؓ میں وہ گُہر
ظاہری صورت میں رشکِ ماہتاب
خاک پر آنے کو ہے عالی جناب

Marfat.com

اوٹھ کھڑے ہو مومنو تعظیم کو
حق تعالیٰ کیلئے تکریم کو
منتظر تھے سب کھڑے جنّ و مَلک
وقتِ میلادُالنّبیؐ زیرِ فلک
اب زمانہ مُولدِ سرکارؐ ہے
فضل و رحمت کا سجا دربار ہے
بارھویں اول ربیع وقتِ سحر
شکل انسان میں ہوا حقؐ جلوہ گر
دیکھ لو سب آ کے نورِ کردگار
عبد کے پردے میں ہے پروردگار
مومنو پڑھ لو سلامِ جاوداں
با درودِ مصطفیٰؐ اُمّ البیاں
اَلسَّلام اے ذاتِ ربُّ العالمین
اَلسَّلام اے رحمۃ اللّعالمینؐ

Marfat.com

اَلسَّلام اے مُوجدِ کُل بحروبر
اَلسَّلام اے مالکِ زیر و زَبر
اَلسَّلام اے دُرِّ مکنونِ اَحد
اَلسَّلام اے حُسنِ اللّٰہ الصَّمد
اَلسَّلام اے راز دارِ اوّلین
اَلسَّلام اے پردہ دارِ آخرین
اَلسَّلام اے ذوالجلال و ذوالکرمؐ
اَلسَّلام اے مالکِ جاہ و حَشمؐ
اَلسَّلام اے بے نظیر و بے بَدَل
اَلسَّلام اے خوبیِ حُسنِ اَزل
اَلسَّلام اے مصدرِ ہر جُز و کُل
اَلسَّلام اے گُلشن و خوشبوئے گُل
السّلام اے عشق و الفت کے نگیں
السّلام اے نورِ حسنِ مہ جبیں

Marfat.com

اَلسلام اے جوہرِ کون و مکاں
اَلسلام اے جانِ جانانِ جہاں
اَلسلام اے کنزِ مخفی کے گہر
اَلسلام اے نورِ حق خیرالبشرؐ
اَلسلام اے مظہرِ اسرارِ حق
اَلسلام اے مخزنِ انوار حقؐ
اَلسلام اے خاتمِؐ پیغمبرانؑ
اَلسلام اے نورِؐ جانِ مُرسلانؑ
اَلسلام اے آفتابِؐ انبیاءؑ
اَلسلام اے ماہِؐ نجمؓ الاولیاءؒ
تا اَبد یا رب رہے جاری سلام
ہر گھڑی ہر لحظہ ہر پل صد سلام
از برائے آلؑ و اصحابِؓ رسولؐ
ہو ریاضِؒ خستہ سے ہدیہ قبول

Marfat.com

تبلیغ

ہوش میں آجاؤ جاگو غافلو اہلِ زمیں
کیا خبر تمکو نہیں کیا چیز ہے ایمان و دیں

اپنی ہستی اور پیدائش کو اپنی موت میں
خوب سونچو اور سمجھو کون ہے جان آفریں

پتلۂ خاکی میں لاکھوں صنعتیں روحِ رواں
کس نے بخشی قدرتیں عرفانیں رب العالمیں

ذات برتر ہے خدا کی مظہر ہر جُز و کُل
عبدیت کی شان میں مرسل ہوا حق الیقیں

ظاہر و باطن ہے وہ سرِ خدائے لم یزل
ہے وہی اللہ اکبر اولین و آخریں

Marfat.com

باطنی آنکھیں ہوں روشن دیکھ لیں اللہ کو
اِسلیے آئے جہاں میں رحمتہ اللعالمینؐ

وحدہٗ لا ریب ہے مرسل حبیبِؐ کبریا
مظہرِ سرِ خفی الٰہی و رُوحِ متقیں

سارے عالم کو خدا نے اس لئے پیدا کیا
تا کرے قربان حق پر جان و دل ایمان و دیں

ہے یہ قربان گاہ دنیا سب کو مرنا ہے بجا
نیکی کرنے کے لئے ہے دوستو موقعہ یہیں

نفس طاہر کر کے دل کو پاک کر اے بیخبر
ہے یہی اصلی شرافت ورنہ پھر مہلت نہیں

ہے کلام اللہ ناطق جس کے وحدت پر ریاضؒ
پنجوقتہ ہے اذانوں میں شہادت بالیقیں

Marfat.com

تبلیغ

مسلمان ہیں جو کلمہ گو وہ دنیادار ہوتے ہیں
شریعت کے وہ ابجد خواں علم بردار ہوتے ہیں

وہ ہیں بچے سمجھتے ہی نہیں ابجد کے آگے کچھ
مگر ہے شوق جن کے دل میں وہ ہشیار ہوتے ہیں

نمازیں پڑھ لیں روزہ رکھ لیا مُلاؤ واعظ ہیں
بس اتنے ہی کے آجانے سے وہ دیندار ہوتے ہیں

بزرگوں کا ادب سچی محبت جن کے ہے دل میں
وہ ہیں راہِ ہدایت پر کہ وہ دلدار ہوتے ہیں

عبادت پر رضیاضت پر نہ تقویٰ پر نہ طاعت پر
نظر ہے جن کی رحمت پر بڑے ہشیار ہوتے ہیں

نہی سے جو عن المنکر کے پابندِ شریعت ہیں
وہ بیشک امر بالمعروف کے مختار ہوتے ہیں

Marfat.com

نمائش آ گئی جن میں ذرا بھی زہد و تقویٰ سے
تفاخر کبر و نخوت کے سبب مکار ہوتے ہیں

خدا کا نام حرفوں میں فقط معلوم ہے اُن کو
کہ نامحرم ہیں بیگانوں میں وہ اغیار ہوتے ہیں

خودی جس دل میں پیدا ہوگئی مغرور و حاسد ہے
شیاطین اُس کے بے دینی میں پیروکار ہوتے ہیں

مسائل پڑھ کے مکتب میں جھگڑنا آ گیا جسدم
بزرگوں کو سمجھنے لگ گئے بیکار ہوتے ہیں

کہاں راجہ کہاں پرجہ کہاں مٹی کہاں ہیرا
خودی کو مثلکم کہہ کر فنا فی النار ہوتے ہیں

محض کٹ حجتی کرتے ہیں جو حق کے چھپانے کو
مجسم ہو کے شیطان برسرِ پیکار ہوتے ہیں

فقط اللہ والوں نے لیا ہے مغزِ قرآنی
سگوں میں اُستخوان پر کیسے کیسے وار ہوتے ہیں

Marfat.com

سمجھ پر جن کے پتھر پڑ گئے جہل و تغافل کے
طریقت کے مخالف بن کے بد کردار ہوتے ہیں

یہی آخر کو بدبختی بنی ناحق شناسوں کی
بڑا افسوس ہے لکھ پڑھ کے نا ہنجار ہوتے ہیں

کبھی حق بات پر ابلیس قائل ہو نہیں سکتا
کتر دیتا ہے جملوں کو اگر ہموار ہوتے ہیں

خرابی آ گئی جن میں خودی کبر و نجاست کی
وہی گستاخ و جاہل بے ادب مردار ہوتے ہیں

خدا کے راستہ سے جو بھٹک کر ہو گئے اندھے
وہ ہیں مغرور و حاسد دل میں اُن کے خار ہوتے ہیں

ہزاروں میں کوئی حق پر بڑی مشکل سے ملتا ہے
کہیں کم ظرف و نا محرم امانت دار ہوتے ہیں

جنہیں اللہ نے بخشی ہے نعمت فضل و رحمت سے
اُنہیں میں فقر و صبر و شکر کے انوار ہوتے ہیں

Marfat.com

سمجھتے جو نہیں الفقر فخری کے حقیقت کو
وہ کیا جانیں دلِ عارف میں کیا انوار ہوتے ہیں

جو عالم با عمل ہیں صاحبِ عزت ہیں دنیا میں
اُنہیں تبلیغ لازم ہے کہ وہ سردار ہوتے ہیں

طریقت میں جنہیں خالق نے بخشی عقل و دانائی
معارف میں حقیقت کے وہ پُراسرار ہوتے ہیں

ولایت بخشدی جن کو خدا نے اپنی رحمت سے
رسالت کی حمایت میں بڑے غمخوار ہوتے ہیں

ملی محبوبیت جن کو وہ افضل اور اعلیٰ ہیں
خدا کے راز داروں میں امانت دار ہوتے ہیں

نبوت ختم کر کے احدیت کے رونمائی میں
تعالیٰ اللہ بالآخر بڑے سرکار ہوتے ہیں

تصّرف ہے ریاضؒ اللہ اکبر تیرے مرشد کا
مضامین عرشِ اعلیٰ سے جو گوہر بار ہوتے ہیں

Marfat.com

تبلیغ

شر کو مہلت بخشدی خالق نے تا یوم الیقیں
حوصلہ جی بھر نکالیں تا شیاطین بر زمیں

دی خدا نے زور و طاقت اختیارِ نیک و بد
شر کو آزادی بھی دیکر امتیازِ ہاں نہیں

جسقدر چاہو کرو ظلم و ستم جور و جفا
بس حُبابِ زندگی تک شیطنت ہے ہم نشیں

حق و باطل کربلا میں تھا عیاں غزوات میں
اشقیاءَ تھے اک طرف تھا خود خدا دل کے قریں

جو کمانا ہو کمالو ہے یہ مہلت کی گھڑی
نور بھی ہے نار بھی اچھا بُرا سب کچھ یہیں

ختم حجت کے لئے پیغمبروںؑ کو بھیج کر
خوب روشن کر دیا اللہ نے حق الیقیں

ڈھونڈتا پھرتا کہاں ہے اے ریاضِؒ بیخبر
صبر و شکر و فقر میں ہے نورِ پاکِؐ مہ جبیں

Marfat.com

نعت

جس پردہ نشین کا ہے سراپا مرے دل میں
ظاہر وہی عالم میں ہے جلوہ مرے دل میں

ہے نورِ ہدایت وہی اللہ کا پیارا
مرسلؐ ہے نبیوں میں ستارہ مرے دل میں

ہر ذرّۂ عالم میں نظر آتا ہے ہر سو
کعبہ کا خدا عرش کا تاراؐ مرے دل میں

ہر دم وہؐ مرے ساتھ ہے پوشیدہ و ظاہر
کرتا ہے وہیؐ چھپکے اشارا مرے دل میں

ہر وقت کچہری میں خداوند جہاں کے
رہتا ہے شب و روز مقدمہ مرے دل میں

Marfat.com

گرجا کبھی مندر کبھی مسجد میں پکارا
جب تک رہا اغیار کا دھوکا مرے دل میں

جو راز کی باتیں ہیں خدا ہی اُسے جانے
حل کر دیا قرآن سے معما مرے دل میں

اک ذرّہ جونہی نور کا آنکھوں میں سمایا
یہ سارا جہاں بن گیا تارا مرے دل میں

انوارِ الٰہی سے مجلّٰی ہے رگِ جاں
مکہ مرے دل میں ہے مدینہ مرے دل میں

کیا خوب پہیلی ہے کہ ہے اور نہیں ہے
بوجھے کوئی کیا حق نے چھپایا مرے دل میں

پردہ میں جو ناموں کے ریاضؔ آیا جہاں میں
سمجھا نہ کوئی اتنا بھی ہے کیا مرے دل میں

Marfat.com

معارف

بحمداللہ ہم اللہ کو اللہ کہتے ہیں
خدا کے خاص مظہر کو رسولؐ اللہ کہتے ہیں

چھپا تھا کنت کنزاً میں الہ العالمین جب تک
عدم کو لا مکانی میں فنا فی اللہ کہتے ہیں

ہوئی جس دم محبت ذات باری کو خدائی سے
ظہورِ حسنِ یکتائی کو اِلا اللہ کہتے ہیں

احد کے دل میں جب عشقِ حقیقی نے جگہ پائی
رسالت کی تجلّی کو حبیبؐ اللہ کہتے ہیں

وہی حامدؐ ہوا احمدؐ بنا محمودؐ کے خاطر
تجلّائے جمالی کو ہی بسم اللہ کہتے ہیں

Marfat.com

شعاعِ حسن جب پھیلی تو ذروں میں چمک آئی
دلوں میں نور یزدانی کو عبداللہ کہتے ہیں

عیاں ہے حسنِ عالم میں جو انسانوں کی صورت میں
اسی کے جلوۂ رنگین کو نوراللہ کہتے ہیں

ملی آدمؑ کو جو نعمت امانت وہ خدا کی تھی
اسی نورِ مقدس کو صفیؑ اللہ کہتے ہیں

وہی پھر منتقل ہوتا ہوا جب نوحؑ میں آیا
خدا کے اُس امانت کو نجیؑ اللہ کہتے ہیں

پھر ابراہیمؑ و اسمٰعیلؑ و موسےٰؑ کے بھی مخبر کو
خلیلؑ اللہ ذبیحؑ اللہ کلیمؑ اللہ کہتے ہیں

Marfat.com

ہوا پھر جلوہ گر وہ حضرت عیسیٰؑ کے پردے میں
کہ اُس نورِ خداوندی کو روحؑ اللہ کہتے ہیں

ہوا پھر غلغلہ عالم میں خود آتا ہے وہ گلرو
کہ اُس حق الیقیں کو رحمتِ اللہ کہتے ہیں

وہ مقصودِ الٰہی آ گیا آغوش مادر میں
جہاں میں اک اُسی مظہر کو حق اللہ کہتے ہیں

بحمد اللہ ، لا اللہ سبحان اللہ ، بسم اللہ
اُسی ذاتِ مقدس کو رسولؐ اللہ کہتے ہیں

خدا کی معرفت میں کہہ دیا تو نے ریاضؔ آخر
وہ باتیں رمز کی جن کو کلام اللہ کہتے ہیں

Marfat.com

تبلیغ

شرافت کون سی شے ہے شرافت کس کو کہتے ہیں
خدا جس چیز سے خوش ہے رسالت کس کو کہتے ہیں

جو غافل ہیں سمجھتے ہی نہیں ایمان و دینداری
خدا کیا ہے نبیؐ کیا ہے ہدایت کس کو کہتے ہیں

شرافت آج کل پیسوں میں ہے جھوٹی خوشامد میں
جو ہیں نا اہل کیا جانیں دیانت کس کو کہتے ہیں

ادب سے جو نہیں واقف وہ کیا جانیں حقیقت کو
نبوت کس کو کہتے ہیں امانت کس کو کہتے ہیں

شریروں کو نظر آتی نہیں کٹ حجتی اپنی
جو ہیں مغرور کیا جانیں جہالت کس کو کہتے ہیں

یہ مانا شاہزادے ہو نبیؑ زادے ولیؒ زادے
مگر ابلیس کیا جانے اطاعت کس کو کہتے ہیں

غنیمت ہے ریاضؒ اللہ کی رسمی عبادت بھی
سمجھ کر موت کو اپنی قیامت کس کو کہتے ہیں

Marfat.com

تبلیغ

جو عاقل ہیں عالم میں نیکی کما لیں
گناہوں سے دامن کو اپنے بچا لیں

نہ کچھ کام آئینگی دنیا کی باتیں
حکومت کے جھگڑے سیاست کی چالیں

برائی کی جڑ ہے خودی کی نجاست
حسد کبر و لالچ کو دل سے نکالیں

ہمیشہ رہیں دور مکرو دغا سے
دلوں میں صداقت کا نقشہ جمالیں

جو دانائے حکمت ہیں راہِ عمل میں
نبیوںؑ ولیوںؒ کو رہبر بنالیں

مرادیں بر آئیں مقدر ہو روشن
اگر ایک اللہ سے لو لگالیں

ریاضِؒ تمنا ہے نجم المعارف
حضورؐ اپنے قدموں میں اِس کو بلالیں

Marfat.com

نعت

دنیا میں خود جو آ کر کلمہ پڑھا رہے ہیں
واللہ دل میں میرے وہ ہی سما رہے ہیں

مظہر بشانِ رحمت حُسنِ شباب ہو کر
عالم میں اپنا جلوہ ہر سو دکھا رہے ہیں

اسلام کی ہے دعوت ہوتی ہیں جو اذانیں
خُلدِ بریں کی جانب سب کو بُلا رہے ہیں

وحیِ کلامِ ناطق اظہارِ حق و باطل
حُسنِ عمل کی خاطر قرآن سنا رہے ہیں

ہرگز نہ عاصیوں کی ہوتی نجات ممکن
کس پیار سے وہ سب کی بگڑی بنا رہے ہیں

قدموں تلے نبیؐ کے ہم سب کا ہے مُقدر
اللہ کے غضب سے وہ ہی بچا رہے ہیں

نجمؒ السلامؒ ربی دل میں ریاضؒ احمدؒ
گلزار بیخزاں کی خوشبو سنگھا رہے ہیں

Marfat.com

تصوف

کلمۂ توحید ہے واللہ جانِ مرسلاںؑ
لا الٰہ اور اِلا ختم ہے پیغمبراںؑ

نحنُ اقرب ہے وہی اِنی انا خیر النبیؐ
چشم بینا گوش شنوا عقل کُل روحِ رواں

شاہد و مشہودِ عالم حاضر و ناظر وہی
بے زبان و بازباں ہے بے نشان و بانشاں

ہے مکینِ لا مکاں اللہ اکبر وحدہٗ
مظہرِ حق الیقیں خوشبوئے گل حُسنِ جہاں

بحرِ رحمت کا ہے قطرہ اپنی ہستی اے ریاضؔ
نجمِؔ دینِ مصطفےٰؐ رب العُلا اُمُّ البیاں

Marfat.com

تصوف

بحمداللہ آدمؑ کو صفیؑ اللہ کہتے ہیں
امانت دار انسان کو نبیؐ اللہ کہتے ہیں

خلافت امرِ منکم ہے بظلِّ حمد روحانی
ضیائے نورِ وحدت کو رسولؐ اللہ کہتے ہیں

کلامِ حق تعالیٰ سے مشرف جب ہوئے موسےٰؑ
خدا کے نور باطن کو کلیمؑ اللہ کہتے ہیں

خدا خود شاہد و مشہود ہے ختمِ رسالتؐ پر
احد کو میم کے پردوں میں بسم اللہ کہتے ہیں

نہیں غیر از خدا ہرگز کوئی اللہ کا مظہر
کہ حُسنِ لایزالی کو حبیبؐ اللہ کہتے ہیں

Marfat.com

حواسِ لاالٰہ امتیازِ حق و باطل ہے
نفی اثبات کو جانوں میں حق اللہ کہتے ہیں

نبوت ہو گئی ظاہر دکھا کر بیخودی اپنی
اذان میں اس لئے ہر سمت اِلاَّ اللہ کہتے ہیں

حقیقت کو شریعت سے ہوئی وابستگی جس دم
مکمل بندۂ رحمت کو عبداللہ کہتے ہیں

ریاضِ نجمؒ عرفانی جمالِ سیدِؐ عالم
نبیؐ کے خاص مظہر کو ولیؒ اللہ کہتے ہیں

Marfat.com

تصوف

ہمارے جسم و جان و دل کو عبداللہ کہتے ہیں
ظہورِ حسنِ قدرت کو صفیؑ اللہ کہتے ہیں

بظاہر لاالہٰ غیرک کے ظرف خاکی میں
ضیائے نور رُوحانی کو اِلااللہ کہتے ہیں

چلا آدمؑ سے تا عیسیٰؑ جو نور پاک ایمانی
مُرقّع نور رحمت کو رسولؐ اللہ کہتے ہیں

خلافت آئینہ ہے امر منکم کے صداقت کا
علم بردار ہادی کو نبیؐ اللہ کہتے ہیں

ریاضؔ نجمِؔ دینِ احمدیؐ کے قلب مضطر میں
خدا کے نور وحدت کو حبیبؐ اللہ کہتے ہیں

Marfat.com

تبلیغ

جو علمائے ظاہر ہیں ڈُھلمُل یقیں
وہ ہیں مُبتدی بریِ علمِ دیں

جو تھا شرّہٗ بعد ازاں عبدہٗ
وہ ہے نفس بالذات دل کے قریں

نفی میں جو اثبات ہے لام الف
ضیائے شریعت ہے علم الیقیں

فنا میں رسالت کو ظاہر کیا
خدا نے بہ توحید عین الیقیں

زہے لاالٰہ بہ اِلا اَحد
طریقت ہے اظہار حق الیقیں

Marfat.com

دو عالم کو جس نے منوّر کیا
خدا ہے وہی ایک جان آفریں

بہ خوشبوئے گلرنگ نازک ادا
حسینوں میں ہے ایک پردہ نشیںؒ

جو بیمثل و یکتا ہے چھپ کر عیاں
ہے آنکھوں کے پتلی میں وہ مہ جبیںؒ

شہِ دین و ایمان ہے جانِ جہاں
ریاضِؒ ودیعت دُرِ نجمِؒ دیں

Marfat.com

معرفت

اندھیری رات کو غفلت میں غیر اللہ کہتے ہیں
خودی کو با خدا حق پر فنا فی اللہ کہتے ہیں

اُجالا لا کے باطن میں نمایاں ہو گیا جس دم
الٰہ امر حقانی کو اِلا اللہ کہتے ہیں

مکانِ لا مکاں عالم میں فانی اور باقی ہے
مکینِ عبد و مرسل کو بقا باللہ کہتے ہیں

بہ ظرفِ جسم وکُل اعضا دلوں کے نوری پردوں میں
نگارِ محرمِ خانہ کو بسم اللہ کہتے ہیں

ضیائے نحنُ اقرب قُل ہُو اللہُ اَحد آخر
شعاعِ نور کو جانوں میں حق اللہ کہتے ہیں

Marfat.com

علومِ ذاتِ ربانی بہ عقل و ہوش و دانائی
خدا کے حُسنِ یکتائی کو نور اللہ کہتے ہیں

جو نامحرم ہیں بیگانوں میں کیا جانیں حقیقت کو
نزولِ وحی کو کیونکر کلام اللہ کہتے ہیں

زیارت کلمۂ طیب کی ہے دیدارِ سُبحانی
اِسی باعث سے ذاتِ پاک کو اللہ کہتے ہیں

ریاضِ نجمِ دینِ احمدیؐ کے چشمِ عرفاں میں
مجلّٰی نور وحدت کو حبیبؒ اللہ کہتے ہیں

Marfat.com

تبلیغ

جو نادان ہیں سمجھتے ہی نہیں اہلِ شریعت کو
نبیؐ کو حق تعالیٰ کو ولیؒ پیرِ طریقت کو

ہوئے پیدا تو عاجز تھے بڑھے جسدم خودی آئی
جوانی میں گئے پھر بھول سب اپنی حقیقت کو

پیامِ موت جسدم آگیا ساری اکڑ کھوئی
لِٹایا قبر میں لیجا کے آخر کار میت کو

یہی اب سامنے آیا نتیجہ اپنی غفلت کا
نہ مانا حیف دنیا میں بزرگوں کی نصیحت کو

دعائیں گر کوئی چاہے ریاضؔ اللہ والوں سے
وہ پہلے دلمیں اپنے دیکھ لے سچّی عقیدت کو

Marfat.com

حمد

خدا کو ایک ہی مانو قسم لیلو یقیں جانو
نہیں اُس کے سوا کوئی حسیں ماہِ جبیں جانو

نہ کوئی اُس کا ہمسر ہے نہ ہم پلّہ نہ ہم بازو
اکیلا ہے وہ عظمت میں اُسے دل کے قریں جانو

مجسم حُسن و خوبی میں بھی لاثانی ہے وہ گلرو
اُسی کا سایہ ان آنکھوں کے پتلی میں نگیں جانو

کیا تصدیق حق نے چھاپ کر مُہرِ نبوّت کو
کہ بس اب اک اُنہیںؐ کو مقتدائے مرسلینؑ جانو

ریاضؔ خستہ جان کو ہجر احمدؐ نے گھلا ڈالا
کسی دن جان دیدے گا اِسے یارو یقین جانو

Marfat.com

تبلیغ

بندۂ حق کیا فکر ہے تجھ کو
ملی خدا سے بات یہ مجھ کو

پیرؒ و پیمبرؐ ساتھ ہیں تیرے
شکرِ خدا کر صبح سویرے

تیرا کوئی کچھ کر نہیں سکتا
مدد میں ہے وہ خالقِ یکتا

تو بھی کسی پر ظلم نہ کریو
اپنے خدا سے ڈرتے رہیو

مات پتا کی خدمت کرنا
دل سے اُن کی عزت کرنا

Marfat.com

رہے گناہوں سے جو اُجلا
حق سے پائے اچھا بدلا

نیکی بدی جو کوئی کرے گا
رنج و بلا میں خود ہی پھنسے گا

کرے جو تیرے ساتھ بھلائی
ملے بَلا سے اُسے رہائی

نبیؐ ولیؒ کو دُکھ مت دینا
اچھی بات بڑوں سے لینا

شیطان ہے مکار فریبی
دشمنِ ایماں کافر و عیبی

Marfat.com

کبھی نہ ناحق راہ میں جانا
مکرو دغا میں مت پھنس جانا

مزا ہے دل کے پاکی میں
ہے رنج نہیں بے باکی میں

نیت میں ہو گی جس کے خامی
دونوں جہاں میں ہو بدنامی

پند و نصیحت مانو بھائی
نہیں تو ہو گی پھر رُسوائی

ریاضؒ کہے سب سیدھی باتیں
سچے رب کی سچّی باتیں

Marfat.com

تبلیغ

بشر کے جان و دل کو بالیقیں خیرالبشرؐ جانو
بشر کو شر سے پہچانو رسالت کو ہنر جانو

اُسی بس ایک انسان کی ہیں نقلیں سیکڑوں لاکھوں
اُسی کو کثرت و وحدت کا اک رَشکِ قمر جانو
اَنا بشرٌ کو کیا جانو کہ کیا ہے مِثلکم یوحٰی
مجسم نور کو انسان اصلی بے خطر جانو

جہاں میں ہیں یہ جتنے جن وانساں اس کے کرنوں سے
مثالی طور پر ذروں میں سب عکسی بشر جانو
کہاں وہ آفتاب اصلی کہاں قطروں میں تصویریں
کہاں وہ پیکرِ نوری جسے خود سا بشر جانو

بڑی رحمت بڑی شفقت بڑی عظمت بڑی رفعت
اُنہیں کو بس گنہگاروں کا اک سینہ سپر جانو
بہارِ حُسنِ عالم میں ہے جلوہ آپکا ہر سُو
ریاضؔ اب ایک ہی کو تم سَدا زیر و زبر جانو

Marfat.com

تبلیغ

فنا کی بستی ہے اپنی ہستی عدم سے لائے ہیں جان وتن کو
خدائے برتر نے خاکی پتلہ بنایا صندوق اس بدن کو

جو نفس و شیطاں ہے حق کا دشمن بڑا ہی مفسد ہوا وہ ظالم
غرور حرص و حسد کا شعلہ عطا ہے خالق سے راہزن کو

خدا کی بخشیدہ ہے جو نعمت وہ نور ایماں ہے دل کے اندر
خزانہ لے کر سفر کو نکلے نہ جانے پہونچے گے کب وطن کو

کما کے لیجائنگے جو نیکی وہ کام آئیگی روز محشر
بخیر و شر ہے یہاں تجارت خسارہ لاحق ہے بدچلن کو

بزور و طاقت ہے نفس ناری بروحِ ناطق حواسِ خمسہ
نہ جانا ہم نے بخوابِ غفلت خود اپنے ادراکِ حُسنِ ظن کو

Marfat.com

نئی نرالی ہزاروں شانیں تمام عالم بحسن و خوشبو
خدا نے دکھلا کے شانِ قدرت گلوں سے مہکا دیا چمن کو

عجیب حیرت ہے اور عبرت خودی کی جو زندگی ہے فانی
اجل ہے سبکے لئے ضروری جو خاک کر دیگی مرد و زن کو

خدا تھا اول خدا ہے آخر نبیؑ ولیؒ سب خدا کے بندے
ضیائے نوری وظلِّ وحدت کا تاج بخشا ہے ذوالمنن کو

ریاضؒ نجمؒ السلامؒ کو بھی الٰہی اب بخشدے ودیعت
کہ دل کی آنکھوں سے خوب دیکھے نبیؐ میں اُس نورِ گلبدن کو

Marfat.com

تبلیغ

مَرے تم نہیں ہو چلائے گئے ہو
کسی مصلحت سے بُلائے گئے ہو

نظر آیا جلوہ جو ہجرِ نبیؐ میں
رُولائے گئے ہو ہنسائے گئے ہو

جسے موت کہتے ہو وہ زندگی ہے
کہ آرام سے تم سلائے گئے ہو

خدا کی ہے کاریگری جینا مرنا
عدم سے فنا میں جو لائے گئے ہو

نبیوںؑ ولیوںؒ کو رہبر بنا کر
بُرے کام سے تم بچائے گئے ہو

Marfat.com

سب آئے ہیں دنیا میں عبرت کی خاطر
یہ تم اک پہیلی بجھائے گئے ہو

نقابِ شریعت ہے طاعت کا جامہ
کہ اُوپر سے برقع اوڑھائے گئے ہو

ہے پتلہ یہ خاکی غلافِ کرامت
اِس بکس میں تم چھپائے گئے ہو

بتاؤ وہ ہے بولتا کون اس میں
عجب ریڈیو تم بنائے گئے ہو

کہیں فون پر ہو کہیں بانسری میں
مشینوں میں جلوہ دکھائے گئے ہو

ہوائی جہازوں میں بھی عقل والو
بلا پَر کے دیکھو اُوڑائے گئے ہو

Marfat.com

کرو غور سمجھو ہے کیا رنج و راحت
جو غیروں میں اکثر ستائے گئے ہو

زہر نفس و شیطان میں ہے خود پرستی
بلاؤں میں جو تم پھنسائے گئے ہو

قیامت میں ہے فیصلہ نیک و بد کا
کہ سب خیر و شر تم بتائے گئے ہو

چلو دوستو راہ پر مصطفٰےؐ کے
جو احکامِ قرآن سُنائے گئے ہو

حبیبِؐ خدا پر رہو دل سے شیدا
جو تاجِ خلافت پہنائے گئے ہو

ریاضؒ النبیؐ نجمؒ دینِ محمدؐ
دلوں میں تمہیں چھپکے آئے گئے ہو۔

Marfat.com

تصوف

سارا عالم ہے خدا کا ابتدائی آئینہ
انبیاؑ و اولیاؒ کا مصطفائیؐ آئینہ

ظاہر و باطن خدا کا مظہر حق الیقین
اولین و آخریں ہے کبریائی آئینہ

ہے ضیائے نور ظلِّ نور کا حُسنِ جلی
عبد و مرسل ہے نبیوںؑ میں فدائی آئینہ

غیر ہو سکتا نہیں ہر گز حبیبؐ کبریا
نور ختم المرسلینؐ ہے انتہائی آئینہ

گوہر ایمان ریاضِؒ احمدیؐ نجم الہدیٰؐ
امر منکم ہے بزرگوں میں خدائی آئینہ

Marfat.com

حمد

لِللّٰہ الحمد اے سبحان اللہ
سرِّ اخفیٰ خفی حبیبؐ اللہ

مظہرِ ذات جامعِ توحید
شانِ جبروت نور لا اللہ

ہے رسالت بشانِ ملکوتی
ظلِّ جبروت روحِ حق اللہ

جوہر رُوح خلق ناسوتی
عبد و مرسل ہے حق رسولؐ اللہ

بیمثالی کمالِ عظمت ہے
جلوہ گر حق ہے ہر جگہ واللہ

Marfat.com

ہے تجلّی و نور ظلِّ خدا
بے نشان کا نشان نبیؐ اللہ

خاکی پتلہ میں قدرت و صنعت
ظلِ معبود ہے یہ عبداللہ

ترک کرنا خودی کو بہر خدا
ہے یہی شیوۂ ولیؒ اللہ

ایک ہی ہے ریاضؒ وہ خالق
اسم اعظم ہے جس کا بسم اللہ

Marfat.com

نعت

لِلّٰہ الحمد یا رسولؐ اللہ
گوہر اصل یا رسولؐ اللہ

وحدہٗ لا شریک و لاہوتی
اللہ اللہ یا رسولؐ اللہ

نور الٰہی بشانِ بسم اللہ
توئی واللہ یا رسولؐ اللہ

اسم اعظم بسرِّ الّا اللہ
ہست سبحان یا رسولؐ اللہ

یا محمدؐ توئی بجسمِ اللہ
جوہرِ ذات یا رسولؐ اللہ

Marfat.com

صبر و شکر و رضائے مولائی
ظرف نور است یا رسولؐ اللہ

خُلق و آداب با حیا داری
نورِ قرآن یا رسولؐ اللہ

عبد و مُرسل شدی بحسنِ وفا
رحمتِ خلق یا رسولؐ اللہ

نور پاکِ تو شد حبیبِؐ خدا
روحِ جان است یا رسولؐ اللہ

توئی معبود تا ابد قائم
ایکہ مقصودؐ یا رسولؐ اللہ

Marfat.com

در فنا و بقاِ زِ لطف و کرم
فضلِ حق است یا رسولؐ اللہ

مظہرِ کن فکاں دروں دلم
شد جمالِ تو یا رسولؐ اللہ

با ہمہ در جہانِ زیر و زبر
ظِلّ نور است یا رسولؐ اللہ

غیر حق جز خدا نمی بینم
در حضورِؒ تو یا رسولؐ اللہ

نجمِؒ دینِ است با ریاضِؒ احمدؐ
مظہرِ قدس یا رسولؐ اللہ

Marfat.com

تصوف

وفورِ محبت خوشی کا زمانہ
درِ مصطفیٰؐ پر ہے دل کا ترانہ

تجلیٰ خدا کی ہے جلوہ نبیؐ کا
شہِ دین و ایمان کا دنیا میں آنا

سرِ عرش اعظم ہے صدرِؐ مُعلیٰ
دو عالم میں ہے رحمتی کارخانہ

ہے سورج میں یہ دھوپ شمسؐ الضحیٰ کی
شعاوں سے روشن ہے نوری خزانہ

جہاں میں تصرف ہے بدرؐ الدجیٰ کا
ستاروں کا پُر لطف یہ جگمگانا

Marfat.com

چمکتی ہے بجلی گرجتا ہے بادل
کہ ہے ابر رحمت کا یہ مُسکرانا

ہے بیگانگی جس کو حق کے نبیؐ سے
مُرادوں سے کیونکر وہ ہو گا یگانہ

خدا کی یہ سب قدرتیں علم و حکمت
نرالی ہیں شانیں نیا ہر فسانہ

نبیوںؑ میں چھپ کر جو تشریف لائے
بجز مصطفےٰؐ کے کسی نے نہ جانا

ہے آنکھوں میں جو نور نورِ نبیؐ ہے
کہ رُرحانی صورت میں ہے آنا جانا

حبیبؐ خدا مظہرِ حسنِ عالم
دلوں میں حقیقت کا ہے آشیانہ

Marfat.com

رسولِ مکرمؐ کے تیر نظر سے
نگاہِ کرم کا ہے یہ دل نشانہ

زہے عروشان ایکہ نورِ مقدر
حضورؐ آپ ہی کو ہے بگڑی بنانا

جو رہتے ہیں دن رات ذکرِ نبیؐ میں
بہشتِ بریں میں ہے اُن کا ٹھکانہ

حضوریؐ میں واللہ روحِ مقدس
ہے زندوں میں حقؒ الیقیں شامیانہ

چراغِ ولایت ہے جو اس جہاں میں
وہ نجمؒ المعارف کا ہے آستانہ

ریاضِؒ محبت کے ہر پھول و پھل میں
نبیؐ کی ہے خوشبوئے رنگین ترانہ

Marfat.com

نعت

اللہ اکبر کتنا سُہانا
حمد و ثنا ہے نوری خزانہ

دل میں ہے میرے جلوہ نبیؐ کا
صلِّ وسلِّم حق سے یگانہ

اللہ اکبر کتنا سُہانا
حمد و ثنا ہے نوری خزانہ

عقل و گماں سے بالا و اعلیٰ
جانِ دو عالم حُسن زمانہ

اللہ اکبر کتنا سُہانا
حمد و ثنا ہے نوری خزانہ

Marfat.com

کیا ہی مزے کی ہے یہ پہیلی
جینا و مرنا حیلہ بہانہ

اللہ اکبر کتنا سُہانا
حمد و ثنا ہے نوری خزانہ

جس نے نہ مانا حق الیقیں کو
ہو گا جہنم میں اُس کا ٹھکانہ

اللہ اکبر کتنا سُہانا
حمد و ثنا ہے نوری خزانہ

بیحد کرم ہے رحمت خدا کی
خیر البشرؐ کا ہے دنیا میں آنا

اللہ اکبر کتنا سُہانا
حمد و ثنا ہے نوری خزانہ

Marfat.com

آپؐ کو رب نے بخشی یہ قدرت
قرآن سنا کر مُردہ جِلانا

اللہ اکبر کتنا سُہانا
حمد و ثنا ہے نوری خزانہ

ہستی ہے اپنی نجمؒ المعارف
پھولوں میں خوشبو ہے رنگیں ترانہ

اللہ اکبر کتنا سُہانا
حمد و ثنا ہے نوری خزانہ

دیکھا ریاضؒ آ کے اپنے نبیؐ کو
دونوں جہاں میں ہے جس کا فسانہ

اللہ اکبر کتنا سُہانا
حمد و ثنا ہے نوری خزانہ

Marfat.com

تصوف

خلّاقِ دو جہاں کا ہے ایک ہی سفینہ
قرآن میں صاف ظاہر قدرت کا ہے خزینہ

اللہ لا الہ اِلاّ بہ نحنُ اقرب
جانوں میں چاند و سورج مکہ بھی ہے مدینہ

یہ نفس و روح اِنی اِلاّ انا کا مظہر
بیمثل و بے بدل ہے قالب میں نورِ سینہ

بندوں میں ایک بندہ واللہ امر منکم
کیا خوب چیستاں ہے اظہار کا قرینہ

دُرِّ یتیم ہو کر دل میں ریاضِؒ احمدؐ
نجمؒ السلامؒ وحدت رحمت کا ہے نگینہ

Marfat.com

نعت

وحدہٗ لاالہ الاّ اللہ
احمدؐ مصطفےٰؐ رسولؐ اللہ

ظلِّ نوری ضیائے نورانی
ہے عدم با خدا بقا باللہ

جس کا ہمسر نہیں دو عالم میں
ہے وہ خیر البشرؐ نبیؐ اللہ

معجزہ لائے معجزہ بن کر
حق کو ثابت کیا سبحان اللہ

نور وحدت بحسنِ انسانی
خوب ظاہر ہوئے حبیبؐ اللہ

Marfat.com

جس نے پایا وجودِ اقراری
اُس کی ہستی ہے نور بسم اللہ

ہے فنا و بقائے اسلامی
جان و دل با خدائے حق اللہ

راز مخفی ہے زندگی اپنی
رو برو موت کے فنا فی اللہ

لاکھوں پردوں میں آخری پردہ
ہے اَجل انتہائے عبداللہ

اعلیٰ ارفع یہی پہیلی ہے
چیستاں لَا اِلٰہ الااللہ

ہے سُراغِ ریاضؒ میمِ اَحد
نجمِؒ دینِ ولی بحمداللہ

Marfat.com

نعت

لَا اِلٰہ اور اِلا کا بنا کر آئینہ
حق کو ثابت کر دیا خالق نے لا کر آئینہ

ساری دنیا آئینہ دنیا کی ہر شے آئینہ
چیستاں بھی خوب ہے اللہ اکبر آئینہ

زندگی کیا چیز ہے کس واسطے مَرنا پڑا
کس نے بھیجا کس لئے کس کو بنا کر آئینہ

آب وَگل کا ظاہری جامہ ہے خاکی تن بدن
تخم ہی سے پھول وپھل ہیں رُوح پرور آئینہ

ہے کتاب اللہ کی قرآن پاکِ جان و دل
عبد و مرسل ہے مجلیٰ دل کے اندر آئینہ

غیر محرم ہیں یقینی بیخبر اللہ سے
انبیاءؑ و اولیاءؒ ہیں صاف و خوشتر آئینہ

آئینہ در آئینہ فیاضؒ احمدؒ ہے ریاضؒ
نجمِؒ دینِ مصطفیٰؐ صدیقؓ و حیدرؓ آئینہ

Marfat.com

نعت

لَاالٰہ غیرکَ ہے خود نمائی آئینہ
ہے خلافت امرِ منکم مصطفائی آئینہ

نور اِلااللہ کا واللہ خیرالانبیاءؐ
کلمہِ توحید ہے باحق نمائی آئینہ

کنزِ مخفی کو عدم سے لایا جو ناسُوت میں
وحدۃ المقصود ہے رب کا فدائی آئینہ

حضرتِ آدمؑ سے تا عیسیٰؑ رہا پردے میں جو
مظہرِ حق الیقین ہے کبریائی آئینہ

ہے ازل سے تا ابد جس نور سے روشن جہاں
بالیقیں ختمِ رُسل ہے انتہائی آئینہ

Marfat.com

ختمِ حجت کیلئے اللہ نے ظاہر کیا
عالمِ ہستی میں لا کر دلربائی آئینہ

پڑھنے لکھنے بولنے کا راز با حُسنِ جلی
علم و حکمت پُر ضیا ہے ابتدائی آئینہ

جینے مرنے کی حقیقت ہے حضوریؒ با خدا
زہد و تقویٰ ہے بظاہر پارسائی آئینہ

با ریاضِؒ احمدیؒ نجمؒ الہدیٰ رُوحِ رواں
رحمتِؐ عالم بہ عظمت ہے خدائی آئینہ

Marfat.com

قصیدہ

سگ درگاہِ جیلان شو چو خواہی قرب ربانی
کہ بر شیران شرف دارد سگِ درگاہِ جیلانیؒ

تمنا گر تو می داری جمالِ یار ہم بینی
غلامِ شاہ نجم الدینؒ احمدؒ شو بروحانی

سر افرازی شود حاصل نگاہِ لطف گر بخشند
مسخر عالمے باشد معطر روح انسانی

ولے صد حیف بر حالم نہ دانم ہر چہ می بینم
درونِ مصحفِ عالم رخِ محبوبِ سبحانی

ریاضِؒ خستۂ و ناچار را یا رب فنا گردان
میسر تا شود از تو بقائے حسنِ یزدانی

Marfat.com

تبلیغ

نفس بیمار کی اُفسوس خبر لی نہ گئی
جو گرہ دل میں پڑی پھر وہ نکالی نہ گئی

خوب برباد کیا غیروں سے مل کر تم نے
حالتِ زار ذرا اپنی سنبھالی نہ گئی

فضل و رحمت ہے محض ورنہ مَرُو یا کہ جیو
مرضِ عصیاں کی نبیوںؑ سے دوا لی نہ گئی

قدر کچھ کی ہی نہیں کبرو خودی کے باعث
ہم نے دی تم کو دعا تم سے دعا لی نہ گئی

بار ہا دیکھ لیا تجھ کو ریاضِؒ احمدؐ
حق سے تو نے جو دعا کی کبھی خالی نہ گئی

Marfat.com

تصوف

خدائے باطن خدائے ظاہر رسولِؐ برحق ھے پاک ہستی
وھی ہے اللہ پاک و برتر سکھایا حق نے خدا پرستی

وہی ہے اول وہی ہے آخر وہی ہے خالق وہی ہے رازق
وہی ہے یوم جزا کا مالک بسایا جس نے جہاں میں بستی

جو نورِ وحدت ہے حسنِ اطہر بشانِ حق الیقیں پیمبرؐ
شریک اُس کا نہیں ہے کوئی احد محمدؐ ہے ایک ہستی

کمالِ عظمت میں ہے نرالا فنا بقا کا وہی اُجالا
اُسی کا دریا جہان ہے سارا بھنور میں ہے یہ ہماری کشتی

وہی ہے معبود ہر دو عالم ریاضِؓ نجمؒ السلامِؒ جانمؒ
اُسی کے فضل و کرم سے ہردم جہان ہے زندہ خود اپنی ہستی

Marfat.com

تصوف

دُودھ ہے اللہ اکبر بندۂ مسکین دہی
پیرؒ و پیغمبرؑ ہیں مکھن خلق ناری ہے مہی

لوگ جاہل ہیں جو کہتے ہیں خدا نا دیدہ ہے
حاضر و ناظر وہی ہے ظاہر و باطن وہی

اولیاءؒ اللہ بالائی ہیں ربڑی اتقیاء
روغنِ خالص ہے آخر گھی نبیؐ المنتہی

دُودھ و ربڑی چھاچھ و مکھن کو نفی اثبات سے
خیر و شر قرآن میں ہے منظور با امر و نہی

ہے کوئی ابلیسؑ ملعون سرکشی کی راہ میں
کوئی طاعت کے سبب سے ہو گیا کامل ولیؒ

Marfat.com

چھپکے پردوں میں مثالی طور سے سمجھا دیا
کہدیا چپکے سے دل میں سرِ اخفیٰ ہے نبیؐ

نفس شے باالذات ہے با خود کلام اللہ میں
بے خودی پر خود خدا شاہد ہے با حکمِ جلی

آب و آتش خاک و باد و سرد و گرم و خشک و تر
زہد و تقویٰ ہے مقدر تحفۂ نورِ خفی

یہ سعی تدبیر اک حیلہ بہ عشوہ و ناز ہے
لطف و احسان با کرامت ہے برائے مقتدی

کون آیا کیوں مرا کس کی یہ قربانی ہوئی
عشق میں کس کے فنا کس نے کیا پھول و کلی

ذرّہ ذرّہ میں ریاضؒ اللہ کے اَسرار ہیں
مِٹ چکا ہو جو خدا میں رازِ حق جانے وہی

Marfat.com

تصوف

ذاتِ حق الیقین ہے ہاہوتی
وحدہٗ لا شریک لاہوتی

سِرِّ اخفیٰ خفی ہے بسم اللہ
مصطفائی بشانِ جبروتی

لَا اِلٰہ بحقِ اِلّا اللہ
مظہرِ قدس رُوح ملکوتی

حقّہٗ با محمدِؐ عَرَبی
عبد و مُرسل ہے ظرفِ ناسوتی

نجمؒ دین ہے ریاضؒ نور نبیؐ
وَحیِ قران بہ لوح یا قوتی

Marfat.com

تبلیغ

مسلمانوں ذرا سونچو کرو باتیں شرافت کی
خدا کو مُنہ دکھانے کی اطاعت کی دیانت کی

چھپائے بیٹھے ہو امراض سارے دل کے گوشوں میں
پھر اُس پر دعویِ باطل بڑی ہم نے ریاضت کی

اشاروں میں کنایوں میں بھی اکثر طعن و غمازی
یہ عادت ہے کمینوں میں نجاست کی خیانت کی

نبیؐ کا کام ہے آگاہ کر دینا برائی سے
اگر مانوں گے اپنے نفس پر تم نے عنایت کی

شریعت اور سنّت کے عمل سے جن کو رغبت ہے
بشارت ہے اونہیں اللہ سے لطف و عنایت کی

نظر آتا نہیں صد حیف جن کو روز روشن بھی
خدا کی راہِ حق کیونکر ملے نورِ ہدایت کی

Marfat.com

جو اپنے نفس کے تابع ہوا شیطان کی طاعت میں
خبر اُس کو نہیں افسوس محشر میں خجالت کی

تصوف علم باطن ہے معارف میں حقائق کے
علوم ظاہری کی روح ناطق ہے کرامت کی

بڑا احسان کیا اللہ نے اپنا نبیؐ بھیجا
خدا نے ہر طرح سے اپنے بندوں کی رعایت کی

زمین و آسمان یہ جسم و جان جس کے بدولت ہے
اُسی کا نور اِن آنکھوں میں ہے قوت بصارت کی

یہ دنیا چار دن کی ہے بھروسہ مت کرو اس پر
کرو توبہ کہ آگے موت ہے سختی قیامت کی

اُسی جانب کو جھک جاؤ جدھر اللہ والے ہیں
محبت دل میں پیدا کر لو خالق سے رسالت کی

سمجھ میں جن کے آتی ہی نہیں حرکات شیطانی
وہ کیا جانیں نبیوںؑ میں ہے کیا شانیں شرافت کی

Marfat.com

بُرائی جو کیا کرتے ہیں لوگوں میں بزرگوں کی
خدا نے ایسے شیطانوں کی قرآن میں ملامت کی

بڑا نادان ہے وہ جس نے نہ مانا اہل باطن کو
کہ اُن کے ظرفِ عالی میں ہے اصلی شے لطافت کی

جو سائل معترض بن کر ہوا طالب ہدایت کا
سمجھ سکتا نہیں ہرگز وہ باتیں فنِ طاعت کی

مجسم بدعتی بن کر جو ہیں گمراہ و نالائق
خود اُن کے علّتی باتوں میں ہے بدبو جہالت کی

بڑی غفلت ہے نادانی خدا کے حکم سے پھرنا
کہ بالاعلان ہے تاکید آداب اِقامت کی

اقامت میں کھڑے ہو کر سنو تکبیر قرآنی
فرائض میں نہ ہوتا سوئے ادبی شان عظمت کی

یقینی بیٹھے رہنے میں بڑی توہین ہوتی ہے
خدا کے اسم اعظم کی نبوت کی رسالت کی

Marfat.com

نہ ہوگی معاف ذرّہ بھر بھی گستاخی و بے ادبی
حبیبؐ کبریا کے شان میں اپنے حماقت کی

کوئی حیلہ بہانہ اور لا علمی و نا سمجھی
نہ ہرگز کام آئیگی نہ کچھ تدبیر حکمت کی

یہی ہے جرم شیطان میں نہ جانا حق و باطل کو
کہ اعلیٰ اور ارفع شان ہے نور خلافت کی

منع کرتا ہے گر ابلیس تعظیمِ رسالت کو
خدا سے اُس کو دعوت ہے جہنم میں ندامت کی

جو تکریم رسالتؐ محفلِ میلادِ نبویؐ ہے
قیام اُس میں ضروری ہے سلامی حسنِ طاعت کی

مخالف حق کا شیطان ہے یقینی بے ادب ناری
کہ دوزخ میں کڑی دی جائیگی آنچیں حرارت کی

سراپا بدعتی بدبخت و بد باطن ہے وہ بے دین
سلامی فاتحہ میلاد میں جس نے بخالت کی

Marfat.com

سمجھنا گر کوئی چاہے حقیقت نورِ ایمان کی
وہ دیکھے دل میں اپنے ہے کہاں تک قدر طاعت کی

اسی پر فیصلہ کر لو نبیؐ کا کون ووٹر ہے
خدا راضی ہے جان بازوں سے یا جس نے بغاوت کی

ولیوںؒ کا ادب اچھوں کی صحبت حسن ظن حق پر
بتاؤ راہِ حق اچھی ہے یا راہیں شقاوت کی

مٹا دو سارے جھگڑوں کو کہ حجت ختم ہو جائے
نبیؐ سے کس کو الفت ہے کدھر ہے بو عداوت کی

دلیلوں سے کہیں ایمان و عرفان ہاتھ آتا ہے
یہ دولت تصفیہ کے بعد ہے نورِ ہدایت کی

محض جھوٹی خوشامد پر امارت پر وجاہت پر
ہوا مسرور دل جس کا بڑی اُس نے حماقت کی

خودی کو بخشدی خالق نے قدرت شر سے بچنے کی
مدد میں رحمتؐ عالم نے بندوں کی شفاعت کی

Marfat.com

بدی سے باز آتا ہی نہیں یہ نفس بدطینت
سکھاتا ہے فریب و مکر کی چالیں خباثت کی
اکھاڑہ ہے یہ دنیا نیک و بد کی اس میں کشتی ہے
شیاطین نفس امارہ میں ہے طاعت شرارت کی
یہ دنگل خیر و شر کا ہے پہلوان جن و انسان ہیں
سکھایا داؤ پیچ آ کر نبیوںؑ نے حمایت کی
سمجھ پر علم پر طاقت پر اپنے زہد و تقویٰ پر
ہوا مغرور جب ابلیس حق نے اُس پر لعنت کی
نمود و نام کی خاطر تکلف میں ریاکاری
ذلیل و خوار کر دیتی ہے یہ پالش نجاست کی
بظاہر علم و حکمت جسم و جامہ ہے شریعت کا
معارف میں لدنّیِ روح پاکی ہے ذہانت کی
فتح دی رحمتِ حق نے ریاضؒ اللہ والوں کو
حضوریؐ میں بڑی دولت خدا نے دی ولایت کی

Marfat.com

تبلیغ

شریعت سے ادب سیکھو طریقت سے حیاداری
مشیّت صبر و شکر و فقر میں اخلاص و غمخواری

معارف میں خدائے پاک کا فضل و کرم جانو
کہ طاعت حق تعالیٰ کی ہے لازم رحمتِ باری

کرو ہر گز نہ پوجا خواہشوں کی نفس و شیطان کی
حقیقت کا جو دشمن ہو کے کرتا ہے دل آزاری

بچو حرص و حسد کبر و ریا و بغض و کینہ سے
کہ اِن امراضِ بدخوئی سے ہوتی ہے بڑی خواری

اگر بیہودگی سے دل کو رغبت ہے سمجھ رکھو
گھما دیگا کسی دن تم کو شیطان سوئے بدکاری

Marfat.com

خودی کے ہر نجاست میں ہے مکّاری دغابازی
اطاعت نفس کی کرنا ہے ظالم کی طرفداری

نصائح پند و عبرت کیلئے کافی ہیں عاقل کو
کہ ناداں دیکھ سکتا ہی نہیں انوار سرداری

جہاں تک ہو سکے اللہ سے امن و اماں مانگو
ترحّم عفو مانگو درگہِ غفار و ستّاری

الٰہی بخشدے ہم عاصیوں کو اپنی رحمت سے
ریاضؔ ناتواں اپنے گناہوں کا ہے اقراری

Marfat.com

تبلیغ

شرافت کی اولوالعزمی و رفعت چھپ نہیں سکتی
غریبی میں شہنشاہی کی عزت چھپ نہیں سکتی

نہ کیوں ہو عرش قربان ایسے قدموں کی شرافت پر
کہ خاکِ پائے اقدس کی بھی عظمت چھپ نہیں سکتی

چمکتا ہے مہکتا ہے جو ذرہ خُلق و احسان کا
چھپے وہ لاکھ پردوں میں حقیقت چھپ نہیں سکتی

ہے وحدت جو عیاں کثرت میں اعلیٰ ہے وہ اسفل میں
نبیوںؑ میں ولیوںؒ میں یہ دولت چھپ نہیں سکتی

دلوں میں جان میں آنکھوں میں عالم کے سمایا ہے
ادائیں حُسن یکتائی کی رنگت چھپ نہیں سکتی

Marfat.com

اندھیری رات میں بھی آفتابِ لایزالی کی
شہادت جینا مرنا ہے یہ حُجت چھپ نہیں سکتی

چھپائے سے نہیں چھپتی دکھائے سے نہیں دکھتی
وسیع ہیں قدرتیں اِس درجہ رحمت چھپ نہیں سکتی

یہ دنیا شر سے پیدا ہے مسلط ان پر شیطان ہیں
کہ اسفل کی حکومت میں شرارت چھپ نہیں سکتی

کمینہ لاکھ چڑھ جائے عروجِ آسمان تک بھی
اصالت نفس وشیطان کی رذالت چھپ نہیں سکتی

بنالو نار کو نوری عبادت سے اطاعت سے
شریعت اور سنت کی یہ حکمت چھپ نہیں سکتی

پتہ آیاتِ قرآنی سے ملتا ہے ریاضؒ اُس کا
بحمداللہ خالق کی یہ صنعت چھپ نہیں سکتی

Marfat.com

تبلیغ

مسلمانوں سنبھل جاؤ بڑی تم نے حماقت کی
جو بہکانے سے شیطانوں کے ناحق کی رفاقت کی

ذرا سی سوئے ادبی مصطفےٰ کے شان عالی میں
مٹا دیتی ہے ساری نیکیاں زُہد و عبادت کی

یہ بدبینی یہ بدخواہی یہ بدگوئی یہ بدخوئی
شیاطین دشمنِ ایمان کی ہیں باتیں شرارت کی

کہیں بِدعت کا جھگڑا ہے کہیں پر کفر کا فتویٰ
یہی بس رہ گئی ہے قدر خالق کے امانت کی

کوئی ہے فاتحہ میلاد و کارِ خیر کا دشمن
کسی نے اپنے بدبختی سے شیطان کی اطاعت کی

Marfat.com

قسم لے لو جہنم میں یہ لے جانیکی باتیں ہیں
نبیوںؑ کی ولیوںؒ کی اگر کچھ بھی اہانت کی

اگر تم غور سے دیکھو گے پاؤ گے بڑی خامی
بُرائی نفس امّارہ میں خود اپنے نجاست کی

تعجب ہے پڑھے لکھوں کو بھی شیطان نے لے ڈالا
کہ اُن کو بھی خبر ہوتی نہیں خود اپنے حالت کی

کبھی کو کہہ یا انہیں [illegible]
نہ سمجھو تعلق حق پہ ہے [illegible]

دعا کرتے رہو اللہ برتر رحم فرمائے
کرم ہو جائے ہم سب پر نظر لطف وعنایت کی

عطا کر یا الٰہی نورِ ایمان ہر مسلمان کو
ریاضِؒ خستہ بھی توفیق پائے حسنِ طاعت کی

Marfat.com

تبلیغ

اگر دل میں نجاست ہے بخالت جا نہیں سکتی
کہ بے دینوں کی صحبت میں شرافت آ نہیں سکتی

سمجھ رکھا ہے جس نے کھیل اپنے دین و ایماں کو
اُسے ہرگز نبیوںؑ کی رفاقت بھا نہیں سکتی

کرو تصدیق دل سے حق تعالےٰ کے رسالت کی
میسر پھر یہ مُہلت حسنِ طاعت آ نہیں سکتی

محبت ہے اگر اللہ والوں سے حقیقت میں
[illegible] نور ایماں کی صحبت جا نہیں سکتی

کرو ہر کام رغبت سے محبت سے بہ ہمدردی
کہ اس نیکی کو شیطان کی عداوت کھا نہیں سکتی

بڑا افسوس ہے غفلت میں جس نے عمر کھو ڈالی
کہ دل میں بعد مرنے کے صداقت آ نہیں سکتی

ریاضؔ ابتک نہ کوئی کام نیکی کا ہوا تجھ سے
معافی مانگ لے حق سے ندامت جا نہیں سکتی

Marfat.com

مناجات

نورِ نبیؐ سے پیارے خواجہ بھر دے موری جھولی
بھر دے موری جھولی خواجہ بھر دے موری جھولی

خواجۂ عالم روح دو عالم حسنِ جہاں یا خواجہ
کون و مکاں میں آپؒ مکیں ہیں راز نہاں یا خواجہ

عرش کے اوپر آپ کو رب نے کر کے عیاں یا خواجہ
غیر نہ تھا جز ذات خدا کے حق کا نشاں یا خواجہ

نورِ نبیؐ سے پیارے خواجہ بھر دے موری جھولی
بھر دے موری جھولی خواجہ بھر دے موری جھولی

آپ کو خالق نے ہے بخشی سرداری یا خواجہ
فضل و کرم کا تاج ہے سر پر سرکاری یا خواجہ

Marfat.com

پیرؒ و پیمبرؑ سب ہیں تیرے اقراری یا خواجہ
نبیؑ ولیؒ سب غوثؓ و قطبؒ ہیں درباری یا خواجہ

نورِ نبیؐ سے پیارے خواجہ بھر دے موری جھولی
بھر دے موری جھولی خواجہ بھر دے موری جھولی

شانِ خدا ہے ظاہر و باطن نورِ نبیؐ یا خواجہ
آپؐ سخی محبوبؐ دُلارے حق کے ولیؒ یا خواجہ

شاہدِ حق صدیقؓ و عمرؓ عثمانؓ و علیؓ یا خواجہ
شانِؐ رسالت نجمِؒ ولایت دل کی کلی یا خواجہ

نورِ نبیؐ سے پیارے خواجہ بھر دے موری جھولی
بھر دے موری جھولی خواجہ بھر دے موری جھولی

Marfat.com

رحمتِ عالم غوث الاعظم شاہِ زمن یا خواجہ
نورِ نبیؐ حسنینؑ و ولیؓ ہیں وجِ سخن یا خواجہ

گلشنِ ہستی کے خوشبو میں رنگِ چمن یا خواجہ
شمس و قمر میں سِرِّ خدا ہے جلوہ فگن یا خواجہ

نورِ نبیؐ سے پیارے خواجہ بھر دے موری جھولی
بھر دے موری جھولی خواجہ بھر دے موری جھولی

طالبِ حق ہوں دل سے مولٰے آپؒ کا یا خواجہ
تجھ سے تیرا منگتا ہوں میں آپؒ کا یا خواجہ

نورِ نبیؐ کا بھکیاری ہوں آپؒ کا یا خواجہ
توبہ کر کے سائل ہوں میں آپؒ کا یا خواجہ

نورِ نبیؐ سے پیارے خواجہ بھر دے موری جھولی
بھر دے موری جھولی خواجہ بھر دے موری جھولی

Marfat.com

دل میں لے کر تجھ ہی کو آیا چرنن میں یا خواجہ
تن میں من میں نورِ نبیؐ ہے نینن میں یا خواجہ

تجھ کو ہی میں دیکھ رہا ہوں درپن میں یا خواجہ
نجمِؒ ریاضؒ اب فریادی ہے قدموں میں یا خواجہ

نورِ نبیؐ سے پیارے خواجہ بھر دے موری جھولی
بھر دے موری جھولی خواجہ بھر دے موری جھولی

لونگا ہرگز غیر نہ تجھ سے بسم اللہ یا خواجہ
رگ رگ میں ہو نورِ محمدؐ صلّ اللہ یا خواجہ

دل کی آنکھیں روشن کر دے الا اللہ یا خواجہ
گدا ریاضؒ ہے نجمیؒ تیرا حق اللہ یا خواجہ

نورِ نبیؐ سے پیارے خواجہ بھر دے موری جھولی
بھر دے موری جھولی خواجہ بھر دے موری جھولی

Marfat.com

معرفت

رام کی تفسیر میں ہے ر رسولؐ اللہ کی
ہے الف اللہ کا عظمت بقا با اللہ کی

م سے مُرسل ہوا آخر حبیبؐ کبریا
ہو گئی ہر حرف سے تصدیق حق اللہ کی

جب ظہورِ اَحدیت نے کلمہِ طیب پڑھا
میم اوّل مصطفائیؐ ہے نبیؐ اللہ کی

ہے مرا بم شبد کے اَسرار کا پورا پتہ
برہم جوتی ایشور ہے شان بسم اللہ کی

پہلے حرفوں میں مُخفف طور سے ظاہر کیا
صاف ویدوں میں شہادت دی کلام اللہ کی

Marfat.com

تھا مگر بدبخت ظالم اپنے کم ظرفی سے وہ
حق سے جس دم پھر گیا لعنت ہوئی اللہ کی

ہے مقام عبرت کا یاروا ب بھی خالق سے ڈرو
وہم و حُجت میں نہیں ہے معرفت اللہ کی

جان وتن میں دل کے اندر نورِ ایماں کی شعاع
روشنی آنکھوں میں ہے صنعت گری اللہ کی

جس نے غفلت میں نہ مانا نور کو ناری ہوا
لے گیا دوزخ میں شیطان ناخوشی اللہ کی

یا نبیؐ یا مصطفےٰؐ یا رحمتہ اللعالمینؐ
ہو ریاضؒ خستہ پر بھی اک نظر اللہ کی

Marfat.com

تبلیغ

نیاو نہ کینو کیں ٹھکرائی
بن کیئے لکھہ دین بُرائی

نیاوَ یہی ہے اے دُکھہ دائی
بن مانگے دیدین بھلائی

مُردہ تن میں جیو بسایو
دُنیا میں سب رنگ دکھایو

باغ جہاں میں پھول کھلا کے
باس انوکھی دینو لا کے

آنکھ کان مونہہ ناک بنا کے
راہ دکھایو دیا جلا کے

Marfat.com

لاکھن آئے ولیؒ پیمبرؑ
دینے مکتی جگت کے اندر

ہوش کرو کچھ گیان میں آؤ
بہت نہ بڑھ بڑھ بات بناؤ

مَرتے بِریا سُرتا ہوئی
جیہن ڈھونگ موٹائی کھوئی

موت کھڑی ہے کرو نہ چیں چیں
بھول بسر سب جائی کیں کیں

مٹی ہو جائے گی ماٹی میں
ایک دِنا جب ہو یو ٹیں

پاپی سب کو پاپ سکھاوے
خود بھی ڈوبے سب کو ڈباوے

Marfat.com

مورکھ ہمیشہ رہے گنوار
جب تک مولےٰ نہ دے سنوار

جھوٹا دھندا جھوٹا کھیل
سمجھو دنیا کو ہے جیل

قیدی یہاں کے رہنے والے
خدا سے غفلت کرنے والے

من میں سونچو روتے جاؤ
گنہہ سے اپنے مت گھبراؤ

کٹھن اکھاڑا یا کو جانو
پاپی پنّی کو پہچانو

بڑا دیالو نبیؐ ہمارا
سب کا مالک رب کا پیارا

Marfat.com

سوجھہ کرو وہ کون ہے من مان
آئے برا جو نوری تن مان

ذرّے ذرّے کو چمکا کے
روپ دکھایو جگ میں آ کے

نبیؐ محمدؐ سب کے داتا
اُنہیںؐ سے سچا رشتہ ناتا

بُری بھلی سب بات بتائن
قرآن پڑھ کے حکم سُنائن

بنو سُوراجی لو آزادی
گیانی مِتر منائین شادی

ریاضؒ کرون میں کون اُوپائے
پیّان پڑوں مدینہ جائے

Marfat.com

تبلیغ

اہلِ باطل ہیں صاف دجّالی
نورِ ایماں سے جان و دل خالی

غیر حق سے رہو ہمیشہ دور
شر کی ابلیس نے بنا ڈالی

جس [illegible] خالق کا
[illegible]

کفر سے دل کو پاک صاف کرو
ورنہ محشر میں ہو گی پامالی

حق پرستی ریاضؔ کی جاں ہے
ہے یہی شیوۂ جناب عالی

Marfat.com

تبلیغ

سیدھی گیل نہ کوئی پائی
جب تک ہر دے سوجھ نہ آئی

جین مرن کا کھیل تماشا
اندھا کبھوں دیکھ نہ پائی

دھن دولت کی چاٹ بری ہے
رنج بہت میں ہے [illegible]

دُر گھٹنا جب مالک پوچھی
بات نہ کوئی پھر بن آئی

کام دیو کے بس میں لوبھی
روگی پاپی ہے دکھ دائی

Marfat.com

ڈاکو چور بڑے ابھاگی
جھوٹے مت پردیت بدہائی

ضدّی ٹیکی مورکھہ منش کو
سچی بات نہ کہوں بھائی

جا کے من میں کھوٹ بھرا ہے
وہ ہی جھوٹی بات بنائی

بھول بھلیاں ہے یہ دنیا
گیانی مت میں ہے چترائی

دھرم کرم سے اُجّل کر لو
میلے من میں نہیں بھلائی

ریاضؒ بسو ہے یا ہی من میں
مکہ عرب مدینہ جائی

Marfat.com

تصوف

سنہل گرام چلو سب بھائی
مکہ دیس مدینہ پائی

چارون اُور جگت کے اندر
برہم یوگ کا جاپ بتائی

الا اللہ کے بانسریا میں
پریم رس کی گیت سنائی

اُعم نمو ہے نور محمدؐ
کلجگ آخر نبیؐ کہائی

صدیقؓ و عمرؓ عثمانؓ و علیؓ کے
کونو بیر نہ آگے آئی

Marfat.com

پریت کی جیون ہے پرکاشا
نینن جوت بنا مرجائی

غیر خدا کی پوجا کر کے
دیو بھوانی کام نہ آئی

کلمہ پڑھ کے توبہ کر لو
نہیں تو پھوکٹ میں جیو جائی

ڈھونڈتے ہو جب برہم کو من میں
بگڑی بات سبھی بن جائے

پائے کے داسی اپنے رب کو
ہر دے بیچ بہت سکھ پائی

نجمؒ ریاضیؒ ست مت یوگی
نور نبیؐ کی دیت دُہائی

Marfat.com

تبلیغ

آؤ بچو تمہیں سنائیں باتیں کچھ شیطان کی
پاپ میں نیا جس نے ڈبوئی دنیا میں ناداں کی

مات پتا کو غیر بنایا دیو سے اپنا رشتہ جوڑا
بڑھی کیئسن نشٹ بہئی ہے آدم کے سنتان کی

آؤ بچو تمہیں سنائیں باتیں کچھ شیطان کی
پاپ میں نیا جس نے ڈبوئی دنیا میں ناداں کی

جھوٹا وعدہ بے انصافی ظلم و جفا و بد امنی
ملک میں رشوت خوری ہنسہ غلطی ہے سلطان کی

آؤ بچو تمہیں سنائیں باتیں کچھ شیطان کی
پاپ میں نیا جس نے ڈبوئی دنیا میں ناداں کی

Marfat.com

تھیٹر دیکھو سینما دیکھو سرکس ناچ تماشا دیکھو
کھیل کود میں عمر گنوا دو مرضی ہے شیطان کی

آؤ بچو تمہیں سنائیں باتیں کچھ شیطان کی
پاپ میں نیا جس نے ڈبوئی دنیا میں ناداں کی

چوری ڈاکہ مکر سکھایا جھوٹوں کا سردار بنایا
حرص وہوس میں خوب پھنسایا بگڑی مت انسان کی

آؤ بچو تمہیں سنائیں باتیں کچھ شیطان کی
پاپ میں نیا جس نے ڈبوئی دنیا میں ناداں کی

پاک ہوا بیباک ہوا وہ بندوں میں چالاک ہوا
جس نے لگادی راہِ خدا میں بازی اپنے جان کی

آؤ بچو تمہیں سنائیں باتیں کچھ شیطان کی
پاپ میں نیا جس نے ڈبوئی دنیا میں ناداں کی

Marfat.com

کرب وبلا کے میداں میں خود خونِ شہیداں گویا تھا
اس مٹی سے تلک کرو یہ دھرتی ہے بلدان کی

آؤ بچو تمہیں سنائیں باتیں کچھ شیطان کی
پاپ میں نیا جس نے ڈبوئی دنیا میں ناداں کی

برہم روپ اوتار کو جانو مکتی گیل دھرم پہچانو
گیانی پریم سپھلتا مانگو ایشور سے ایمان کی

آؤ بچو تمہیں سنائیں باتیں کچھ شیطان کی
پاپ میں نیا جس نے ڈبوئی دنیا میں ناداں کی

نجمِ ولی کا روپ دکھا کے ہردے بیچ ریاضؒ کہا کے
نعمت بن کے رحمت آئی قدرت ہے سبحان کی

آؤ بچو تمہیں سنائیں باتیں کچھ شیطان کی
پاپ میں نیا جس نے ڈبوئی دنیا میں ناداں کی

Marfat.com

تصوف

نبیؐ کے ہجر و غم میں سوز دل ہے زندگی اپنی
خدا کے یاد میں عشقِ نبیؐ ہے زندگی اپنی

سمائے ہیں وہ آنکھوں میں دلوں میں چھپکے رہتے ہیں
جہاں وہ ہیں وہیں اے چاند لیجا چاندنی اپنی

مٹا کر اپنی ہستی کو یقینی اُن کے قدموں پر
خدا چاہے گا اک دن ہوگی قرباں زندگی اپنی

قسم اللہ کی اللہ برتر کا میں بندہ ہوں
محبت مصطفےٰؐ کی ہے بلا شک زندگی اپنی

جو حاظر اور ناظر ہر جگہ بے مثل یکتا ہے
وہی با حسن و خوشبو روشنی ہے زندگی اپنی

Marfat.com

میسر ہو الٰہی معرفت پیرِ طریقت کی
محبت جان و دل میں اک کرن ہے زندگی اپنی

سراغ دین و ایماں ہے رسالت نور قرآنی
خیال وفہم وعقل و ہوش سے ہے زندگی اپنی

سمجھتے ہی نہیں جو نور ایماں کی شعاؤں کو
وہ مردہ دل ہیں کیا جانیں ہے کیونکر زندگی اپنی

ریاضؔ نجمؔ روحانی کا ذرہ نور جاں ہو کر
حبیبؐ کبریا کی خاک پا ہے زندگی اپنی

Marfat.com

تبلیغ

قسمت بدل گئی جو شرافت نہیں رہی
وہ دل نہیں رہا وہ طبیعت نہیں رہی

کبر و خودی بہ حرص و حسد بیوفائیاں
خودغرضیوں میں اپنوں سے الفت نہیں رہی

جھوٹی خوشامدوں میں ہے مکر و دغا فریب
مطلب کی دوستی میں اصالت نہیں رہی

غیروں سے میل جول یگانوں سے دشمنی
بیگانگی میں چشمِ مروّت نہیں رہی

آئی جو نیتوں میں خرابی تو پھر گئے
ایمان و دیں کے چاہ کی رغبت نہیں رہی

اپنی برائیوں کا نتیجہ ہے سامنے
دیکھو تمام چیزوں میں برکت نہیں رہی

دنیا میں انقلاب کا وہ دور ہے ریاضؔ
یاروں میں فی زمانہ محبت نہیں رہی

Marfat.com

تصوف

لا جوابی کا ہے جوابؐ وہی
بیمثالی میں انتخاب وہی

بے نشاں ہو کے آگیا دل میں
مونہہ پہ ڈالے ہوئے نقاب وہی

کیوں نہ ہو عقل بے زباں خاموش
چھپکے کرتا ہے جب خطاب وہی

رنگ و خوشبو بہارِ حُسن و ادا
مہ جبینوں میں ہے شباب وہی

پردہ داری ہے شانِ محبوبیؐ
گل رُخوں میں ہے بے حجاب وہی

Marfat.com

دل کے اندر بشانِ رُوح رواں
نورِ جاں ہے بہ آب و تاب وہی

سارے عالم کو کر دیا روشن
نورِ رحمت ہے آفتاب وہی

دی خدا نے جو نعمتیں سب کو
لیگا محشر میں پھر حساب وہی

نجمِؒ دینِ ریاضؒ رشک قمرؒ
ہے ستاروں میں ماہتاب وہی

Marfat.com

نعت

والله دو عالم میں رفعت ہے محمدؐ کی
بالائے عرش اعلیٰ عظمت ہے محمدؐ کی

اصلی ہے ایک انساں زندہ بشانِ رحمت
خیر البشرؐ و لیکن صنعت ہے محمدؐ کی

جانے خدا کو کیونکر بے جان ہو کے کوئی
اس واسطے یہ ہستی قدرت ہے محمدؐ کی

باطن بشکلِ ظاہر عبد و رسولؐ برحق
اول اَحد بالآخر حکمت ہے محمدؐ کی

اللہ لاالٰہ اِلا بہ حُسن و خوبی
قرآن میں نحنُ اقرب وحدت ہے محمدؐ کی

خوشبوئے نور اطہر اظہار مصطفائیؐ
بخشش بہ خُلق و احسان رحمت ہے محمدؐ کی

جانِ ریاضِؒ احمدؐ نجمؒ السلامؒ ہو کر
گلزارِ بیخزاں میں نکہت ہے محمدؐ کی

Marfat.com

نعت

اللہ اللہ تری شان رسولِؐ عربی
تجھ پہ عاشق ہوا سبحان رسولِؐ عربی
چشم عبرت سے جو دیکھا تجھے حیرت نے کہا
دل کے اندر ہے مری جان رسولِؐ عربی

میزبان تو ہی بنا خلق کو روزی دے کر
سارا عالم ہوا مہمان رسولِؐ عربی
حسن و خوشبو تری گلزارِ جہاں میں پھیلی
تجھ پہ نازل ہوا قرآن رسولِؐ عربی

موتیوں میں تو ہی بس ایک ہے سچا موتی
بیمثالی ہے تری آن رسولِؐ عربی
قل ہواللہ احد حسن و جمال سرمد
نور وحدت کی ہے پہچان رسولِؐ عربی

نجمِؒ دین ہو گیا بندوں میں ریاضِؒ احمدؐ
ظاہری شکل میں انسانِ رسولِؐ عربی

Marfat.com

تصوف

ہے جینا و مرنا محض اک پہیلی
کہ دنیا کی ہر شے ہے اپنی سہیلی

حسینوں میں بیمثل ہے ایک گلرو
معطر ہے خوشبو سے جس کے چنبیلی

نشانہ ہوا دل جو تیرِ نظر کا
نگاہوں میں خنجر ہے آنکھیں کٹیلی

کوئی بوجھے ہے کون پردوں میں دل کے
جو بندوں سے کرتا ہے باتیں رسیلی

ریاضؒ احد نجمؒ دیں ہو کے آیا
کہ پتلہ یہ خاکی ہے اُس کی حویلی

Marfat.com

حمد

والله چیستاں ہے مولےٰ تیری خدائی
ہر جا جو تو عیاں ہے با حُسنِ دلرُبائی

عقل و گماں ہیں عاجز عبرت کو ہے تعجب
تو ہی جو ابتدا ہے آخر بہ انتہائی

حکمت سے رات و دن میں شمس و قمر ستارے
چمکا رہا ہے تو ہی با وصفِ نا خدائی

سُونا و جاگنا بھی مَرنا ہے اور جینا
کیا خوب یہ پہیلی اللہ نے بُجھائی

ہر روز ساری دُنیا ہوتی ہے مر کے زندہ
جانا نہ پھر بھی کیا ہے قدرت کی رہنمائی

Marfat.com

گلزارِ بیخزاں میں فصلِ بہار ہو کر
ہر رنگ و بو میں تیری ہے صاف رُونمائی

تو ہی مہک رہا ہے عطروں میں پھول و پھل میں
ہر سمت خوب پھیلی خوشبوئے حق نمائی

ہر سُو ہے تیرا جلوہ عالم میں با کرامت
آنکھوں میں جان و دل کے روشن ہے کبریائی

نجمؒ السلامؒ ہو کر آیا ریاضؒ احمدؐ
دل میں خدا کو لے کر با نورِ مصطفائیؐ

Marfat.com

نعت

لِلّٰہِ الحمد احمدِؐ عَرَبی
جانِ عالم محمدِؐ عَرَبی

اپنی ہستی نبیؐ کا ذرّہ ہے
بحر و بر ہے محمدِؐ عَرَبی

سارے عالم میں وحدہٗ لاریب
حق نما ہے محمدِؐ عَرَبی

ہے فنا و بقا کا وہ گوہر
مُدعا ہے محمدِؐ عَرَبی

کوئی بوجھے اِسی پہیلی کو
چیستاں ہے محمدِؐ عَرَبی

اول و آخریں کا مرکز ہے
نور وحدت محمدِؐ عَرَبی

مظہر کبریا ظہورؐ اتم
عبد و مرسل محمدِؐ عَرَبی

Marfat.com

وحدہٗ با خدائے زیر و زبر
بے بدل ہے محمدِؐ عَرَبی

ہے بہارِ گل و ثمر وہ ہی
حُسن و خوشبو محمدِؐ عَرَبی

ذوالجلالی ہے ذات یکتائی
پُر جمالی محمدِؐ عَرَبی

ابتدا لاالٰہ اِلااللہ
انتہا ہے محمدِؐ عَرَبی

لا و اِلاَّ کے بیچ میں آیا
خود اللہ محمدِؐ عَرَبی

ظلِّ نوری ہے حسنِ پیغمبرؐ
سِرِّ الٰہی محمدِؐ عَرَبی

عرش و کرسی وجودِ لوح و قلم
بالیقیں ہے محمدِؐ عَرَبی

Marfat.com

نور شمس الضحیٰ بشان احد
سرمدی ہے محمدِؐ عَرَبی

ہے ستاروں میں نور حق اللہ
بدر کامل محمدِؐ عَرَبی

مصطفائیؐ ہے شانِ محبوبیؐ
اللہ اللہ محمدِؐ عَرَبی

بیمثالی ہے آپؐ کی ظاہر
وحیِ قرآن محمدِؐ عَرَبی

جان و دل ہے شعورِ بسم اللہ
پاک و طاہر محمدِؐ عَرَبی

گوہر مُدعا ہے رازِ دلی
دین و ایماں محمدِؐ عَرَبی

نجمِ دینِ ریاضؒ یا اللہ
احمدیؐ ہے محمدِؐ عَرَبی

Marfat.com

معرفت

خدا کا اسم اعظم یا نبیؐ اللہ اکبر ہے
حبیبِؐ کبریا واللہ جانانِ پیمبرؐ ہے

نہ اول سے جدا آخر نہ ظاہر سے الگ باطن
مجلّی کلمۂ طیب وجودِ ذات انور ہے

بچشمِ دل خدائے پاک بے پردہ ہے جانوں میں
نہاں ہو کر عیاں ہو کر دو عالم میں منور ہے

شریعت نفس ناطق ہے حقیقت زندگی اپنی
جو قطرہ ہے صدف میں حسن کا انمول گوہر ہے

کلام اللہ پا کر بھی نہ جانا غیر نے حق کو
حنا میں ہے کہاں سُرخی معطر پھول کیونکر ہے

Marfat.com

نظر آئے خدا کیونکر خودی جب تک نہ مِٹ جائے
کہ حاظر اور ناظر ہر جگہ اللہ برتر ہے

نیاز و ناز کی باتیں کہے دیتا ہوں برجستہ
خدا خود اپنا شیدا ہے خدا خود اپنا مظہر ہے

محمدؐ مصطفیٰؐ اک نور ہے عالم میں لاثانی
بشانِ عبد و مُرسل اہلِ ایمان کا مقدر ہے

ریاضؒ اللہ کے بندوں میں نجمِؒ الدین احمدؒ کا
چمکتا ہے جو تارہ دل میں رشکِ ماہ پیکر ہے

Marfat.com

حمد

ذات ربُّ العالمین با خود فنا فی اللہ ہے
نور پاک احدیت بے خود بقا باللہ ہے

حاضری و ناظری و شاہدی با مصطفیٰؐ
مظہرِ اللہُ اکبر شانِ بسم اللہ ہے

دائیں بائیں آگے پیچھے نیچے اوپر یا نبیؐ
ہر طرف اللہ ہی اللہ ہر جگہ اللہ ہے

جس کی حق سے گفتگو ہے تھی ازل سے جستجو
روبرو ہے ہوبہو ہے خود بخود اللہ ہے

بس مودّب ہو ریاضؔ اللہ برتر ایک ہے
وصف ختم المرسلین میں صاف اِلاّ اللہ ہے

Marfat.com

تصوف

ذوالجلالی شان میں نور خدا اسلام ہے
باجمالِ سرمدی میمِ احد سرؔ نام ہے
ظرفِ خاکی جامِ کوثر عشق و نوری حُسن پر
عقل انسانی بحیرت شاہد اکرام ہے

جان و دل میں روشنی اخلاق و روحانی کرن
حسنِ سیرت بالیقیں اللہ کا پیغام ہے
اپنی ہستی بادۂ گلرنگ کی خاطر بنی
ساغرِ توحید کا مئے نوش خاص و عام ہے

جوہر ایمان و دیں ہے گوہر مقصود حق
ابتدا سے انتہا تک ایک ہی سے کام ہے
پہلی منزل ہے یہ دنیا نیک و بد اعمال کی
آخرت میں حق و باطل خاتمِ انجام ہے

ہے ریاضؔ بوستاں میں حُسن و خوشبوئے نبیؐ
مصطفائی شان میں نجمؔ الہدیٰ گلفام ہے

Marfat.com

معارف

وہیں جلوہ ہے مرشد کا جہاں اللہ اکبر ہے
یہاں اللہ اکبر ہے وہاں اللہ اکبر ہے

خدا کو لوگ کہتے ہیں چھپا ہے حسن عالم میں
نظر آتا نہیں ہم کو کہاں اللہ اکبر ہے

کوئی پوچھے اگر حق سے پتہ محبوبِ خالق کا
تو سب کہہ دیں یہ برجستہ یہاں اللہ اکبر ہے

خدا بے مثل و بے سایہ اکیلا ہے خدائی میں
فنا پر ہے بقا جس کو وہ جان اللہ اکبر ہے

خدا گر خود نہ سمجھاتا دکھا کر بے خودی اپنی
تو بندے کیا سمجھ سکتے کہاں اللہ اکبر ہے

Marfat.com

رہا کرتا ہے ہر دم حق تعالےٰ ساتھ بندوں کے
مگر اغیار کیا جانیں کہاں اللہ اکبر ہے

ہر اک پہلو سے قرآن میں خدا نے صاف فرمایا
نہاں اللہ اکبر ہے عیاں اللہ اکبر ہے

تواضع حلم و غم خواری و خُلق و عجز و یکتائی
مجسم رحمت حق سے گمان اللہ اکبر ہے

کبھی آدمؑ صفیؑ اللہ کبھی روح رسولؐ اللہ
کبھی صدیقؓ و فاروقِؓ نہاں اللہ اکبر ہے

رسولوںؑ میں نبیؐ ہوکر ولیوںؒ میں علیؓ ہوکر
مکینِ لامکاں ہوکر عیاں اللہ اکبر ہے

چھپے بیٹھے ہے جو حجرہ میں میرے پیر مرشد کے
اُنھیں کے ظرفِ عالی میں نہاں اللہ اکبر ہے

Marfat.com

ہوئے امیؐ رسولوںؑ میں حبیبؐ کبریا ایسے
کہ جن کے نور سے روشن زماں اللہ اکبر ہے

پڑا رہتا ہے دل سجدہ میں ہر دم اُن کے قدموں پر
کہ سب پیرؒ و پیمبرؑ سے عیاں اللہ اکبر ہے

رسولؐ اللہ کے پردہ میں خالق ہوگیا ظاہر
کہ رکھ دیتے ہیں ہم سر کو جہاں اللہ اکبر ہے

ظہور حق تعالےٰ مظہر شانِ رسالت ہے
شہادت کے لئے ہر سو اذان اللہ اکبر ہے

وہ پھرتا ہی رہا مکہ میں گلیوں میں مدینہ کے
نہ دیکھا پر کسی نے بھی کہاں اللہ اکبر ہے

ریاضِ نجمؒ عارف کی ہوئیں شاداب کلیاں بھی
معطر ہو گئے گلشن جہاں اللہ اکبر ہے

Marfat.com

تبلیغ

خدا جس سے ناخوش ہے وہ گندگی ہے
کثافت سے دل میں پراگندگی ہے
گناہوں کی جڑ ہے خودی کی نجاست
اِسی سے بڑی حق سے شرمندگی ہے

یہ گندم کا دانہ ہے دُنیا کا کھانا
شکم میں اِسی کے سبب گندگی ہے
شیاطین ہیں کوشش میں بھر پیٹ کھاؤ
کرو نفس کو زیر جب عمدگی ہے

گناہوں کی ہے پوٹلی یہ غلاظت
نجاست میں جینا بُری زندگی ہے
صفائی ہے معدہ کی از بس ضروری
عبادت میں پاکی صحیح بندگی ہے

مٹا دے ریاضؒ اَب خودی کو تو اپنے
اسی میں ہمیشہ کی خورسندگی ہے

Marfat.com

معارف

مجھ میں تو جو چیز ہے واللہ وہ اک چیز ہے
عالم میں اُس کے نور سے روشن جہاں کی چیز ہے

ذوالجلالی شان میں وہ ذوالکرم ہے با خدا
اُس کی وحدت اور کثرت مظہرِ ہر چیز ہے

میں خودی ہے تو خدا ہے ظاہر و باطن میں ایک
ہر دو عالم میں مجلّٰی تو ہی تو اک چیز ہے

وہ نفی اثبات کا ہادی بنا خیر النبیؐ
میں کی غفلت خلق میں حق سے جدا نا چیز ہے

لاشریک و وحدہٗ لا ریب ہے حق الیقین
بندۂ نا چیز میں نور خدا اک چیز ہے

Marfat.com

مصطفٰے سے حق تعالٰی اس طرح سے ہے ملا
جس طرح شمس و قمر میں روشنی اک چیز ہے

جلوہ گر ہے تن بدن میں روح بن کر جو کرن
معرفت میں حق تعالٰی کے یہی اک چیز ہے

دھوپ سورج سے ہے ظاہر اور سورج دھوپ سے
ہے رسالت صاف روشن چشم دل اک چیز ہے

جان و دل میں جو امانت ہے اسی کے واسطے
زہد و تقویٰ زندگی میں بندگی کی چیز ہے

چاند و سورج اور سب تاروں سے عبرت ہو گئی
اک شعاع نور حق بندو نمیں اصلی چیز ہے

راز باطن کہدیا آگے ادب کا ہے مقام
دل میں تیرے اے ریاضؒ اللہ ہی اللہ چیز ہے

Marfat.com

تصوف

عالم ہستی کا جو اک راز ہے
خیر وشر کے ساز میں آواز ہے
ہر تماشہ میں تماشا گر وہی
رنگ برنگے ساز میں دم ساز ہے
دل کو زخمی کر گیا تیرِ نظر
آپؐ ہی کی یہ نگاہِ ناز ہے
خود شکاری ہے شکار اپنی خودی
نحنُ اقرب گھ کے تیر انداز ہے
جسکو تاکا اُس کو مارا بیگماں
بے نشانی پر نشانہ باز ہے
کس کو مارا کس نے زندہ کر دیا
کون ہے کس کا یہ سب انداز ہے
جینا مرنا ایک حیلہ ہے ریاضؒ
یار گھونگھٹ میں بعشوۂ ناز ہے

Marfat.com

عالمِ فانی میں یارو چشم بینا چاہیے
مر کے پہلے موت کے بیخوف جینا چاہیے

جینے مرنے کی حقیقت ہے ظہور احدیت
لام الف کے اس لئے دو ہونٹ سینا چاہیے

جب عدم کو ہو گیا توحید ذاتی کا یقین
کیوں نہ پھر تبلیغ میں حق کا سفینہ چاہیے

جو نفی اثبات میں فانی ہوا باقی رہا
ھُوَ بالذّات میں روشن نگینہ چاہیے

چھپکے پردے میں نظر بھی آئے تو ڈالے نقاب
بے حجابی پر حجابِ طور سینا چاہیے

صاف ظاہر ہو کے خود فرما دیا مرسل بنے
نحنُ اقرب کے لئے پُر نور سینہ چاہیے

ہے ریاضِ نجمِ دین میں نور ذاتِ کبریا
معرفت کے واسطے مکّہ مدینہ چاہیے

Marfat.com

حمد

رب العزت کی جہاں میں کیا نرالی شان ہے
مصطفائیؐ دین و ایمان مظہر ایقان ہے

قادر و قیوم ہے خلاق و رزّاقِ جہاں
قدرت و صنعت خدا کے فضل کی پہچان ہے

ہو نہیں سکتا کوئی ہمسر خدائے پاک کا
اِسمِ اعظم اس لئے اللہ کا سبحان ہے

جو لباسِ احدیت مخصوص ہے حق کے لیے
وہ حبیبِؐ کبریا کا ظرف عالی شان ہے

مُعجزے لاکھوں کرامت شاہد و مشہود ہیں
حق کی عظمت اور رفعت مُجّتِ امکان ہے

کام سب کرتا وہی ہے ہر جگہ پردے کے ساتھ
پر شریعت اور سُنت حکمتِ رحمان ہے

Marfat.com

صدقہ کرنے کی ضرورت تھی خدا کو اس لئے
سارا عالم اک اُسی محبوبؐ پر قربان ہے

جائے قربانی ہے دنیا عشق کے میدان میں
کُلُّ من اس واسطے لازم علیہا فان ہے

حق نے نیو چھاور کے خاطر خلق کو پیدا کیا
ورنہ کیوں مرتا کوئی بیکار کس کی جان ہے

راہِ حق میں جینا مرنا ہے محبت کی دوا
کیونکہ یہ اللہ سے ملنے کا اک سامان ہے

صدقہ لینے کے لیے آتی ہے روزانہ اَجل
نذر تا حق کو کرے جو تحفۂ ایمان ہے

خود خدا عاشق ہے جس پر اُس کی طاعت روز و شب
شوق سے کرتا ہے جو وہ اشرف انسان ہے

Marfat.com

حمد باری کون کر سکتا ہے جز ذاتِ خدا
جبکہ معشوقِ حقیقی کی ثنا قران ہے

ذوالجلال و ذوالکرم ہے حق تعالیٰ بالیقین
وحدۃ المقصود کی تشہیر بالاعلان ہے

زہد و تقویٰ صوم رمضان ہے نماز اس واسطے
تا رہے پاکی سلامت دل میں جو ایمان ہے

معرفت کیواسطے ہر شے میں حق ظاہر ہوا
اُس کی نورانی کرن روحوں میں اصلی جان ہے

ہے وہی گویا زبان میں اور بینا آنکھ میں
وہ ہی چھپ کر سُن رہا کانوں میں جو فرمان ہے

ہے وہی فریادرس مشکل کشا رحمت فگن
کیسی ہی مشکل ہو ناممکن اُسے آسان ہے

اِس ریاضؔ ناتواں کو بخشدے اے کبریا
سر بسجدہ ہو کے سائل درگہِ سبحان ہے

Marfat.com

تصوف

بحمد اللہ کیا اعجاز نورِ باکمالی ہے
کہ جس کا حسن عالم میں ظہورِ لایزالی ہے

خدا کا دیکھنا آسان ہے لیکن غیر ممکن ہے
حبیبؐ اللہ کا جلوہ کہ عظمت اُس کی عالی ہے

بجز اللہ کے ہرگز نہ جانا غیر نے حق کو
مقرر شانِ قدرت مصطفیٰؐ میں بیمثالی ہے

مری قسمت سے اچھی قسمتِ خاکِ مدینہ ہے
مقدّر سے کہیں بڑھکر ترے روضہ کی جالی ہے

ادھر بھی اک نظر اے شاہ عاصی پر بھی ہو جائے
مرے مولیٰ ترے در پر ریاضؒ احمدؒ سوالی ہے

Marfat.com

تبلیغ

یہاں سب آئے ہیں مرنے کو جب مرنا ضروری ہے
تو کیوں کرتے نہیں وہ کام جو کرنا ضروری ہے

مسائل امر بالمعروف پر ثابت قدم رہ کر
خدا کا حکم عالم کو سنا دینا ضروری ہے

جو کترا کر نکل جاتے ہیں حق باتوں کے سننے سے
انھیں شیطان کے اس حرکت سے بچ رہنا ضروری ہے

جہالت اور گمراہی میں جس نے خود پرستی کی
حسد کی آگ کا دل میں سُلگ جانا ضروری ہے

غلط فہمی پر اپنے بات کو بالا نہ رہنے دو
خطا پر اپنے نادم ہو کے پچھتانا ضروری ہے

Marfat.com

اگر توہین ہوتی ہے شیاطین کی تو ہونے دو
کہ سر ابلیس ناری کا کچل دینا ضروری ہے

موٹائی مت بگھارو اپنی شیطانی رعونت پر
غرور آجائے جب دل میں تو چپ رہنا ضروری ہے

بگڑ کر حق سے پھر جانا مکر جانا ہے بے دینی
خدا کے سامنے سَر کو جُھکا دینا ضروری ہے

سمجھتے ہیں جو اَوروں کو بُرا تحقیر و نخوت سے
دلوں میں اُن کے گمراہی کا آجانا ضروری ہے

خدا نے حق و باطل کو نہایت صاف دکھلا کر
کیا آگاہ اہل دل کو سمجھانا ضروری ہے

یہ حجت ہے ریاضؒ اللہ کی جانب سے دنیا میں
کہ سب کو خوابِ غفلت سے جگا دینا ضروری ہے

Marfat.com

منقبت

بحمداللہ عالم میں جو ختم الانبیاءؐ ٹھہرے
وہی بدر الدجیٰ ٹھہرے وہی نجمؐ الہدیٰ ٹھہرے

وہی تھے بوالبشر پہلے وہی خیرالبشر ٹھہرے
جو اب نجم البشر ہیں خاص محبوبِ خدا ٹھہرے

ہُوالمعبود اِلا اللہ ہُوالمقصود بسم اللہ
ہوالموجود یا اللہ ختم الانبیاءؐ ٹھہرے

ہُوالاوّل بہ ربانی ہُوالآخر بہ صمدانی
ہُوالظّاہر بہ رحمانی شفیع المدعا ٹھہرے

ہُوَالاولیٰ ہُوَالمولیٰ ہُوَالشّافی ہُوالکافی
ہُوالباقی رسولوںؑ میں جنابِ مصطفےٰؐ ٹھہرے

کبھی آدم کبھی حوّا کبھی موسےٰؑ و روحؑ اللہ
کبھی مطلوب و دلبر بن کے مقصودِ خدا ٹھہرے

Marfat.com

وہی با حسنِ انسانی وہی مطلوبؒ یزدانی
وہی محبوبؒ سبحانی وہی خیرالوریٰ ٹھہرے

وہی با یوسفؑ مصری وہی بوالحسنِ داؤدی
وہی مرسلؑ نبیوںؑ میں وہی حسنِ خدا ٹھہرے

وہی بندوں میں عبداللہ رسولوں میں حبیبؒ اللہ
کلیمؑ و روحؑ کے پردے میں خود نورِ خدا ٹھہرے

وہیؑ فخرِ رسالتؑ ہیں وہی فخرِ ولائتؒ ہیں
وہیؑ دل میں مرے مرشد کی اسرارِ خدا ٹھہرے

یگانوں میں وہی چیدہ و بیگانوں سے پوشیدہ
نرالی شان سے بندوں میں کیسے خوش ادا ٹھہرے

رسالتؑ میں وہی عاقل ولائتؒ میں وہی کامل
حقیقت میں وہی قابل جہاں کے رہنما ٹھہرے

Marfat.com

گناہوں کے سمندر میں پڑی جب کشتیٔ امت
مصیبت میں غریبوں کے وہی مشکلکشا ٹھہرے

شرافت خُلق میں اُن کے کرامت عجز میں اُن کے
ہدایت کیلئے قرآن میں خود شمس الضحیٰ ٹھہرے

کریموں میں وہ اکرم ہیں رحیموں میں وہ ارحم ہیں
شریفوں میں وہ اشرف صاحبِ جود وسخا ٹھہرے

مریضوں کو شفا بخشی دواؤں میں اثر بخشا
مرض بن کر کبھی آئے کبھی اُس کی دوا ٹھہرے

ہُو الشّافی سے حکمت ہو گئی ظاہر حکیموں کی
رہے دردِ جگر آپ ہی دعا ٹھہرے شفا ٹھہرے

خطا کاروں کے بخشش کیلئے آ کر رسولوںؑ میں
بنے خود رحمتِ عالم جہاں کے پیشوا ٹھہرے

بہت مجبور عاجز ہے ریاضؔ خستہ جاں آقا
کرم فرمائے شاہا کہ آپ ہی مدعا ٹھہرے

Marfat.com

نعت

سلام اُس پر خدائے پاک کا جو نور اطہر ہے
ظہور کبریائی میں شرافت کا جو مظہر ہے

سلام اُس پر جو ہے بےمثل و یکتا سارے عالم میں
نہ کوئی اُس کا ساجھی ہے نہ کوئی اُس کا ہمسر ہے

سلام اُس پر جسے اللہ نے اپنی خدائی میں
کیا محبوبؐ جس کے شان میں اخلاص و کوثر ہے

سلام اُس پر جو ہے اللہ کا ہمرازِ ایمانی
درود اُس پر رسولوںؑ میں جو بے سایہ پیمبرؐ ہے

سلام اُس پر خدا خود جس کا عاشق اور شیدا ہے
حسینوں میں وہ یکتا ہے نبیوںؑ میں مفخر ہے

Marfat.com

سلام اُس پر دو عالم میں چنیدہ تاجداروں میں
حبیبِؐ کبریا ہے مالکِ میدانِ محشر ہے

سلام اُس پر مٹایا جس نے ظلمت کفر باطل کی
درود اُس پر گنہگاروں کا جو نورِ مقدر ہے

سلام اُس پر الٰہی تا ابد لاکھوں درود اُس پر
خدا کے حسنِ وحدت پر حقیقت کا جو گوہر ہے

سلام اُس پر جو ہے معجز نما آنکھوں کے پتلی میں
مجسم نور سرتاپا ریاضِؔ نجمؔ و اختر ہے

Marfat.com

تبلیغ

جسے کہتے ہیں دینداری فقط دل کی طہارت ہے
محبت ہے مروت ہے ریا کاری سے نفرت ہے

نہ جُبہ میں دھرا ہے کچھ نہ کپڑوں میں نہ جوتوں میں
نمائش کبر و نخوت سے بچو جس میں نجاست ہے

بڑا زاہد بڑا عابد نہایت متقی بن کر
ہوا مغرور جب ابلیس حق کی اُس پر لعنت ہے

اگر ہے لاج دنیا کی مقدم دین و ایماں پر
مسلمانی ہوئی رخصت شرافت سے عداوت ہے

جو ڈرتا ہے مشرّع ہو کے طعنوں اور تشنوں سے
وہ ناحق کا پجاری ہے نمائش اُس کی عادت ہے

Marfat.com

محض بادام کے چھلکے کو جاہل مغز کہتے ہیں
خبر غفلت میں ہوتی ہی نہیں کیا رنج و راحت ہے

دلوں میں چور گھس جاتے ہیں چوری خوب کرتے ہیں
بظاہر زہد و تقویٰ جن کے جُبّوں کی بدولت ہے

خودی حاوی ہوئی جس پر نصیحت کا نہیں قائل
مُعلم اُس کا شیطان مظہرِ جہل و خباثت ہے

جو اصلی شے شریعت ہے حقیقت میں بہ روحانی
فسادی حق کو کیا جانیں جو سنت باکرامت ہے

ہمیشہ دل میں ڈرتے ہی رہو اللہ برتر سے
بہت تقویٰ جتانا بھی شیاطیں کی شرارت ہے

تجھے معلوم ہی کیا ہے ریاضؔ اللہ کی باتیں
یہ صدقہ ہے پیمبرؐ کا جو بندوں کو ہدایت ہے

Marfat.com

تصوف

اے رب تو ہے کریم کرامت کے سامنے
حق الیقین جمالِ رسالت کے سامنے

شاہد ہے ساری خلق بہ اظہار مصطفےٰؐ
اسلام کے اصولِ صداقت کے سامنے

خُلق و حیا و عجز شعور کمال ہے
حسنِ وفا و خوئے شرافت کے سامنے

بندوں کی ساری مشکلیں ہوتی ہیں دم میں حل
مولےٰ تری رضا و قناعت کے سامنے

اغیار بھی تو فضل و کرم سے ہیں فیض یاب
پروردگار تیری عنایت کے سامنے

Marfat.com

بگڑی ہم عاصیوں کی بنادے براہِ حق
ہے کارساز تو ہے شفاعت کے سامنے

پھیلا ہوا ہے دامنِ محتاج و بینوا
تیرے نگاہِ لطف و سخاوت کے سامنے

سجدہ میں ہے جُھکا ہوا یہ سر بجان و دل
تیرے کلامِ وحی و ہدایت کے سامنے

پہنچا وہی مراد کو جس نے پڑھی نماز
دُنیا میں آ کے حسنِ سعادت کے سامنے

ہو گی تمام خَلق خدا کے حضورؐ میں
زندہ بروزِ حشر عدالت کے سامنے

نجمؔ السلامؒ کا ہے تصرف ریاضؒ پر
خیر النبیؐ کے نورِ امانت کے سامنے

Marfat.com

شجرہ شریف نسبی

حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا حضرت قاسم، سیدنا حضرت ابراہیم، سیدنا حضرت عبداللہ طاہر، حضرت زینب، حضرت رقیہ، حضرت ام کلثوم، حضرت فاطمۃ الزہرا زوجہ حضرت علی

حضرت عباس، امام حسن، امام حسین، محمد حنیفہ، بی بی زینب، ام کلثوم

امام حسین:
امام زین العابدین، سیدہ فاطمہ صغریٰ زوجہ حضرت حسن مثنیٰ پسر امام حسن

امام زین العابدین:
ابوالحسن، زید، عمر، حسین، امام محمد، باقر حسن، محمد علی، عبداللہ، چار دختران

حسین ← علی سجاد ← موسیٰ حمیس ← سید حسن عرف شاہ ناصر ترمذی ← سید محمد مدنی ←

سید حسن ثانی ← سید علی کاکی ← سلطان سید احمد ← سید محمد سعید ←

سید عمر علی ← سید ابابکر ← سید حمزہ ← مخدوم سید احمد زاہد ←

سید شاہ زید شہید ← سید سلیمان کفرشکن ← سید عثمان ← سید ابرارالدین نوبہار ←

سید شاہ تاج الدین ← سید ابرارالدین ← سید شاہ نظام الدین ← سید شاہ عبدالحمید ←

سید شاہ عبدالوہاب قطب داعی پوری گنج عالم متصل سمرقند ← سید علی ← سید عبداللہ ←

سید فیض اللہ ← سید قطب الدین ← سید گوہر علی ← سید شاہ ہیبت اللہ سمرقندی

سید ابراہیم، سید صادق

سید ابراہیم ← سید صالح ← سید فیاض احمد ← سید ہدایت اللہ

سید ہیبت اللہ ثانی ساکن کڑا، سید صالح، سید ابراہیم، سید نصیرالدین

زوجہ ایشاں عصمت بی بی بنت سید ضیاء الدین کڑوی

Marfat.com

سید ہیبت اللہ ثانی ساکن کڑا

زوجہ ایشاں عصمت بی بی بنت سید ضیاء الدین کڑوی

سید قطب الدین زوج صاحب النساء بنت نصیر الدین

سید محمد غیاث الدین عرف گھیسا میاں زوج دولت بی بی

سید محمد عرف دمڑی میاں

بی بی مریم زوجہ ایشاں سید حسام الدین کڑوی

بی بی رعنائی زوجہ سید عماد اللہ پسر ابومحمد کڑوی

سید محمد فیاض احمد زوج عائشہ بی بی بنت ابومحمد کڑوی

سید محمد سعید الدین زوج خاطر النساء بنت سید عماد اللہ

حیا بی بی زوجہ سید احمد علی پسر سید عماد اللہ

ماہ بی بی زوجہ مقصود علی پسر یار محمد شہید ہوگئے

سید محمد غیاث الدین عرف شہاب الدین زوج اول بی بی بنت مقصود علی

سید حسن الدین زوج بنی فاطمہ بنت مظفر علی

سید حسام احمد عرف مجھو احمد

سید محمد فیاض احمد زوج ظہیر النساء مانکپوری بنت امین الدین حسن میاں مانکپوری

حسینن فاطمہ زوجہ سید ذکراللہ لاولد پسر حسام احمد

میمونہ خاتون زوجہ ثانی سید ذکراللہ لاولد

سید شاہ ریاض احمد حسینی
زوج اول سلیقی فاطمہ
زوج ثانی کنیز فاطمہ } بنت محمد اشرف مانکپور

نعیم فاطمہ زوجہ منظور احمد ڈرگ روڈ کراچی پاکستان

سید شاہ ریاض احمد حسینی

سید سعید احمد حسینی منتقل سعود آباد کراچی لاولد

سیدہ بنی فاطمہ زوجہ سید افتخار حسین دکوسا الہ آباد

سید صدیق احمد حسینی منتقل لطیف آباد حیدرآباد پاکستان

سیدہ ریاض النساء عرف میمونہ بی بی زوجہ قاضی رکن الدین بہادر ضلع کمالپور

سید امین احمد حسینی عرف قاسم ریاض میاں
زوج حمیرہ خاتون بنت شاہ حمید اللہ فاروقی الہ آباد

سید صدیق احمد حسینی

زوج اول نفیس فاطمہ عرف نورجہاں، زوج ثانی ام حبیبہ

فیروزہ حسینی

ممتاز حسینی زوجہ انصار حسین میرٹھ

سید غیاث احمد حسینی زوج میمونہ صدیقی

شفیق فاطمہ حسینی عرف زیبا زوجہ نعیم احمد صدیقی

سید شکیل احمد حسینی

سیدہ خشنودی فاطمہ حسینی عرف گل زوجہ چوہدری ذیشان اشرف

سید امین احمد حسینی عرف قاسم ریاض میاں

زوج ایشاں حمیرہ خاتون عرف سلطانہ بنت شاہ حمید اللہ فریدی (فاروقی) خاندان دائرہ شاہ محب اللہ الہ آبادی بہادر گنج الہ آباد

کنیز فاطمہ عرف غزالہ حسینی زوجہ سید کمیل احمد مدنی عرف عبداللہ کڑہ فتحپور

سلیقی فاطمہ عرف ماریہ حسینی زوجہ ساجد فریدی مانکپوری

نعیم فاطمہ عرف نعیماں حسینی زوجہ طلحہ فریدی مانکپوری

ادیبہ حسینی زوجہ سید محمد اسلام کاظمی عرف احسن اوریئی

فرحین فاطمہ عرف امینہ حسینی

سید صارم ریاض حسینی

سید عاصم ریاض حسینی عرف ہیبت اللہ ثالث

Marfat.com

ذخیرہ

باہتمام فقیر سید امین احمد حسینی عرف قاسم ریاض

خلف وسجادہ نشین آستانہ عالیہ ریاض المعارف

۱۳۶۔ ریاض منزل سیدواڑہ شہر فتح پور (یو۔پی) انڈیا۔ ۲۱۲۶۰۱
فون نمبر: ۲۲۵۲۰۵۔۰۵۱۸۰۔۰۰۹۱

Marfat.com

Marfat.com

باہتمام فقیر سید امین احمد حسنینی عرف قاسم ریاض

خلف وسجادہ نشین آستانہ عالیہ ریاض المعارف

۱۳۶۔ریاض منزل سیدواڑہ شہر فتح پور (یو۔پی) انڈیا۔۲۱۲۶۰۱
فون نمبر: ۰۰۹۱۔۰۵۱۸۰۔۲۲۵۲۰۵

Marfat.com